دیباچہ

از مولف کتاب ہذا

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ سید المرسلین وخاتم النبیین
وآلہ واصحابہ وازواجہ وذریاتہ اجمعین ؁

تمہید قادر مطلق کی دین کا شکریہ ادا کرنا چھوٹا منہ بڑی بات ہے، انسان کی کیا ہستی اور کیا کائنات ہی۔ ہم کس کس نعمت کا شکر ادا کرین، اور کہان سے ایسی زبان لائین کہ اس سے عہدہ برآ ہوسکین، اور ہزارہا نعمتین تو درکنار ایک جوہر نطق ہی ایسی بینظیر نعمت عطا ہوئی ہے کہ نہ رکھتے بنتی ہے نہ اُٹھاتے بنتی ہے، کبھی ہم اُسکو سینے سے سفینے مین لیجاتے ہین کبھی سفینے سے سینے مین لے آتے ہین، اور ایک ہم ہی پر کیا موقوف ہے جو کوئی بھی اس نعمت عظمیٰ سے بہرہ یاب ہو اُسنے نظم یا نثر کا حیلہ لیکر کمال نطق کے جوہر ضرور دکھائے، کوئی ملک ایسا نہین ہے جہان ایسے جوہر دکھانیوالون کی جماعت نہو یا ملکی زبان کے لغات اُنکی جوہر شناسی کا معیار نہون۔ جسوقت سے ناطقان ہند کا طوطی اُردو مین بولنے لگا، تو فصحار فارس کا بھی ناطقہ بند ہوگیا، پھر اس زبان نے وہ ترقی حاصل کی کہ عالمگیر ہوگئی۔ اور ایک ہی صدی مین کہین سے کہین پہونچ گئی کہان میر امن دہلوی کے قصۂ چہار درویش کی نثر نگاری، کہان اس زمانہ کے مصنفین اور مؤلفین کی فسون نگاری زمین آسمان کا فرق ہے، جامہ زیبی بھی اسنے وہ غضب کی پائی ہے کہ ہر نوساختہ ڈریس مین یہ بھلی نظر آتی اور دل مین کھپی جاتی ہے لیکن اسکی سادگی کے دلدادہ اب بھی اسکی اُنھین پرانی ادائون کے شیدا ہین چنانچہ اسوقت سے اسوقت تک اس زبان کے بھی بہت سے لغات مرتب ہوگئے اور ہورہے ہین جنھین اُردو کے ست نجے کا خرمن کہین تو زیبا ہے

فرق امتیازی کے اعتبار سے کوئی بڑا اخرسن ہے اور کوئی چھوٹا ہے ۔ اس خوشہ چین کے
ذہن مین بھی مدت سے یہ بات جاگزین تھی کہ زباندانان ہند کے تصدق مین ارد وست بجے
کا جسقدر ذخیرہ اپنے ہاتھ آیا ہے اُسکے دانے الگ الگ چُنکر شایقین کی نذر کردون اور کچھ
زبان کی خدمت بجالاؤن ، یہی وہ شوق تھا جسنے مجکو اُبھارا ، اور اِسی ذوق مین برسون بڑی
بڑی لغات اُردو کی ورق گردانی مین سر مارا ، اور حسب ایما رصاحب بارگاہ رفیع جناب
حاجی محمد شفیع صاحب خلف الصدق عالیجناب حاجی محمد سعید صاحب نور اللہ
مرقدہٗ مالک مطبع مجیدی کانپور ، اسکے دو حصے مرتب کرکے مطبع ہذا مین دیے
جو "ملک کی زبان محاورات ہندوستان" کے نام سے اشاعت پذیر ہوے اور
بقیہ حصص کے لیے اُسمین وعدہ کیا گیا تھا لیکن عدیم الفرصتی اور فکر معاش نے اتنی مہلت
نہ دی کہ اُسکا ایفا کرتا اور ایک زمانہ معرض التوا مین گذر گیا ۔ اب جبکہ خوش قسمتی سے دو برس سے
فارغ البال ہوکر سلک کارکنان مطبع مذکورۂ بالا مین منسلک ہوا تو مالکان مطبع کی عالی ہمتی
نے پھر مجکو اس جانب توجہ دلائی اور شکر ہے کہ اُن دانونکی جداگانہ ذخیرے ارباب ہنر کے سامنے
انبار کرنے مین مجکو کامیابی ہاتھ آئی یہ اُسکا تیسرا حصہ محاورات النسوان خاص بیگمات
کی زبان کا جسمین باسناد شعرا ہند وہ محاورات درج ہین جو مستورات
کی زبان پر بیشتر اور مردونکی زبان پر کمتر آتے ہین ناظرین والا تبار کے ملاحظہ مین
پیش کرکے عرض پرداز ہون کہ آپکی قدرشناسی جسطرح اجازت دے اُسطرح اِسے کام مین
لائیے اور منتظر رہئیے اگر مالکان مطبع کی یونہین نظر عنایت رہی تو عنقریب بقیہ حصے اِسکے
یعنی بازاری زبان واصطلاحات پیشہ وران ، غلط العام متروک کلام
منیر المحاورات ، منیر اللغات وغیرہ بھی ضخیم حجم مین زیور طبع سے آراستہ و پیراستہ ہوکر نور افزاے
چشم مشتاقان ہونگے اُمید ہے کہ قدردانان زبان اُردو اسکی قدر افزائی فرماکر اس ہیچمدان کو
ممنون منت فرمائینگے اور اپنی قدردانی سے مالکان مطبع کی ہمت بڑھائینگے تاکہ اُنکا حوصلہ
بڑھے اور مجکو زبان کی خدمت کرنے کا موقع ملے ۔ والسلام

(حقیر منیر لکھنوی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب الف ممدودہ

آبرودار۔ عزت دار۔ صاحب عصمت۔ بہو بیٹی نیکبخت عورت۔ نواب مرزا سے

بیحیائی ہے بیحیائی ہے۔ آبرودار کی خرابی ہے

آبرو برباد ہونا۔ رسوا و بے عزت ہونا۔ سے

بجز ذلت نہیں کچھ خاک اظہار محبت میں

بہاتے ہیں جو آنسو آبرو برباد کرتے ہیں

آبرو بڑھانا۔ عزت و مرتبہ دینا۔ ناسخ سے

طوفان موج اشک سے یہ آبرو بڑھی

دریا کا پاٹ گھٹ گیا دامن کے پاٹ سے

آبرو دینا۔ بُرا کام کرانا۔ جانصاحب سے

بوا گوہر یہ کیا خدا کے لیے

آبرو دوں گی آشنا کے لیے

آبرو لینا۔ آبرو اُتارنا۔ بے عزت کرنا۔ کسی عورت کو خراب کرنا۔ جانصاحب سے

لے بوا گوہر حسین آباد کے تالاب پر

آبرو لی چاندخان نے کل ہماری راںکو

ایضاً سے

مردوے چھوڑ اب خدا کے لیے

کیا مری آبرو اُتارے گا

آبنے۔ ایک لوری ہے جو بچوں کے سُلانے اور بہلانے کو اُن کی مائیں یا کھلائیاں کہتی ہیں (آبنے کچھ دینگے۔ ٹکڑے کی بتی لین گے۔ چاندسی بہو دین گے۔ چُھنڈنا سے بچے لینگے)

آبے لونڈے جابے لونڈے۔ یہ خاص عورتوں کا محاورہ ہے کسی کام کے لیے ناحق ایرے پھیرے کرنا۔

آبلا گلے پڑ۔ مثل ہے یعنے خواہ مخواہ اپنے ہاتھ سے اپنے سر بلا مول لینا۔

آبیل مجھے مار۔ یہ بھی مثل ہے۔ یعنے اپنے ہاتھ سے ایسا کیا یا کرنا ہوا۔

آبنوس کا کندہ۔ فربہ اور سیاہ رنگ کا بدقوارہ آدمی کو کہتے ہیں۔

آپا۔ لغت ترکی۔ بڑی بہن کو کہتے ہیں۔

آپ سے خوب خدا۔ بدون خدا کی مرضی

کے اپنی تدبیر سے راحت نہین ملتی۔ یا اپنی ذات سے زیادہ خدا کی ذات ہے۔

آپڑوسن لڑین۔ حق ناحق کا فساد اٹھانا جھگڑا پیدا کرنا۔

آپڑوسن تجھسی ہو۔ میرے رنگ مین مل جا۔ جب اپنے ساتھ دوسرے کو بھی خراب برباد کرنا چاہتے ہین تو کہتے ہین۔

آپ سے آپ۔ خود بخود۔ بلا ارادہ و قصد کوئی بات ہوجانا۔ جانصاحب ؎

کون سی بات نگوڑے مین ہے اچھی لیکن
آگیا دل ہی مرا اس پہ تو آپ سے آپ

آتے کا نام سہجا جاتے کا نام کلتا۔ خاص بھٹیاریون کا محاورہ۔ یعنی آنیوالے کی خیر سنانا اور جانے والے کو بھول جانا

آٹا ہوجانا۔ پٹر جانا۔ گھن لگ جانا۔ گل جانا۔ ؎

کل حضرت کھٹمل نے مرے پیٹ مین کاٹا
کروٹ جو مین لیتا ہون تو وہ ہوگئے آٹا

آٹھون پہر۔ ہر وقت۔ ہر ساعت۔

آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ زار و قطار رونا۔ نواب زا ؎

مردوئے پیچھے نہ تجھکو پاس آیا
آٹھ آٹھ آنسو مجھکو رلوایا ہائے

آج کی آج آج کی سو برس مین۔ جو بات آج ہے وہی سو برس بعد بھی ہوگی۔

جو ٹھان لی وہی ہوتی ہے۔

آدمی بنو۔ اچھے چلن سیکھو۔ نچلے بیٹھو۔

آدھی رات کو جمائی آئے شام سے منھ پھیلائے۔ قبل از وقت کسی بات کا اہتمام کرنا

آدھا اب گھر آدھا سب گھر۔ خود حصہ سے زیادہ لینا دوسرون کو کم دینا۔

آدھی رات ادھر اور آدھی رات ادھر۔ تنہائی کو ذکر یا کوئی کہانی کہتے وقت کہتی ہین۔

آرسی ٹوٹ گئی۔ جب کوئی بدصورت عورت خوبصورتی کا دعوی کرتی ہے تو عورتین کہتی ہین

آڑے آجانا۔ درمیان مین پڑ جانا۔ سد راہ ہوجانا۔ جانصاحب

ٹل گئی آج سر سے آئی ہوئی
آڑے آیا لیا دیا میرا

آس سے ہونا۔ حمل سے ہونا۔

آس توڑ بیٹھنا۔ نا امید ہوجانا۔ مایوسی۔

آس مراد والی۔ صاحب اولاد عورت۔

آسمان پھاڑ کے تھگلی لگانا۔ ناممکن کام کر دکھانا۔ جانصاحب ؎

مہتاب اور زہرہ ہین دونون وہ کٹنیان
تھگلی لگائین جو بھید کرین آسمان مین

آشنا آنکھ لگا مرد۔ جس سے بیجا طور سے ملا جائے۔ جانصاحب ؎

بوا رووں کس کس کی مین جان کو
مرا آشنا ہے تو جگ آشنا

آشنائی۔ عشق و عاشقی ناجائز و ناپاک محبت محسن
ع آشنائی کر کے کیا خوش تھی جو کر لیتی نکاح
توبہ توبہ باز آئی مین نگوڑے کام سے

آغون غوں۔ لوری کی ایک قسم۔ (آغون غوں میان مارے ٹھٹھے۔)

آغا مینا۔ وہ مینا جو باتین کرے۔ اور باتین کرنیوالی لڑکی کو بھی پیار سے کہتے ہین جانصاحب
ع اکیلے مین اُس سے بہلتا ہے دل
مری آغا مینا سلامت رہے

آفت کی پرکالہ۔ شوخ و شریر لڑکی جو کمسن ہو۔ جانصاحب
ع نہ تم اتنے سے سن پہ جاؤ اس لڑکی کے اُمڑا
یہ آفت کی ہے پرکالہ یہ شر کرنے کی بانی ہے

آگا پیچھا۔ شرمگاہ۔ مقامات مخصوص۔

آگا تاگا لینا۔ کسیکی خبرگیری یا خاطرداری کرنا

آگا بھاری ہونا۔ حمل سے ہونا پیٹ سے ہونا

آگ لگے۔ کوسنے۔ بددعا دینے یا ناز و غمزہ کے وقت یہ کلمہ بولتے ہین۔ جرأت
ع جی جلائے وہ جس سے لاگ لگے
غرض اس عاشقی کو آگ لگے

آگ لگے پر بلی کا موت ڈھونڈھنا

بیوقت مصیبت کا تدارک کرنا۔ وقت پڑنے پر انجام سوچنا۔

آگ پھوس کا بیر ہے } اجتماع ضدین
آگ پانی کا سنجوگ ہے } جب عورت مرد جوان یکجا ہوتے ہین تو کہتے ہین۔

آمین اللہ۔ آمین کی جگہ پر بولتی ہین یعنی خدا ایسا ہی کرے۔

آن۔ عہد۔ قسم۔ ممانعت۔ جیسے ہم کسی بات کی آن نہین مانتے۔ یا کسی بات کی آن نہین محسن
ع ٹھنڈے پان نکلی ہین بچے کے بڑا ابھرا ہے
کچھ کسی بات کی بھی آن ہے گینان تم کو
جانصاحب ع

کونسا عذر جان ہے تم کو
یان کے آنے کی آن ہے تم کو

آن بنی۔ مصیبت پڑ جانا وہ کلمہ ہے جو مصیبت کے وقت زبان پر آتا ہے۔ مثلاً فلان شخص پر ایسی آن بنی ہے کہ خدا دشمن پر نہ ڈالے۔

مثل آن بنی سر پر تو چھوڑو پرائی آس جرأت
ع غمزے سے تمھارے دیکھنے پایا نہ دو گھڑی
عاشق کے جی پہ آن بنی ایک آن مین

آن بان والی۔ مزاجدار عورت۔ جانصاحب
ع مین نہ آؤن گی تیری باتون مین
ایک ہی آن بان والی ہون

آنت بھاری تو مانت بھاری۔ کُل
بیماریاں معدہ کے فساد سے پیدا ہوتی ہین۔
آنت کی آنت۔ لمبی چیز کو کہتے ہین کوئی
دھجی یا چیتھڑا وغیرہ۔
آنچ۔ ماننا۔ محبت۔ پیڑو کی آنچ۔ وہ اُلفت و
محبت جو بوجہ مقاربت زن و مرد مین پیدا ہو جانصاحب
ع آنچ پیڑو کی بُری ہوتی ہے ای مہرنسا
داغ مہتاب کے چھُٹنے کا مجھے کیا بھولا
آنچ آجانا۔ دوسرے کی آفت مین گرفتار
ہو جانا۔ جانصاحب ع
دیکھ کر مجھکو جلتی ہے سوتن
کہین تم پر نہ آنچ آجائے
آنچل۔ چھاتیان۔ پستان۔ مخترع
کھُلا ہے سینہ ڈوپٹہ تلک کا ہوش نہین
کنواری بالی ہے آنچل کو دیکھ بھال کے چل
آنچل ڈالنا۔ بھائی کی شادی کے وقت
بہنون کا دولہا کے سر پر آنچل ڈال کے
نیگ مانگنا۔ اسطرح جو نیگ ملتا ہے اسے
آنچل ڈلوائی کہتے ہین۔ اور یہ سب بہنون
مین تقسیم ہوتا ہے۔ جانصاحب ع
کھڑی ہو جاتی ہے کیون ڈالکے آنچل سر پر
سوت لگتی ہے نگوڑی تری مانجائی کیا
آنچل مین گرہ دینا یا بات باندھنا۔
نصیحت ماننا اور کبھی نہ بھولنا۔ جانصاحب۔
ع نین سُکھ کو سمجھ نہ گاڑھا یار
آنہ محمودی اُسکی چھل بل ہین
سرکی جا ورتلک نہ چھوڑیگا
باندھ رکھ میری بات آنچل مین
آنچل آنا۔ چھاتیون کا پک جانا یا ورم کرجانا
آنکس۔ عورتون کے محاورے مین نگران
سرکوب وغیرہ۔
آن کہان ہو گیا۔ قصہ و کہانیون کی بدشگونی
پر کہتی ہین کہ آن کہان ہو گیا یا ہو جاتا ہے۔
آنکھ بند کرکے چلنا۔ بیخوف چلے جانا مخترع
ٹڑن ہے چھوکری چلتی ہے آنکھ بند کیے
مجھے یہ ڈر ہے نہ پڑ جائے اونچ نیچ مین پانون
آنکھ جھکنا۔ محجوب ہونا۔ سینے پرونے مین آنکھ
نیچی کرنا۔ مخترع
ہوائی دیدہ ہے باندی نہین جھکاتی آنکھ
شلنگے مار کے کرتی ہے ٹکوجڑ اکھویا
آنکھ کا پانی ڈھل جانا۔ بے حیا و بے شرم
ہو جانا۔ مخترع
کیا مردون سے آنکھ لڑاتی ہے بیسوا
نرگس تری تو آنکھ کا پانی ہی ڈھل گیا
آنکھ کا پردہ اُٹھا دینا۔ لحاظ و شرم کا
جو مستورات کو غیر مرد سے ہوتا ہے۔ جاتا رہنا۔ مخترع

بیطور گھورتی ہے جو اُن باغ کو
نرگس نے جب سے آنکھ کا پردہ اُٹھا دیا

آنکھ کی بُرائی بھوؤن سے۔ دوست یا عزیز کی بُرائی اُس کے دوست یا عزیز سے کرنا۔ یون بھی کہتے ہین کہ آنکھ کی بری بھوؤن کے آگے۔ بیخود سے

یار کی میرے شکایت وہ کرے ہے مجھ سے
وہ مثل ہے کہ بری آنکھ کی بھوؤن کے آگے

آنکھ لجائی ہوئی ہونا۔ نیچی نیچی نظر شرم آلود نگاہ ہونا۔ جانصاحب سے

گُل کھلا کر باغ سے کیا کوئی آئی ہے نسیم
کیون لجائی آنکھ ہے نرگس کی کیون محجوب ہے

آنکھ لگا۔ آنکھ لگی۔ وہ مرد یا عورت جس سے ناجائز تعلق ہو۔ جانصاحب سے

گو آنکھ لگا مردوا تھا چھوٹی کا دیور
کنبے مین مرے جاکے بڑا نام کرایا

آنکھ ایک نہین کجلوٹے دو دو۔ بدصورتی پر آرائش اور بناو۔

آنکھ پھوٹی پیر گئی۔ قضیہ تو پاک ہوا۔ بلا سے نقصان ہوا۔

آنکھ مین بھی شرم دل کی بھی نرم۔ پاس و لحاظ سے نہ ماننے والی بات کے مان لینے پر عورتین عورتون کی شان مین طنزیہ کہتی ہین۔

آنکھ ناک درست ہونا۔ نہ خوبصورت نہ بدصورت اوسط درجہ کی ہونا۔

آنکھ ناک سے ڈرنا۔ جب کوئی جھوٹ بولے یا جھوٹی قسم کھائے تو کہتی ہین نواب مرزا سے

ارے ظالم خدائے پاک سے ڈر
جھوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر

آنکھ نہ ناک بنو چاند سی۔ طنزیہ کلمہ کسی پر آوازہ پھیکنا۔ جو عورت ناک نقشے کی اچھی نہین ہوتی صرف رنگ گورا ہوتا ہے اُس کی نسبت کہتے ہین۔

آنکھون دیکھا پھٹ پڑا بھلے کانون سُنے وے۔ جب آنکھون کی دیکھی بات پر کوئی اپنی سُنی ہوئی بات کو ترجیح دیتا ہے تو کہتی ہین۔

آنکھون دیکھے جیتنا اور مُنھ دیکھے بیوہار۔ پیار آنکھون کی مروت۔

آنکھون دیکھا سو جانا کانون سُنا نہ مانا۔ یعنے آنکھون کی دیکھی مانے اور کانون کی سُنی نہ مانے۔ یہ اکثر بطور نصیحت بولتے ہین سُنی سُنائی بات پر اعتماد نکرنا چاہیئے۔

آنکھون دیکھی مکھی نہین نگلی جاتی دیدہ ودانستہ

جان بوجھ کر کوئی بات خلاف عزت و شان
نہین گوارا کی جاتی۔

آنکھون سُکھ کلیجے ٹھنڈک۔ یعنی ہم بدل
و جان راضی و خوش ہین۔

آنکھون سے پانا۔ بد دعا کا کلمہ ہے یعنی
اگر ہم جھوٹ بولین تو آنکھین جاتی رہین
یا ہم سے جیسی کرتے ہو آنکھون سے پاؤ گے۔

آنکھون سے معذور ہونا۔ آنکھین روشنی
نہ ہونا۔ اندھا ہونا۔ محشر ؎

باندی نرگس کیا ملاتی تم سے آنکھ
باجی وہ آنکھون ہی سے معذور ہے

آنکھون کا تارا۔ اولاد فرزند۔ جانصاحب

؎ بس اے مہر النسا ملکہ مری آنکھون کا تارا ہے
پھنسا جو مولوی کیا پڑھکے جادو ماش مارا ہے

آنکھون کے آگے آنا۔ کوسنے کے طور
پر مستعمل ہے۔ اپنے مخالف دشمن کو کہتے ہین کہ
اُس کی آنکھون کے آگے آئے۔ نیز بطور قسم
بھی بولتے ہین کہ اگر ہم جھوٹ کہتے ہون
تو ہماری آنکھون کے آگے آئے۔

آنکھون کے اندھے نام نین سُکھ۔
عیب و نقص کے موجود ہوتے ہوئے اچھائی
کا دعوےٰ۔ وہ بے وقوف جو اپنے تئین
عقلمند سمجھے۔ جانصاحب ؎

آنکھون کی اندھی ہے وہ مثل نام نین سُکھ
نرگس کو دن کو اونٹ بھی آتا نظر نہین
محشر ؎

کہا چکٹے کو بلا لائی ہے گندھی یا ما
نین سُکھ نام موئی آنکھون کی اندھی ماما

آنکھون کی سوئیان نکالنی باقی ہین۔
سب کام ختم ہو چکا ہے صرف تھوڑا سا رہگیا ہے۔

آنکھون کے ناخن لو۔ اندھے نہ بنو۔
آنکھون کی تصدیق لے ڈالو۔ اچھے بُرے کی
آنکھون پر اینٹ کی عینک لگاؤ۔ شناخت پیدا
کرو۔ نظر بازی سیکھو۔

آنکھون کے نیچے بجلی چمک جانا۔
کسی چیز کی آب و تاب سے نظر کا خیرگی کرنا۔
محشر ؎

صاف بجلی سی یہان آنکھون کے آگے چمکی
مسکرا کر جو دوگانا نے دکھائی بجلی

آنکھون مین تیل لگانا۔ فریب اور بہانے
سے دُکھتی ہوئی آنکھین بنانا محشر ؎

کام چوری کے لیے دیدہ و دانستہ ضرور
آنکھون مین تیل لگا لیتی ہے باندی مردار

آنکھون مین خاک۔ پیار کے مارے
جب کوئی پیارا بچہ اپنی نگاہ مین اچھا معلوم
ہوتا ہے تو مارے وہم کے کہتے ہین جانصاحب

ع جنوایا کس سے تو نے دوگانا بتا مجھے
آنکھوں مین میری خاک یہ بچہ ہے حور کا

آنکھون مین ڈر نہ ہونا۔ ڈھیٹ۔ بیخوف۔ نڈر ہونا۔ محشر ع
بلا کی ڈھیٹ یہ باندی چڑیل ہے مُردار
نہ خوف دل مین ہے جسکے نہ آنکھ مین ڈر ہی

آنکھین ٹپ ٹپانا۔ آنکھین پٹ پٹ مارنا۔ آنکھون کا خوف اور دہشت سے جلدی جلدی کھولنا اور بند کرنا۔

آنکھین پٹم ہوجانا۔ بددعا کا کلمہ ہے۔

آنکھین پھوٹ جانا۔ نواب مرزا ع
یا الٰہی جو جھوٹی قسمین کھائین
دونون آنکھین ابھی پٹم ہوجائین

محشر ع
دونون آنکھین بیٹھ کر دیدے پٹم ہوجائینگے
چھوٹی دائی گر پڑی روٹی اٹھائی جھوٹ سچ

آنکھین پھڑکانا۔ اترانا۔ ناز و غمزے سے آنکھین مٹکانا۔ معشوقیت جتانا۔ محشر ع
دیکھے کاجل یہ نیدی سوئی اتراتی ہے
آنکھین کس ناز سے نرگس مری پھڑکاتی ہے

آنکھین پھوٹین۔ بددعا کا کلمہ یعنے ہم کو جو نظر بد سے دیکھے تو آنکھین پھوٹین۔ نواب مرزا ع
ہاتھ ٹوٹین اگر لگائے ہاتھ
آنکھین پھوٹین جو اسطرف دیکھے

آنکھین تلوؤن سے ملنا۔ معشوق کا ناز و غمزے سے پامال کرنا۔ جانصاحب ع
ملون گی تلوے تلے آنکھین تیری اے نرگس
خصم کو میرے اگر تو نے بد نظر دیکھا

آنکھین ٹھنڈی رہین۔ دعا کا کلمہ ہے اولاد کا زندہ رہنا۔ پیش نظر رہنا۔ جانصاحب ع
الٰہی مری بچی جگ جگ جیے
دوگانا تری آنکھین ٹھنڈی رہین

آنکھین چار کرنا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ نواب مرزا ع
جھوٹ کہتا ہے اور مکرتا ہے
اور پھر آنکھین چار کرتا ہے

آنکھین چڑھانا۔ مسجد یا امام باڑے وغیرہ مین منت و مراد بر آنے پر چاندی یا سونے کی دو آنکھین بنوا کر چڑھانا۔ مراد مانگنے پر دو کاغذ کی آنکھین کاٹکر چڑھاتے ہین محشر ع
چڑھاؤنگی آنکھین مین درگاہ مین
جو نرگس کے دیدے سلامت رہے

آنکھین تیوری چڑھانا۔ کسی کو دیکھکر بد دماغ ہونا۔

آنکھین چندھی ہونا۔ مرض کی وجہ سے آنکھون کا چھوٹا ہوجانا اور کیچڑ بھرا رہنا۔ جانصاحب ع

نرگس کی آنکھیں ہوگئیں جنہیں لگاؤ اور
اک پھول کے کٹورے میں کاجل ہی پار کے
آنکھیں مُند ہونا ۔ مرجانا ۔ سو جانا ۔
آنکھ مُندی ۔ نیک بخت ۔ ناسمجھ گنواری
بہو بیٹی ۔ جانصاحب ؎

آنکھ مُندی کا بھی دیدہ اے نرگس
تیری صحبت سے اب چھنال ہوا

ایضاً ؎

آنکھ مندی اُٹھ جاؤں تو باجی گنا ہوں بچوں
کھول کر آنکھیں جو دیکھا وہی دنیا خواب ہے
آوازے کسنا ۔ طعن و تشنیع کے بول مارنا ۔ جانصاحب

؎ ایک ہی بیسوا ہے مرزائی
روز کستی ہے مجھ پہ آوازے

آؤ بھگت کرنا ۔ خاطر و تواضع سے پیش آنا ۔
آؤ بوا لڑیں لڑے ہماری بلا ۔ ناحق
کی چھیڑ چھاڑ کرکے لڑائی ٹھاننا ۔ بلا جھگڑے کا جھگڑا
آؤ دوگانا چپٹی کھیلیں بیٹھے سے بیگار بھلی
خالی بیٹھنے سے تو ایسا نالائق کام ہی اچھا ۔
جانصاحب ؎

کیا دور کنواں تھا کنکر کا اور شاہ چھبیلی کی دہی گلی
اپنا مطلب کرتی ہوگی رنڈی ہے وہ ایک ٹی لی
ڈھونڈ ڈھلکے لائے میرا تیرا دھگڑا جبتک رام کلی
آؤ دوگانا چپٹی کھیلیں بیٹھے سے بیگار بھلی

آؤ تو جاؤ کہاں ۔ جب کوئی باتوں باتوں
میں بگڑ جاتا ہے تو اُسکی نسبت کہتے ہیں کہ یہ
تو وہ مثل ہوئی کہ آؤ تو جاؤ کہاں ۔
آہ نہ آئے ۔ رحم نہ آئے ۔ ترس نہ کھاؤں ۔
نواب مرزا ؎

رحم تجھ پر خدا گواہ نہ آئے
تیرے ٹکڑے کردوں تو آہ نہ آئے

آئی ہوئی ٹلجائے ۔ موت اگر مقدر
ہوگئی ہو تو بھی خدا کرے نہ آئے ۔
آئیں بیگ گئیں کوے لاگ گا بھن بھئیں ۔
بے بنیاد الزام و تہمت ۔ بے سر و پا مضمون ۔
آئیں بیوی عاقلہ سب کاموں میں داخلہ
ہر کام میں دخل در معقولات دینا ۔

الف مقصورہ

السے دور ۔ وہم سے جب کوئی مرجاتا ہے
یا کسی بیماری اور مصیبت کا ذکر کرتی ہیں
تو کہتی ہیں اب سے دور یہ بات یوں ہوئی تھی ۔
اب تو ہوں میں اولی اولی جب ہونگی
سب سے دولی ۔ ابھی کیا آئندہ دیکھنا
کیسے جوہر کھلتے ہیں ۔
اپنا بالا اور کا ڈھنڈ گوا ۔ اپنے لڑکے کو بھولا
بھالا اور دوسرے کے لڑکے کو شوخ و شریر سمجھنا ۔

اپنا پیٹ تو کتا بھی پال لیتا ہے۔ یعنی وہ انسان کیا جو دوسرون کو کھلا پلا نہ سکے۔
اپنی تن پروری تو کتا بھی کر لیتا ہے۔

اپنا رکھ پرایا چکھ۔ مثل ہے یعنے اپنے مال کو تو احتیاط سے رکھنا اور دوسرے کے مال کو تباہ و برباد کرنا۔

اپنا گھر ہگ بھر پرایا گھر تھوک کا ڈر۔ مثل ہے بازاری عوام عورتون کی زبان پر یعنے اپنی چیز خوب ہوتی ہے دوسرے کی چیز تو کیا چیز۔ اپنے گھر جو چاہے کرے۔ دوسرے کے گھر تھوک نسکے

اپنا منہ بنواؤ۔ تم بھی اس قابل ہو۔ ذرا اپنی شکل تو درست کرو۔ نواب مرزا سہ

جاؤ بس جاؤ اپنا منہ بنواؤ
کیے چرنی بھی مجھکو گھی سے کھاؤ

اپنا منہ تو دیکھو یعنی تم اس چیز کی قابلیت نہین رکھتے ہو۔ ذرا آئینہ مین اپنی شکل تو دیکھو

اپنی اٹری دیکھو۔ چشم بددور اور حرف نظر کی جگہ پر بولتی ہین تاکہ نظر نہ لگ جائے۔

اپنے بچے کے گن اپنے ہی کو خوب معلوم ہوتے ہین۔ اپنے کا حال خوب معلوم ہوتا ہے۔ اپنے کا عیب و ہنر خوب روشن ہوتا ہے۔

اپنے بچے کو ایسا مارون کہ پڑوسن کی چھاتی پھٹے۔ اپنا نقصان آپ ہی کرنا۔

اپنی بیر کو گھالم گھولا اور کی بیر کو ٹالم ٹولا۔ اپنی غرض پر تو گھیل میل کرنا اور دوسرے کے وقت پر بہانے برتنا۔ خودغرضی و خود مطلبی۔

اپنی بیتی کہون کہ جگ بیتی۔ یعنی اپنا حال بیان کرون یا دوسرے کی داستان کہون۔

اپنی ٹانگ کھولے آپ ہی لاجون مرے۔ اپنے کا عیب ظاہر کرکے خود ہی ندامت ہوتی ہے۔

اپنی داؤن کو مچھلی دوسرے کی داؤن کو کانٹا۔ اپنی غرض پر مجبور و نادان بننا۔ اور دوسرے کی غرض پر شریر و چالاک۔

اپنے دل پر ہاتھ دھرو۔ یعنے ہمکو کیا بھاتی ہو اگر تم پر یہ مصیبت پڑتی تو تم کیا کرتین۔

اپنی رادھا کو یاد کرین (یا) کرو۔ یعنے جاؤ اپنے گھر خوش رہو۔ جان صاحب سہ

رادھا کو اپنی یاد کرے کیا وہ مان سے ہے
کون آس سے رادھا نگری کا کرتی سوال ہے

اپنی گون گانٹھنا۔ اپنا مطلب خوشامد و درآمد سے نکال لینا۔ اپنے مطلب کا یار ہونا۔

اپنے نین مجھے دے تو ٹھلانی پھر۔ اپنے مصرف کی چیز دوسرے کو دے کر اپنا ہرج کرنا اور مانگتے پھرنا مثل ہے۔

اپنے نام کی ایک ہون ضدی سخن پرور جاہل مزاج۔ تعلّی کا کلمہ نواب مرزا سہ

دکھینا مُنّا مَت مَجاؤن گی
مین بھی اک اپنے نام کی ہو نگی

اپنے ہاتھ کے بل بل جائیے جیسا من ہو تیسا کھائیے۔ اپنے ہاتھ کی پکائی ہوئی چیز اچھی معلوم ہوتی ہے۔ عام عورتون کی زبان پر
اپنے نصیبون کو رونا۔ بری تقدیر کا گلہ و شکوا کرنا
اپنی والی پر آجانا۔ ضد یا جانا۔ سخن پروری کرنا۔ نواب مرزا ؎

اپنی والی پہ مین جو آؤن گی
تجھے بوٹی تر سے اُڑاؤن گی

اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ۔ مثل ہے یعنے ہر ایک کی طبیعت مختلف ہوتی ہے۔
اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل۔ مثل ہے یعنے ایک دوسرے کا ساتھ نہین دیتا۔ جو جیسا کرتا ہے وہ ویسا ہی سہتا ہے۔
اتنا پکا کہ باسی تھکا۔ اتنا پکایا کہ باسی بچ رہا۔
اتنی سی جان گز بھر کی زبان۔ وہ جو اپنی حد سے بڑھکر باتین بنائے۔ اپنی حقیقت نہ دیکھے اور زیادہ گوئی کرے۔
اتنی سی فتنی۔ چالاک۔ مکار۔
اٹکن بٹکن۔ کمسن لڑکیون کا ایک کھیل جو چند بے معنی لفظ جمع کرکے ایک دوسرے کی طرف اُنگلی کے اشارے سے کھیلتی ہین۔
اٹکی۔ پھنسی۔ آشنائی ہوگئی۔ جانصاحب ؎

جھلکی دکھا کے مجھ کو فضیلت جو ٹل گئی
اٹکی تھی مولوی سے فرنگی مچل گئی

اٹوائی کھٹوائی لیے پڑے ہونا۔ سب سے الگ تھلگ مغموم رنجیدہ بیزار چپکے سکوت مین پڑے ہونا
اٹھوانسا۔ آٹھ مہینے ہی کے بعد جو بچہ پیدا ہو جائے۔
اچھا کیا خدا نے برا کیا بندے نے۔ مسئلہ جبر و اختیار یعنے انسان کو ایسا ہی سمجھنا چاہیئے
اچھی طرح بتا دیا یعنی برا کیا اس کا انجام اچھا نہو گا۔
احسان لے جہان کا نہ لے شاہجہان کا۔ اگر احسان ہی اٹھانا ہے تو ساری دنیا کے آگے التجا لیجائیے ورنہ بادشاہ سے بھی التجا نہ کرے۔
اخنی نخنی۔ ذلیل۔ بد وضع۔ بد چلن۔
اچھوتی ہین۔ ابھی کنواری ہین۔ کسی مرد نے ہاتھ نہین لگایا ہے۔ جانصاحب ؎

مرد کے نام سے نہین واقف
اپنی بیگم ابھی اچھوتی ہین

ادن بدن۔ چپ چاپ۔ سکوت خاموشی۔ بچون کا ایک کھیل جب کہین سے بو آتی ہے تو آپس مین ایک معاہدہ کرکے چپ ہو جاتے ہین۔ اور جو بولتا ہے وہ گنہگار ٹھہرتا ہے اُس کو ادن بدن ہو جانا بولتے ہین۔

ادھر کی نہ اُدھر کی یہ بلا کدھر کی۔ مردود خلائق جسکو کوئی بھی قبول نہ کرے۔

ادھر قبلہ اُدھر قبر یا جتیجہ موتین کدھر یعنی ہر طرح مشکل ہے نہ یہ بن پڑتا ہے نہ وہ دونون طرح مشکل ہے۔

اُدھورا ہے۔ وہ کام جو انجام کو نہ پہونچا ہو مرد بھی بولتے ہین۔ نواب مرزا ؎

کون تجھ کو کہے ادھورا ہے
اے تو سب گنون مین پورا ہے

اُدبدا کے۔ بالضرور خاصکر۔ جان صاحب ؎

رنڈیان اور بھی ہین لیکن وہ
اُدبدا کر مجھی کو گھورتا ہے

اردلی اُتروانا۔ ایک عورت کا بہت سے مردون سے جماع کرانا۔

اَرّون گھَرّون۔ کمسن بچون کا ایک کھیل کہ آپس مین پانوئن برابر پھیلا کے ہاتھ پھیرتے جاتے اور کہتے جاتے ہین۔ ارون گھرون گھی کی حرون

اڑھائی بکائن میان باغ مین کانی حرم محل خانے مین۔ یعنے کمظرف اور اوچھے جسکی کچھ حقیقت و اصلیت نہ ہو اور وہ شیخی مارے تو یہ مثل کہتی ہین۔

اڑھائی گھڑی کی موت۔ کلمہ قسمیہ۔ نیز بد دعا کا کلمہ۔ مرگ مفاجات۔ یعنی فوراً مر جائے

ازار بند کی ڈھیلی۔ فاحشہ اور بدکار عورت جسے ذرا بھی کسی سے فعل بد مین انکار نہو۔

ازار بند کی سچی۔ عصمت دار عورت جو سوائے اپنے خاوند کے دوسرے کو نظر اُٹھا کے نہ دیکھے

اِسے وہان مارے جہان پانی نہ ہو۔ یعنے بڑی بے دردی سے مارین۔ جب کسی سے کوئی رنج یا صدمہ پہونچا ہے تو کہتی ہین۔

اسے چھپاؤ اُسے دکھاؤ۔ ہمشکل ہونا۔ بعینہ ایک صورت ہونا۔

اَسّی برس کا جُھنڈو نام میان معصوم۔ بے تکا پن۔ بے جوڑ بات۔

اصل سے خطا نہین کم اصل سے وفا نہین۔ یعنی عالی نسب اور اشراف سے کبھی خطا نہ ہوگی اور بد نسلے سے نیکی نہوگی۔

اکھو مکھو۔ بچون کے منہ پر جب چراغ جلتا ہے تو بطور دعا کے یہ کلمہ زبان پر لاتی ہین کہ اکھو مکھو میان کو اللہ رکھو اور اُسکے منہ کی طرف ہاتھ لے جاتی ہین۔ نواب مرزا ؎

دیکھو مُنھ تک ہتھیلی آتی ہے
اکھو مکھو بھین کو بھاتی ہے

اکلوتے بیٹا بیٹی۔ اپنے ماں باپ کے اکیلے لڑکا لڑکی۔

اللے تللے کرنا۔ عیش و عشرت کرنا۔ خوش

رہتا۔ نواب مرزا ؎

وان تو سنتے تھے ہم کہ مرتے ہین
یہ الٹے تلملے کرتے ہین

اُلّو کا گوشت کھلا دیا (دیا) کھلا دینے
عورتون کے نزدیک جس مرد یا عورت کو اُلّو کا گوشت کھلا دیا جاتا ہے وہ بیوقوف اور اُلّو ہو جاتا ہے اور بس مین رہتا ہے

جانصاحب ؎

ایسے اُجڑے کی یہی گھات کرا ے آبادی
گوشت اُلّو کا کھلا دے موا اُلّو ہو جائے

اَل جاؤن بَل جاؤن جُلوے کے وقت ٹل جاؤن۔ یعنے ظاہرداری تو بہت کچھ دل کا خدا حافظ۔ یونتو صدقے قربان وقت پر کچھ نہین۔

الم نشرح ہے۔ ظاہر و ہویدا ہے کسی سے پوشیدہ نہین۔

اللہ آمین کرنا۔ غور و پرداخت دیکھ بھال منت و مراد کرنا۔ جیسے یہ بچہ بڑا اللہ آمین کا ہے۔ جانصاحب ؎

میری آنکھون کا ہے یہی تارا اللہ آمین سے اسکو ہے پالا

نواب مرزا ؎

اللہ آمین سے ہم تو یون پالین
آپ آفت مین جان کو ڈالین

اللہ بسم اللہ کرنا۔ انتہا کی نگہداشت اور غور و پرداخت کرنا۔

اللہ رکھّے۔ یعنے جیتا رہے۔ پیار کا کلمہ۔

اللہ رکھّے تو کون چکھّے۔ یعنے اللہ جسکو رکھنا چاہے اُسے کون مار سکتا ہے۔

اللہ کا دیا نور کبھی نہ ہو دور۔ بال سفید ہو جانے پر جب اُسکو دور کیا جاتا ہے تو کہتی ہین۔

اللہ کی سنوار۔ بددعا کا کلمہ۔ پیار کا کوسنا۔

اللہ اللہ بھائی کے۔ کان کاٹون دائی کے۔ اللہ اللہ کی برکت بڑی بسرے نواب جانی کی عمر بڑی۔ اللہ اللہ کرتی تھی گھی کے پاٹے تلتی تھی۔ پاٹے ہوے تمام۔ بٹیا کرے آرام۔ یہ سب لوریان ہین جو عورتین بچون کو سُلاتے وقت کہتی ہین۔

اللہ اللہ کی چیز۔ وہ شیرینی وغیرہ جس پر نذر و لانا ہوتی ہے تو یہ کہکر بچون کو اُس سے الگ رکھا جاتا ہے کہ یہ اللہ اللہ کی چیز ہے۔

اللہ پر منانا۔ ہر وقت دست بدعا رہنا ہر ایک سے منت مراد مانگنا۔

اللہ حافظ۔ اللہ نگہبان۔ اللہ کی امان اللہ کی پناہ۔ رخصتی کلمے جو کسی کے رخصت کرتے وقت کہے جاتے ہین۔ بچے کے سُلانے کو بھی یہ الفاظ بطور لوری مستعمل ہوتے ہین۔

اللہ غنی (بضم ہاے ہوز) کمال شرارت۔ انتہا کی بدتمیزی کے موقع پر بولتے ہین۔ نیز حیرت و استعجاب کے موقع پر بھی مستعمل ہے۔ اللہ رے بھی انھین دونون جگہہ بولا جاتا ہے۔

اللہ کا دیا سر پر۔ بے قابو بات جس مین اپنا کچھ چارہ نہ ہو۔

اللہ کی ہزار باتین ہین۔ جب کسی کام مین نفع و نقصان پایا جاتا ہے تو کہتی ہین دیکھیے کیا ہو۔ اچھا ہو کہ برا۔

اللہ والی ہے۔ لفظ والی بجاے ولی کے مستعمل ہے۔ یعنے اللہ مربی و مالک ہے۔

اللہ میان کا رحم۔ رت جگے وغیرہ مین گلگلون کے ساتھ چانول بیس کے شکر ملا کے پیڑے سے بناتے اور گلگلون سمیت اس سے مسجد کا طاق بھرتے ہین۔

امّان۔ مان کو کہتے ہین اور کبھی پیار سے چھوٹے بچے سے بھی مخاطب ہو کے کہتے ہین کہ نا امان شوخی نہ کرو۔

آم جانا۔ بھر جانا کسل کا باقی رہنا۔ درد وغیرہ کے دور ہو جانے کے بعد جو کیفیت باقی رہتی ہے۔ جانصاحب ع۔

آم گئے دونون نلے پہلو مین ٹیس اٹھنے لگی،

امکا ڈھمکا یعنی یہ وہ کم حیثیت آدمی تحقیر کا کلمہ

آمک کے ڈھمک۔ یہ ایک مہذب گالی ہے جو غیظ و غضب کے وقت الفاظ فحش کے بجاے استعمال کی جاتی ہے۔

امن چمن۔ سکون۔ تہ دلی۔ خیریت۔

امن چین سے رہنا۔ آرام و آسائش سے رہنا۔

اناپ شناپ۔ واہی تباہی۔ مزخرفات۔

اندھے کے آگے رونا اپنے دیدے کھونا۔ بیدرد سے ہمدردی کی امید رکھنا بیفائدہ ہے۔

انٹا غفیل ہونا۔ نشہ مین بیہوش ہو۔ پینک مین پڑے ہونا۔ مخشر ؎

دوپہریا کو کھلی آنکھ جو سونے سے کبھی
کھا کے افیون کا انٹا وہ ہوے انٹا غفیل

اندر والا۔ پیٹ کا بچہ۔ نیز دل کو بھی کہتے ہین

اندر والی۔ صبح کو کلیجی کے نام کے بجائے اندر والی کہتی ہین۔

اندھیرے منہ۔ بہت سویرے علی الصباح نماز کے وقت دھندلکے مین مخشر ؎

اندھیرے منہ جو اٹھا گھر سے ہو گیا چمیت
ملا ہے یار ہوا صبح خیز یا کیسا،

انڈیائی ہوئی ہے۔ انڈے دینے کو ہے۔ یا انڈون پر ہے۔

انڈ اکھٹکنا۔ بچہ پیدا ہونے کی علامت کا ظاہر ہونا۔

انوکھے ہین۔ نرالے ہین عجیب و غریب۔ غیر معمولی
جانصاحب ؎

مرد ہین بیوفا زمانے کے
آپ دنیا سے کیا انوکھے ہین

اَن ہونی بات ہے۔ ناممکن الوقوع امر۔
جانصاحب ؎

ہے یہ اَن ہونی بات لے مرزا
مین نہ آؤن گی تیرے بھرّو نہین

اَنگ لگنا۔ ہضم ہونا۔ جزو بدن ہونا۔
اَٹھنا برس ہے۔ آٹھوان برس ہے آٹھ
کے عدد کو منحوس سمجھ کر نام نہین لیتے۔

اَنواسی ہے۔ یعنے کنواری نہین ہے مرد
کے پاس رہ چکی ہے۔

اوپر والیان۔ منحوس خیال کرکے چیل کا
نام نہین لیتی ہین اوپر والیان کہتی ہین۔

اُوتار۔ لڑاکو۔ بے شرم۔ ذلیل حقیر عورت۔
(نامعلوم) ؎

بیٹی لڑے وہ بیٹھے ہی چلتے سوار سے
منھ چڑھ کے یون نوج مین ایسی اوتار سے

اُترتے چاند۔ یعنے آخر ماہ۔ مہینے کے
آخری دن۔

اُڈنگا۔ اونچا کپڑا جو معمول سے کسی قدر
کم ہو۔ مخشر ؎

یہ اُڈنگا اڈنگا پاجامہ
نوج جیسے غریب کی ماما

اُوجلا۔ عورتین دھوبی کو اُوجلا اور دھوبن
کو اوجلی کہتی ہین۔ مخشر ؎

جب مین کپڑون سے ہوئی تب ہی پکڑے لایا
جسکے گھر مین مرا میلا ہوا اُجلا آیا

اُوچھال چھکا۔ ہڑونگی۔ بدوضع عورت۔
خراب فاحشہ۔ مخشر ؎

کھیلتی ہے برابری چوسر
چھوکری کیا اُوچھال چھکا ہے

اُوماتی ہے۔ مرد کی بڑی خواہش ہے
نواب مرزا ؎

بات مجھ کو نہین یہ خوش آتی
ایسی بندی نہین ہے اوماتی

اُودھیڑ کے رکھدینا۔ سخت سُست جابجا
کہنا۔ مخشر ؎

کیا طعنے دیگی مجھ کو وہ درزن کی چھوکری
گنتیان مین سات پشت کو رکھدون اُدھیڑکے

اُڑتی چڑیا پہچاننا۔ دل کی بات اشارے
سے سمجھ لینا۔ تاڑ جانا۔ مخشر

ورنہ اُڑتی چڑیا کو پہچانتی ہون مین
شہباز خان کبوتری سے گٹھ کے اُڑ گیا

اُوسر کی دُوسر ہو جانا۔ ایک آفت مین

دوسری مصیبت پڑ جانا۔
اُوگنا۔ قے کرنا۔ محشر ؎
ٹیبو خان گندگی پھیلاتی ہے ساری گُتیا
اُوگتی پھرتی ہے گھر بھر مین تمھاری گُتیا
آدل منزل کرنا۔ قبر مین رکھ آنا و دفن کر آنا۔
اُودل جَلُول۔ بے ڈھنگا۔ بدسلیقہ آدمی۔ نواب مرزا ؎
بات کا کچھ سلیقہ خاک نہ ڈھول
نوج آشنا ہو کوئی اُودل جلول
اونٹ رے اونٹ تیری کون کل سیدھی۔
وہ جو بدصورت ہو کر اپنے تئین خوبصورتون مین گنے
یا اپنے تئین انکسار کے موقع پر کہتی ہین۔
اونچے نیچے پانوٗن نہ پڑ جائے کہین خراب
نہ ہو جائے۔ محشر ؎
اونچے نیچے کہین پاؤن اسکا زناخی نہ پڑے
کچی لکڑی ابھی الھڑ ہے کنواری بچی
اونچی ناک والے ہین۔ بڑے مغرور شیخی خورے
ہین۔ محشر ؎
محل مین بھیجتے ہین مان بہن کو بے حیا نکٹے
زبانی شیخیان محشر ہین اونچی ناک والون کی
اوندھی پیشانی ہینگم۔ بدقطع عورت کی نسبت
کہتی ہین۔ محشر ؎
باجی اترائی ہوئی پھرتی ہے ماما در گور
اوندھی پیشانی موئی کل ہو بیجا در گور

اوندھے منھ گرنا۔ حد سے زیادہ خواہش کرنا
اوہی۔ یہ مشہور لفظ ہر وقت ہر ساعت عورتون
کی زبان پر رہتا ہے جو تکیہ کلام ہو گیا ہے۔
جیسے اوہی مین موئی۔ محشر ؎
دائی پسلی کو دبا لے ترے قربان گئی
ٹیس پہلو مین اُٹھی اوہی مری جان گئی
آیام حیض کا زمانہ۔ وعدے کے دن۔
اَیرے غیرے۔ غیر لوگ۔ باہر والے۔ اَلغتی۔
ایڑی چوٹی پر سے قربان کرنا۔ سر سے
پانوٗن تک صدقہ اُتارنا۔ امانت ؎
مین پری ہو کے تجھ ایسے پہ فدا جان کرون
ایڑی چوٹی پہ موسے دیو کو قربان کرون
ایسے طعن کے طور سے کہتی ہین۔ یعنے بڑے
وہ ہین کوئی یہ نہ جانے کہ سیدھے سادھے
ہین۔ جان صاحب ؎
اے جان کسی خیلا کو تبلاؤ بتولے
کچھ کھیل نہین جانتے ایسے مرے بھولے
ایک آنکھ پھوٹتی ہے تو دوسری پر
ہاتھ دھر لیتے ہین۔ ایک بچہ مرجاتا ہے
تو دوسرے کی محبت زیادہ ہو جاتی ہے۔
ایک ٹنو ہے چھوٹی دودھ پیے ہوتی۔
ایک ٹنو ہے دور اُس کو پینڈ جھجور۔
ایک ٹنو ہے سات اُس کو دودھ اور بھات

ایک بنو ہے روتی سُسرے پائنتی سونی
یہ کہتی تیری انا چیوے بنو کا بٹا۔ یہ سب لوریاں ہین جو بچون کو سُلانے کے لیے دوا کھلا کھلا کر کہا کرتی ہین۔
ایک پیڑ علی دھتا جسکی جڑ نہ پتا۔
بے اصل بات جسکا سر پیر نہ ہو۔
ایک توے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی۔ جب کوئی ایک خاندان یا ایک نسل کے ہون اُس مین ایک غریب ایک امیر ہو تو کہتی ہین۔ یعنے سب برابر ہین بڑا اور چھوٹا کیا۔
ایک تو میان او نگھتے اُسپر کھائی بھنگ
یعنے اول تو یون ہی کاہل اور مجہول تھے اُسپر وہ فعل کیا جس سے اور کاہلی بڑھ گئی۔
ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا
اور کڑوا ہو گیا۔ بُرائی مین بُرائی پیدا ہو گئی۔
ایک تو کانی بیٹی جنی دوسرے پوچھنے والون نے جان کھائی۔ یعنی ایک تو نقصان مایہ دوسرے شماتت ہمسایہ۔ اپنا نقصان ہوا اور پوچھنے والون نے پوچھ پوچھ کر اور رنج دیا۔
ایک تو مُوا آنج بھاتا دوسرے سہی سانجھ کو آتا۔ یعنے ایک تو یون ہی قابل نفرت ہے اُس پر بے تکا آتا ہے۔
ایک جو ہے کی سولہ روٹی بھگت کہین بھگتا ین ٹھولی۔ یعنی جزرسی صرفہ کی انتہا پر بھی خوشی نہین بلکہ بدنامی ہے ناقدری ہے
ایک چُپ ہزار بلا کو ٹالتی ہے۔ خاموشی تمام جھگڑون کو رفع کر دیتی ہے۔ جب کسی کو اُلٹ کر جواب نہ دیا جائیگا تو آپ ہی خاموش ہو جائیگا
ایک دل یارون مین ایک چوکیدار و نمین آپ سے گذرا ہوا ہونا۔ بے دیکھے بھالے کام کرنا۔ غفلت سے حرکات کا سرزد ہونا۔
ایک کو سائی ایک کو بدھائی | ہرجائی جزاء
ایک کو بیٹا ایک کو بھائی | بدکار عورت
ایک گھڑی کی بیحیائی سارے دن کا اُدھار
یعنے ذراسی بے شرمی و بے حیائی مین فائدہ بہت ہوتا ہے۔
ایک مچھلی سارے تالاب کو گندہ کرتی ہے۔ ایک خراب شخص کی وجہ سے خاندان بھر بدنام ہو جاتا ہے۔
ایک نا ہزار نہین کے برابر ہے۔ ایک دفعہ کا انکار کافی ہے۔ جو زبان سے کہدیا کہدیا۔ نواب مرزا ؎

تھی یہ تکرار بار بار نہین
رکھتی تھی ایک نا ہزار نہین

ایک نور آدمی ہزار نور کپڑا۔ حسن و جمال خوبصورتی کو لباس بھی لازمی ہے۔ لباس سے حُسن سوا ہو جاتا ہے۔

ایمان ٹھکانے نہ ہونا۔ بدگمان ہونا جھوٹ سچ جھنا

ایمان بغل مین دبا کر بات کہنا۔ عمداً جھوٹ بولنا۔ حق تلفی کرنا۔ دانستہ تجاہل عارفانہ کرنا۔

ایمان لگتی کہنا۔ سچ کہنا۔ خدا سے ڈر کر بات بیان کرنا۔

اینٹ کا گھر مٹی کر دینا۔ اسراف بیجا سے گھر برباد کر دینا۔

اینچن چھوڑ کھینچن مین پڑنا۔ ایک بلا سے رہائی پاکر دوسری مصیبت مین پھنسنا۔

ب

بات پلے مین باندھنا } کسی کی بات کا
بات کو آنچل مین باندھنا } خیال رکھنا۔

جانصاحب

آنہ محمودی اُس کی چھل بل مین
باندھ رکھ میری بات آنچل مین

بات کیسے پر پھول جھڑنا۔ نہایت خوش کلام ہونا
باتون کی چکنی کام کی خوار۔ باتین خوب عمل خراب۔

بال بال بچ جانا۔ مصیبت سے بالکل صاف رہائی پاجانا۔

بال بال گج موتی پرونا۔ خوب طرح سے آراستہ و پیراستہ ہونا۔

بال باندھا غلام۔ تابعدار۔ بے قابو۔ مطیع۔

بات ٹھہرنا۔ لڑکی لڑکا کی کہین شادی کا تقرر پانا۔

بات کا تبنگڑ بن گیا۔ ذراسی بات کو طول ہو گیا۔

بات کا دل مین کھُب جانا۔ بات کا دل مین جم جانا۔ دل مین اُتر جانا۔

باتین بنانا۔ حیلہ و حوالہ مین ٹالنا۔ جانصاحب

دم دلاسے مین مجھکو رکھتا ہے
کیسی باتین بنانا آتی ہین

باتون مین آنا۔ دھوکے اور فریب مین آجانا۔

نواب مرزا

اور آتی ہین ایسی گھاتون مین
مین نہ آؤن گی تیری باتون مین

بانٹ چونٹ۔ تقسیم۔ حصہ بخرا۔

باندی کے آگے باندی منہہ دیکھے نہ آندھی۔ کمینہ اور سفلے کی حکومت نیچ قوم کی عورت کو کوئی منصب ہونا۔

باؤلی بہو آگ کو جائے آپلا ڈال آوے تو آٹھالائے۔ ظاہری بیوقوف

باطن کی ہوشیار عورت۔
باد ہوائی باتین کرنا فضول۔ بے سرو پا بکنا۔
باندی اور کے پاؤن دھوئے اپنے لیے سوئے اوروں کے کام مین چستی اور اپنے کام مین سستی کرنا۔
بتے دینا دھوکا دینا۔ جھوٹے وعدے کرنا۔
چکمے دینا چل کرنا۔ محشر ؎

کھسکیے یہان سے نہ چل کیجیے
یہ بتے کسی اور کو دیجیے

بدن مین کھاج پیدا ہوئی ۔ اپنے ہاتھون خراب ہوئی۔ بد عمال کے آئے۔
بڑی بہو نے نکالے کاروہی اُترے پارم پار ۔ جو طریقہ بزرگون نے جاری کر دیا وہ چھوٹون کا دستور العمل ہو گیا۔
بڑھ بڑھ کے باتین بنانا ۔ شیخی مارنا۔ جانصاحب ؎

چلو چپ رہو بس خدا سے ڈرو
نہ بڑھ بڑھ کے باتین بنایا کرو

بن جی بلائی احمق لے دوڑی صحنک ۔ بن پوچھے کسی امر مین دخل در معقولات دینا۔
بنیی پان دمڑی کے کھائے گھر رہے کہ جائے ۔ بخیل آدمی تھوڑے خرچ کو بہت سمجھتا ہے۔
بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے ۔ نہایت شریر و چنچل ہے۔ جانصاحب ؎

کیسی چنچلی شوخ لڑکی ہے
بوٹی بوٹی پڑی پھڑکتی ہے

بوڑھے مُنھ مُہاسے اور لوگ چلے تماشے ۔ بوڑھاپے مین جوانی کی حرص بیجا ہوس بازی۔
بھلے میان الیاس آپ گئے سو گئے کھویا آس پاس ۔ آپ تو خراب ہوے ہی تھے اورونکو بھی خراب کیا۔
بھلا ہوا میری مٹکی ٹوٹی مین دہی بیچنے سے چھوٹی ۔ نقصان ہوا تو ہوا مگر جھگڑا تو مٹ گیا۔
بھوری تھی کنواری ساس رہی واری بہو آئی بیاہی پڑ گئی جواری ۔ پہلے تو بہو کی بہت چاہ ہوتی ہے۔ منتین مرادین مانی جاتی ہین کہ بیٹے کا کہین بیاہ ہو اور بیاہ ہونے پر بہو مردود ہو جاتی ہے۔
بھاری پتھر کو چوم کر چھوڑ دینا ۔ مشکل کام سمجھکر اُس سے ہاتھ اُٹھا لینا۔ جرأت ؎
آشنائی کے رشتہ کو توڑا ٭ بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا
بھاڑ مین پڑے ۔ دفع ہو۔ دور ہو۔
بھاڑ مین جائے ۔ بد دعا کا کلمہ ہے۔ یعنے نہ رہے۔ جاتا رہے۔ جانصاحب ؎

روز پھر آتی ہے جا کر مری ماما خالی
بھاڑ مین جائے کرایہ وہ کرین گھر خالی

بھانڈا پھوٹ جانا۔ راز کا کھل جانا۔ بات پھیل جانا۔

بھڑون مین نہ آنا فریب کھانا۔ جانصاحب
ع۔ مین نہ آؤن گی تیرے بھڑون مین

بی بی والے باندی کھائے گھر کی بلا گھر ہی مین رہجائے۔ خیرات کرکے گھر ہی مین رکھ لینا یا اپنون کو دینا۔

بیوی کو باندی کہو ہنس دے باندی کو باندی کہو جل مرے۔ بے عیب عیب دار کہو تو وہ برا نہ مانے اور عیب دار کو عیب دار کہو تو برا مانے۔

بیوی خیلا ایک اجلا ایک میلا۔ وہ شخص جسکے کام یکسان نہون۔ بے جوڑ کام۔

بیسوا عورت اور اگلتی تلوار خصم کو مارتی ہے۔ بد چلن عورت اور اگلتی تلوار سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

بیسی ٹھیسی۔ ساٹھا پاٹھا۔ عورت بیس برس مین سن سے اتر جاتی ہے اور مرد ساٹھ برس کا پاٹھا معلوم ہوتا ہے۔

بیاہ پیچھے برات۔ موقع نکلجانے پر کسی کا خیال

بیل منڈھے چڑھے۔ فائز المرام اور کامیاب ہونا

پ

پاس پھٹکنے نہ دینا۔ نزدیک بھی نہ جانے دینا۔ جانصاحب ؎
بچپائی خصم کرکے مین غیرون کا ذکر کیا
مان باپ کے بھی پاس پھٹکنے نہین دیتا

پانی پی پی کر کوسنا۔ ہر وقت بد دعا دینا۔ برا بھلا کہنا۔

پانوُن بھاری ہونا۔ عورت کا حاملہ ہونا۔

پانوُن کی جوتی سر پر لگی۔ ادنی نے اعلی کا سامنا کیا۔ جانصاحب ؎
لڑنے کو ہے آمادہ موئی سوت نگوڑی
لو سر پہ لگی آکے مرے پانوُن کی جوتی

پتھر پڑین۔ غضب نازل ہو۔ غارت ہو۔ مٹ جائے۔ جانصاحب ؎
رسوا کیا مجھکو سب مین مرزا
پتھر پڑین ایسی دوستی کو

پٹکی پڑ جانا۔ عقل اوندھی ہوجانا بیوقوفی کی بات کرنا۔ جانصاحب ؎
لیتا ہے سب کے سامنے چٹکی
عقل پہ تیری پڑ گئی پٹکی

پخ نکال لینا۔ عیب لگانا۔ بات مین بات پیدا کرنا

پرائی بدشگونی کو اپنی ناک کٹائی۔ دوسرے کی آزردگی کے لیے اپنا نقصان کیا۔

پڑوسن کے گھر منیھ برسیگا تو اپنی بھی اولتیان ٹپکین گی۔ غیرون کو فائدہ ہوگا

تو کچھ نہ کچھ اپنا بھی فائدہ ضرور ہوگا۔

تجھے جھاڑ کر پیچھے پڑ جانا۔ نہایت مستعدی کے ساتھ کسی کام میں مشغول ہونا یا لڑنا۔

پھوٹے دیدوں نہ بھانا۔ ذرا بھی بھلا نہ معلوم ہونا۔

پھول نہیں پنکھڑی سہی۔ بہت چیز ہاتھ نہ آئے تو تھوڑی سی غنیمت ہے۔ نیاز ؎

حاصل نہیں ہے وصل نہ دو گی سہی
یہ وہ مثل ہے پھول نہیں پنکھڑی سہی

پھولوں ماری گر پڑی لٹھوں ماری اٹھ بیٹھی۔ سخت مصیبت اٹھائی آسان برداشت نہ ہوئی

پھول کے دن۔ ایام حیض کو کہتی ہیں۔

پھوئی پھوئی کر کے تالاب بھرتا ہے۔ تھوڑا تھوڑا ملکر بہت ہو جاتا ہے۔

پھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان۔ وہ آرایش اور وہ عمدہ بات کس کام کی جس میں تکلیف ہو۔

ت

تتو تھمبو کر دینا۔ رفع دفع کر دینا۔

تجھے پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو۔ اپنی خبر لو دوسروں کی تم کو کیا پڑی ہوئی ہے۔

تخم تاثیر صحبت کا اثر۔ نطفہ اور صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے۔

ترستی نے دیا بلکتی نے کھایا جیب چلی مزہ نہ پایا۔ تنگ دل کا سلوک حریص کے ساتھ کالعدم ہے۔

تسبیح پھیروں ستر گھر گھیروں۔ ظاہر میں نمائشی عبادت باطن میں جعلسازی اور شوق حرامی۔

تم نے اڑائی ہیں تو ہمنے بھون بھون کھائی ہیں۔ میں تم سے زیادہ چالاک و ہوشیار ہوں۔ نواب مرزا ؎

تم نے لاکھوں اگر اڑائی ہیں
میں نے سب بھون بھون کھائی ہیں

تمھارے منھ میں گھی شکر۔ یعنی خدا ایسا ہی کرے

تن پر نہیں لتا مسی لگائیں البتہ۔ مفلسی میں فضول خرچی۔

تو گدھی کمہار کی تجھے رام سے کیا کام۔ کم مرتبہ ہو کر بڑوں سے ہمسری کرنا عبث ہے۔

تو میرا بالا کھلا میں تیری کھچڑی کھاؤں۔ احمق کو دم دے کر راضی کر لینا۔ ہر حال میں اپنے نفع پر نظر رکھنا۔

توے کی تیری تغاری کی میری۔ بڑا فائدہ اپنا تھوڑا دوسرے کا۔

تو بھی رانی میں بھی رانی کون بھرے پنگھٹ پر پانی۔ جب گھر کا گھر شیخت پناہ ہو گیا تو کام کون کرے۔

تو تو مین مین کرنا۔ سخت کلامی۔ بحث مباحثہ۔
جھک جھک کرنا۔

تو ڑنے آئین چارہ کھیت پرا چارہ۔
بیگانی چیز پر زور آوری اور دعویٰ۔

تولہ بھرکی آرسی ناتی بولے فارسی تھوڑا
سا سلوک کرکے بہت سا احسان جتانا۔ تھوڑی
سی شے پر بہت اترانا۔

تو کونہ مو کو لے چولھے مین جھونکو۔
کسی چیز کا مٹا دینا تاکہ وہ نہ اپنے نہ اورکسی کے
کام کی رہے۔

تھالی پھوٹی نہ پھوٹی جھنکار سب نے سنی۔
عیب ہو یا نہ ہو سارے زمانہ مین بدنامی تو ہو گئی۔

تھڑی تھڑی ہونا۔ ہر شخص کا نفرین کرنا۔
جانصاحب ؏

چھوڑ دے اپنے تو یہ ہتھکنڈے
ورنہ سب مین تھڑی تھڑی ہوگی

تہس نہس ہونا۔ تباہ و برباد ہو جانا۔ مٹجانا۔

تھکی ماری۔ محنت و مشقت کھینچی ہوئی۔
؏ صبح کو کھائے گیا وہ بنجاری
رات بھر کی ہو جو تھکی ماری

تیلی خصم کیا پھر بھی روکھا کھایا۔
کمینون کا کام کیا پھر بھی مطلب نہ برآیا۔

تیلی کی جورو ہو کر پانی مین کیا نہائے

جس حیثیت کا آدمی ہو ویسا کام کرے۔
اپنی عزت کو نگاہ رکھ کے کام کرنا چاہیئے۔

تین پیڑ بکائن کے میان باغ مین
مفت کی بڑائی۔ مفلسی مین شیخی۔

تین دن قبر مین بھی بھاری ہین۔
عورت کی بے آبروئی کا اندیشہ تین دن
تک قبر مین بھی رہتا ہے۔

تین مین نہ تیرہ مین ستلی کی گرہ مین
حقیر شخص جسکی پوچھ گچھ نہ ہو۔

تیرے ودیدے گھٹنون کے آگے آئے۔
بردعا کا کلمہ۔ یعنی جیسا تو کرے تیرے
ودیدے گھٹنون کے آگے آئے۔

ٹ

ٹالا بالا بتانا
ٹالم ٹولا کرنا
} حیلہ و حوالہ کرنا۔

ٹاٹ کی انگیا مونج کی تنی دیکھ تو چھیلا
مین کیسی بنی۔ عورت کی بدسلیقگی اور بد ارکھ

ٹاٹ الٹ دینا

ٹاہک ٹوئیے مارنا۔ اٹکل پر چلنا۔ ہد ہد
آسلیمان بیٹھ اب جا ٹنکی کیون گھر گھونسلہ۔ مارتا پھرتا ہے بد تیر اٹکل ٹوئیے

ٹپکا ٹپکی لگجانا۔ بوندا باندی شروع ہونا۔
ٹپکے کا ڈر۔ ناگہانی آفت کا خوف۔
ٹر ٹر ٹون ٹون۔ اکیلا۔ تن تنہا۔

ٹٹی کی آڑ مین شکار کھیلنا۔ درپردہ عیب کرنا
ٹسر ٹسر رونا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا۔
ٹسر مسر کرنا۔ حیلہ وحوالہ کرنا۔ ہچکچانا۔
ٹس سے مس نہونا۔ ذرا جنبش نہ کرنا۔
سُست ہوکر بیٹھ رہنا۔
ٹسوے بہانا۔ دکھاکر رونا۔ فیل کرنا۔
ٹکا سا جواب دیدینا۔ صاف جواب دیدینا۔
بے مروتی کرنا۔
ٹکڑا سا توڑ کے ہاتھ مین دھر دینا۔
ذرا بھی مروت نکرنا۔ بالکل صاف جواب دیدینا
ٹلّے نوسی کرنا۔ بیکار کی خوشامد کرنا۔
ٹوم ٹام ہونا کم قیمت چیز مثل زیور وغیرہ
کے ہونا۔
ٹونا مارنا۔ منتر پڑھ کر پھونکنا۔ جادو کرنا۔
ٹھسّے کرنا۔ نخرے کرنا۔ ناز دکھانا۔ اترانا۔
ٹھنڈی گرمیان کرنا۔ بے اثر شوخیان
کرنا۔ جانصاحب ؎

کیجئے مجھسے نہ ٹھنڈی گرمیان
اور کوئی ہوگی گرمائی ہوئی

ٹھوک بجا کے لینا۔ دیکھ بھال کے
علانیہ سودا کرنا۔ جانصاحب ؎

آشنائی کی یہ کیون دھاڑ پڑی ہے بھینا
اچھے مرزا کو ذرا ٹھوک بجا لو پہلے

ٹھینگے سے۔ اظہار لاپرواہی۔ جانصاحب ؎

بلواؤن اُن کو ایسی تو نکمٹی نہین ہون مین
ٹھینگے سے میرے آئین وہ یا اپنے گھر رہین

ج

جان کا لاگو۔ جو جان کے پیچھے پڑ جائے محشر ؎

مجھ کو قسمت سے میسر یار بھی اُلٹو ہوا
مُفت مین بیٹھے بٹھائے جان کا لاگو ہوا

جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام۔ ناواقف
آدمی سے نہایت تپاک سے پیش آنا۔
جاٹ کی بیٹی برہمن کے گھر آئی۔ ادنیٰ
ہوکر اعلیٰ عزت پائی۔
جاؤ پوت دکھن وہی کرم کے لچھّن۔
ہر جگہ مقدر انسان کے ساتھ رہتا ہے۔
جا اپنا کام کر۔ الگ ہو یہان مت ٹھہر۔
جانصاحب ؎

تیرے بھر دن ہین مین نہ آؤن گی
جا بے جا اپنا کام کر لونڈے

جاو بیجا سنانا۔ بے خطا خطاوار ٹھہرانا۔
جانصاحب ؎

کیا کہون وہ مواجب آتا ہے
جا و بیجا مجھے سُناتا ہے

جسکا باپ اُسکا باپ۔ گناہگار کو خوف

ہونا چاہیے بیگناہ کو کیا ڈر۔
جسکی پھٹی نہ پوائی وہ کیا جانے پیر پرائی۔ عافیت کی قدر جب ہی ہوتی ہے جب کوئی مصیبت پڑتی ہے۔ جس کو کوئی دکھ نہ ہو وہ دوسرے کا دُکھ کیا سمجھے۔
جسکو پیا چاہے وہی سُہاگن۔ دل آجانے کی بات ہے جس عورت کو اُس کا شوہر چاہے وہی اچھی ہے۔ جس پر مالک مہربان ہو جائے وہ نوکر اچھا ہے۔
جس کے ہاتھ مین ڈولی اُسکا سب کوئی۔ جس سے فائدہ ہوتا ہے اُس کا ہر کوئی خیر خواہ بنجاتا ہے۔
جسنے بیٹی دی اُسنے رکھا کیا۔ تواضع کی یہ انتہا ہے کہ داماد بنالیا اب اِس سے بڑھکر کیا ہوگا۔ جب بیٹی سی عزیز چیز دیدی تو اور چیزون کی کیا حقیقت ہے۔
جسکا کھائیے اُسی کا گائیے۔ جس سے فائدہ ہو اُسکی تعریف کیجیئے۔ دوسرون سے کیا غرض۔
جسکی زبان چلی اُسکے ستّر ہل چلے زبان دراز آدمی سے کوئی نہین جیت سکتا۔
جگر جگر ہے دگر دگر ہے۔ اپنا اپنا ہی ہے غیر غیر ہی ہے۔

جل تو جلال تو صاحب کمال تو آئی بلا کو ٹال تو۔ حفظ امن و حفاظت کے لیے اور خوف کے وقت عورتین یہ دعا پڑھتی ہین۔
جلی کٹی سُنانا۔ طعن آمیز باتین کہنا۔
جن جائے اُنھین لجائے۔ ناخلف اولاد جوان باپ کی باعث ذلت ہو۔
جنتی نہ ڈھول بجتا۔ نہ بدلڑکا پیدا ہوتا نہ بدنامی ہوتی۔
جنم کے اندھے نام نین سُکھ۔ لیاقت کچھ نہین نام بڑا بھاری۔
جنگل مین مورنا چاکس نے دیکھا یعنی کام وہان کرنا چاہیئے جہان سب دیکھین اکیلے اور تنہائی مین کیا تو کیا کیا۔
جنھین نہ سوجھے پیر کا روضہ وہ بھی ہاتھ پکڑ کر کرین سیر تماشا۔ انتہا مرتبہ کی شوقینی باوجود قدرت نہ ہونے کے بھی حریص ہونا
جنم نہ دیکھا بوریا اور سپنے آئی کھاٹ۔ مفلسی اور غریبی مین بڑے آدمیون کی ریس۔
جوانون کو آئی سُستی بوڑھون کو آئی مستی۔ بوڑھاپے مین جوانون کی سی ہوس بازی۔
جورو چکنی میان مزدور۔ باطن مین خوشحال ظاہر مین کنگال۔
جورو خصم کی لڑائی دودھ کی سی ملائی۔

میان بیوی کی لڑائی اوپر کے دل سے ہوتی ہے۔ اس تکرار رنجی مین بھی لطف ہوتا ہے۔

جوگی کس کے میت ہوتے ہین۔ مسافر کی محبت کا کیا اعتبار۔ گلزار نسیم ؎

مسافر سے کرتا ہے کوئی بھی پیت
مثل ہے کہ جوگی ہوئے کسکے میت

جولاہے کی مسخری ماں بہن کے ساتھ۔ سفلہ اپنون ہی سے ہنستا ہے۔

جو ماں سے زیادہ چاہے پھاپھا کٹنی۔ ماں سے زیادہ محبت جتانیوالا مکار اور فریبی ہے

جو میرے جی مین سو باھمن کی پوتھی مین۔ حسب دلخواہ مشورہ۔

جو میرے سو راجہ کے نہین اپنی تھوڑی سی حیثیت پر اترانا۔ دوسرون کو اپنے سے کم جاننا۔

جو نیچا بیونتاتے ہین وہ اونچا بیونتا دین۔ جو سلوک کر نیوالے ہوا کرتے ہون وہ اب کیا کرین۔

جھنڈے پر چڑھانا۔ بدنام اور رسوا کرنا۔ جانصاحب ؎

باز آئی مین ایسے آشنا سے
جھنڈے پہ چڑھا رکھا ہے مجھکو

جھب جھالیا۔ فریبی مکار۔ جانصاحب ؎

کل وہ جھب جھالیا سوادر گور رشتہ کیسی عزت کو میری نے بیٹھا

جھاڑو پھرے۔ غارت ہو۔ مٹ جائے۔ جانصاحب ؎

مجھے رات بھر مار اُتارا موئے
ترے روٹی کپڑے کو جھاڑو پھرے

جہان چار باسن ہون گے وہین کھڑکین گے۔ بھرے گھر مین کبھی کبھی نزاع لفظی بھی ہو ہی جایا کرتی ہے۔

جہان مرغا نہین ہوتا وہان کیا سویرا نہین ہوتا۔ کوئی کام کسی کے بغیر بند نہین ہوتا۔

جھوٹے کے آگے سچا رو مرے۔ جھوٹے آدمی سے کسی کی پیش نہین جاتی۔

جیتی مکھی نہین نگلی جاتی۔ جان بوجھکر نقصان نہین اُٹھایا جاتا۔ دیدہ و دانستہ خلاف کام نہین کیا جاتا۔

جیجا کے مال پر سالی متوالی۔ دوسرون کے برتے پر شیخی مارنا۔

جیسا دیے ویسا پائے پوت بھتار کے آگے آئے۔ بدی کا نتیجہ ہمیشہ بدی ملتا ہے۔

جیسے تھے گھر کے ویسے آئے باہر سے۔

جیسے اپنے تھے ویسے ہی غیر نکلے۔

جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس۔ نکما آدمی گھر باہر دونون جگہ یکسان ہے۔

جی مین ٹھان لینا۔ مصمم ارادہ کر لینا۔ نواب اسد ؎

ایک دن تم یہ جان جانی ہے
اب تو یہ جی مین اپنے ٹھانی ہے

جیسی مائی ویسی جائی۔ مان کا اثر بیٹی مین ضرور ہوتا ہے۔

جیسی روح ویسے فرشتے۔ جیسا آدمی خود ہوتا ہے ویسے ہی دوسرے سے دوستی بھی کرتا ہے۔

جیسے میرا بھائی گلی گلی بھوجائی۔ اصل سلامت رہے تو نقلین بہت سی ہوسکتی ہین۔

جیتا رہے میرا ناک کاٹنے والا مین چھینکنے سے بچی۔ انتہا درجہ کی بیعزتی و بیحیائی۔

جی کی جی ہی مین رہجانا۔ آرزوے دلی کا نہ برآنا۔ دل کی حسرت کا دل ہی مین رہ جانا

نامعلوم ؎

حیف ہے اُس سے ملاقات نہونے پائی
جی کی جی ہی مین رہی بات نہونے پائی

چ

چار اُنگلیان سر پر رکھنا۔ سلام کرنا۔

جانصاحب ؎

چار اُنگلیان جو سر پہ رکھ لیتی
کیا زنانخی کی آبرو جاتی

چار چوٹ کی مار دینا۔ سخت سزا دینا۔ بہت مار مارنا۔

چائین چائین مچانا۔ بک بک کرنا۔ غل مچانا۔

چاتر تو بیری بھلا مورکھ بھلا نہ میت۔ نادان دوست سے دانا دشمن بہتر ہے۔

چادر سے تھوڑی پیر پسارے بہت۔ آمدنی کم خرچ بہت ظاہرداری کا برتاؤ۔

چاہے جیا جائے لگی نہ چھوٹے محبت اور آشنائی سے باز نہ آنا چاہیے جو کچھ بھی ہو۔

چاند پر خاک ڈالنے سے خاک نہین پڑتی۔ نیک آدمی کسی کے بدنام کرنے سے بدنام نہین ہوتا ہے۔

چاندی کی ریت نہین سونے کی توفیق نہین۔ نہ یہ کرسکتے ہین نہ وہ کرسکتے ہین اُسکی رسم نہین اُس کی ہمت نہین۔

چاہت کی چاکری کیجیے اَن چاہت کا نام نہ لیجیے۔ قدردان کی جوتیان اُٹھانا ناقدرے پر حکومت کرنے سے اچھا ہے۔

چبا چبا کر باتین کرنا۔ غرور سے در پردہ طعن آمیز باتین کرنا۔

چپک جانا۔ عورت کا مرد سے پھنس جانا۔

چپنی بھر پانی مین ڈوب مرنا۔ بے غیرت کو غیرت دلانا۔ یعنے شرم وغیرت کرو۔

چٹ پٹ ہوجانا۔ متفرق کامون مین خرچ ہوجانا۔

چٹوری کھووے اپنا گھر بٹوری کھووے
دو جا گھر۔ چٹورا آدمی اپنا مال کھاتا ہے۔
جمع کرنے والا دوسرون کا مال تکتا ہے۔
چٹکیون مین اُڑا دیا۔ اُسکی بات کا کچھ خیال
نہ کیا۔ ہنسی ہنسی مین اُڑا دیا۔ جرأت ؎
عبث آہ و فغان ہے بلبل کسی سے جا سیکھ طرز گریہ
اُڑا ئینگے چٹکیون ہی مین یہ غنچے تجھکو چٹک چٹک کر
چٹاخ پٹاخ۔ چالاک عورت عیار عورت۔
چٹنی کر ڈالون گی۔ خوب سا مارون گی۔
چُدّو۔ ایک قسم کی گالی ہے جو عورتین عورتون
کو دیتی ہین۔
چراغ مین بتّی پڑی لاڈو میری کھٹولے
چڑھی۔ یعنی شام ہوئی اور سونے کی سوجھی۔
چرب زبان ہے ہوشیار ہے۔ چالاک تیز طرار ہے۔
چڑھاوے بڑھاوے دینا۔ کسی کی بے جا
تعریف کرکے آسمان پر چڑھانا۔
چکنا گھڑا ہے۔ بے حیا و بے غیرت ہے کچھ
بھی کہو اثر نہین ہوتا۔
چلت لگائے رہنا۔ منیلے چھیلے رہنا۔
جانصاحب ؎
کوئی اُجلا ملا نہ ماما کو
سوئی چلت لگائے پھرتی ہو
چکنی چپڑی باتین کرنا۔ خوشامد در آمد
سے پیش آنا۔
چکنے مُنھ کو سب چومتے ہین۔ اچھے آدمی
کی سب لوگ مدارات کرتے ہین۔ امیر کی
ہر کوئی خوشامد کرتا ہے۔
چلتے پھرتے نظر آؤ۔ جاؤ اپنا کام کرو
مطلب نہین نکلے گا۔
چکنے گھڑے پہ بوند پڑی اور پھسل گئی۔
بے غیرت بے شرم آدمی جسپر نصیحت کا اثر نہ ہو۔
چلوون کے ڈر سے کتھری نہین چھوڑی
جاتی۔ کسی کے خوف سے ترک ممکن نہین ہو سکتا
چل نہ سکون سیر اگوون نام اپنی طاقت
سے زیادہ حوصلہ کرنا۔
چھچھوندر ہو کے پیچھے پڑ گئی۔ کسی بات کے سر
ہو گئی۔ لپٹ گئی۔ پیچھے پڑ گئی۔
چمڑی جائے دمڑی نہ جائے۔ بخل کرکے
تکلیف گوارا کرنا مگر خرچ نہ کرنا۔
چمڑے کی زبان تھی پھسل گئی۔ یعنے
معاف کرو جانے دو خطا ہوئی۔
چندن کی چٹکی بھلی گاڑی بھرا نہ کاٹھ۔
اچھی تھوڑی چیز بہت سی خراب شئے سے
بہتر ہوتی ہے۔
چولھے مین جائے۔ بڑا خراب ہو غارت ہو
کچھ مطلب غرض نہین۔

چون نہ کی۔ مُنہ ہی سے نہ بولا۔ کچھ بھی عُذر نہ کیا۔

چوچلے ہین۔ بناوٹی ناز و نخرے ہین۔ سوانگ ہین۔

چور چوری سے گیا تو کیا ہیرا پھیری سے گیا۔ بُرے کام کی عادت ترک کر دینے کے بعد بھی کچھ کچھ باقی رہ جاتی ہے۔

چُون کی سَوت بُری اور ساجھے کا کام خراب۔ شرکت کا کام اور سوکن دونون فساد کی جڑ ہین۔

چولی کہے مجھکو گھی سے کھاؤ۔ کمینہ ہوکر شرفا کا سا برتاؤ چاہنا۔ نواب مرزا ؎

تم سے ملون اپنا مُنھ بناؤ
چمنی کہے مجھ کو گھی سے کھاؤ

چوٹّی کُتیا جلیبیون کی رکھوالی خیانت کار شخص سے دیانت کی اُمید۔

چور کا بھائی گِٹھ کٹا۔ عیب دار کا ساتھی بھی عیب دار ہوا کرتا ہے۔

چوری اور سرزوری۔ قصور کرکے اُلٹا لاڑ کرنا۔

چور جاتے رہے کہ اندھیاری۔ بدکار موقع پاکر بدکاری کرتے ہین۔ محشر ؎

تمسے کب چھوٹنے کی ہے یاری ۞ چور جاتی رہو کہ اندھیاری

چوہے کا جنا بل ہی کھودتا ہے ہر شخص اپنی اصل کی طرف رجوع کرتا ہے۔

چوڑیان ٹھنڈی ہوگئین۔ چوڑیان ٹوٹ گئین۔

چھینکتے ہی ناک کاٹی۔ خطا ہوتے ہی سزا دی۔ ابتدا ہی بگاڑ دی۔

چھاتی دھڑک گئی۔ تردد۔ فکر پیدا ہوا۔

چھاج بولے تو بولے چھلنی بھی بولی جسمین بہتر چھید۔ یعنے عیب دار ہو کر اچھے لوگون کے مُنھ آنے لگے۔

چھوٹا گھر بڑا سمدھیانہ۔ اُس سے سابقہ کرنا جو اپنے سے زیادہ حیثیت رکھتا ہو۔

چھینکتے گئے چھینکتے آئے۔ بدشگونی کا نتیجہ ٹھیک نہین ہوتا۔

چھلنی مین دودھ دوہین کرم کو دوش دیں۔ دیدہ و دانستہ بُرا کرے اور پھر تقدیر کو بُرا کہے۔

چھپّر پر پھوس نہین ڈیوڑھی مین نقّارہ۔ ظاہری نمود۔

چھٹانک دھنیا خیرآبادی کوٹھی۔ ذرا سے سرمایے پر بہت سی شیخی مارنا۔

چھوٹا مُنھ بڑی بات۔ اپنی بساط سے باہر بات کہنا اور بڑے لوگون پر اعتراض کرنا

چھوٹے گانوٴن سے ناتہ کیا۔ جہان سے

تعلق نہ رہا ہو وہان کے لوگون سے کیا غرض مطلب
چھچھوندر بھی ڈالے چمیلی کا تیل۔ اچھی چیز بُرے کو نہین چاہیئے۔ نواب مرزا ؎
عجب تیری قدرت عجب تیرے کھیل
چھچھوندر بھی ڈالے چمیلی کا تیل
چھیڑ خانی کرنا۔ خواہ مخواہ شکر رنجی کرنا۔
چیرے چار نگھارے پانچ۔ فربہ اندام موٹی عورت کی نسبت کہتے ہین۔
چیز۔ عورتین زیور وغیرہ کو کہتی ہین

ح

حال گیا احوال گیا پر دل کا خیال نگیا۔ سخت سزائین پانے پر بھی بُری عادتین نچھوٹین۔
حُرمت کھونا۔ زنا کرانا۔ جانصاحب ؎
کھوؤن کیون حرمت میں اپنی وہ بہر کس واسطے
روٹی کپڑا مجھ کو لکھ دین عمر بھر کے واسطے
حف وبدورن ہین۔ یعنے چشم بد دور۔ دفع نظر کے لیے کہتی ہین۔ جانصاحب ع
مجھے ہو نسونہ حف بدورن ہین تم سی ہو کہین ٹُوبلی
حف نظر۔ یہ بھی چشم بد دور کے معنون پر بولتی ہین اور مرد بھی بولتے ہین۔ غالب ع
صبر آزما وہ اُن کی نگاہین کہ حف نظر
حق حق ہے ناحق ناحق ہے سچ بات سچ ہی ہے جھوٹ بات جھوٹ۔

حلوے مانڈے سے کام ہے۔ اپنا بھلا چاہتی ہے۔ جانصاحب ؎
جائے دوزخ مین وہ کہ جنت مین
حلوے مانڈے سے کام ہے مجھکو
حیلہ روزی بہانہ موت۔ رزق اور موت دونون مقدرات الٰہی سے ہین اُن کے لیے ایک نہ ایک حیلہ و بہانہ ہو جاتا ہے۔
حیا والا اپنی حیا سے ڈرا بیحیا نے جانا مجھ سے ڈرا۔ کمینے کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کرنا چاہیئے ورنہ وہ سر پر چڑھ جاتا ہے۔

خ

خاصی پیاری۔ دوست باز عورتون مین ایک دوسرے کو خطاب کرنے کے لیے مخصوص لفظ
خالما۔ خام پارہ۔ ایک قسم کی گالی ہے۔ جانصاحب ؎
تیری تو بیٹی خالما تھی اوہی نیک بخت
بن بیاہا میرا لال تو بدنام ہو گیا
خالی کا چاند۔ خالی کا مہینا۔ ماہ ذیقعد مرد بھی بولتے ہین۔ ناسخ ؎
کر گیا ہے مری آغوش کو جانان خالی
اس مہینے کو بجا کہتے ہین انسان خالی
خاک پتھر ہے۔ یعنے کچھ بھی نہین ہے

خاک کے گھر کو لاکھ بنانا۔ کنگال کو دولتمند بنا دینا۔
خال سے لگا دینا۔ تباہ و برباد کر دینا اصل مین یہ خالصہ لگا دینا ہی جسکے معنے ضبطی مین آنا ہی۔
خالا خلخلی دال پکاوے ڈھلڈھلی یعنی جیسے رشتہ کی خالا ہے ویسی ہی خاطر و مدارات بھی کرتی ہے۔
خال خال ہے۔ بہت کمتر ہے۔
خارشتی کتیا مخمل کی جھول۔ بدصورتی پر یہ زیبائش اور کپڑے زیور وغیرہ۔
خاک نہ دھول بجائن کے پھول۔ بالکل شیخی باز۔ جھوٹا۔ لپاٹیا۔
خالہ جی کا گھر نہین ہے۔ آسان کام نہین ہے معمولی بات نہین ہے۔ جانصاحب ؎

خانصاحب دل لگا کے ڈر نہین
عاشقی ہے خالہ جی کا گھر نہین

خالی سے بیگار بھلی۔ نکمے بیٹھنے سے کچھ نہ کچھ کرنا اچھا ہے۔ جانصاحب ع
آؤ دوگانہ چیپی کھیلین خالی سے بیگار بھلی
خصم ہونا۔ ہم بستر ہونا۔ مجامعت کرنا۔ جانصاحب ؎

تمھارا مال ہے ہر وقت اختیار مین ہے
خصم ہونا دلھن سے ابھی بچار مین ہے

خوبصورت۔ یہ لفظ خوبصورت کی خرابی ہے۔
ختکلے سے۔ عورتین انگوٹھا دکھا کر کہتی ہین کہ ہمارے ختکلے سے۔ یعنی ہین کیا۔ ختکا اصل مین سونٹے اور گدکے کو کہتے ہین۔
خدا کی دین ہے۔ یعنے خدا کی عطا ہے اُس نے چھپر پھاڑ کر دے رکھا ہے۔
خدا کے گھر سے پھری یعنی مر مر کے بچی۔
خدا لگتی کہنا۔ انصاف کی بات کہنا۔
خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کے دیتا ہے جب کسی کو دولت ملجاتی ہے تو کہتی ہین۔
خدا کا دیا سر پر۔ خدا کی ڈالی ہوئی مصیبت سہنا ہی پڑتی ہے۔
خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ خدا کمینے کو ثروت نہ عطا کرے۔
خدا بچھڑتی رات نہ کرے لڑتی رات کرے۔ چاہے لڑائی ہی کیون نہ ہو لیکن خدا متفرق نہ کرے۔ جدائی نہ نصیب ہو۔
خدائی خوار۔ پریشان خستہ حال۔ جانصاحب ؎

میری تقدیر سے جو یار آیا
وہ نگوڑا خدائی خوار آیا

خصما موئی۔ کلمۂ بیزاری جو ایک عورت دوسری عورت کو کہے۔

خصم کرنا۔ شوہر کرنا۔

خصم کیا سکھ سہنے کو یا پیٹ سے لگ کر رہنے کو۔ ہر کام فائدے کی غرض سے کیا جاتا ہے اگر فائدہ نہوا تو عبث ہے۔

خصم جورو کی لڑائی کسی کو نہ بھائی۔ میاں بیوی کی لڑائی سب کو ناپسند ہے۔

خصم کا کھائے بھیا کا گیت گائے۔ فائدہ کسی سے اور محبت کسی سے۔

خصم کیا برا کیا کر کے چھوڑ دیا بہت ہی برا کیا۔ اول تو خود نا جائز شوہر نہ کرنا چاہیئے اور اگر کرے تو پھر اسکے ساتھ نباہ دے کر کے چھوڑ دینا یہ اور بھی برا ہے۔ جانصاحب ؎

اول خصم ہی کرنا نہ تھا جو کیا کیا
کرکے جو رنڈی چھوڑ دیا یہ برا کیا

خصم مار کر ستی ہوئی۔ دغا کرکے افسوس ظاہر کیا۔

خلیل خان فاختہ اڑا چکے۔ بس اتر چکے اب کس پر اترائیں گے کچھ بنتے ہی نہیں ہیں کام ہو چکا۔

خوان بڑا خنپوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا۔ ظاہر میں ٹیپ ٹاپ بہت اور باطن میں کچھ بھی نہیں۔

خیلا۔ زن بے شعور۔ جانصاحب ع

ایجان کسی خیلا کو بتلاؤ بتو بے
کچھ کھیل نہیں جانتے ایسے مرے بھو

د

دانت کاٹی روٹی ہے۔ بڑی دوستی ہے۔

دانتا کلکل ہے۔ بیفائدہ بحث وتکرار ہے۔

دال روٹی کھائے ٹوٹا پڑے تو بھاڑ میں جائے۔ اس کفایت شعاری پر بھی نقصان ہو تو پھر ہوا کرے۔

دانتوں سے پکڑ پکڑ کر پیسہ اٹھانا۔ نہایت کفایت شعاری سے کام کرنا۔

دانتوں پسینہ آگیا۔ بڑی مشکل سے کام انجام پایا۔

دائی سے پیٹ چھپاتی ہیں۔ رازدان جاننے والے سے راز پوشیدہ کرتی ہیں۔

دانہ نہ گھاس گھوڑے تیری آس۔ دینا کچھ نہیں مفت میں خدمت لینا۔

دبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے۔ تنگ آ کر کمزور بھی حملہ کر بیٹھتا ہے۔

دبلی بلی چوہوں سے کان کٹائے۔ کسی موقع پر زبردست بھی زیردست سے دب جاتا ہے

دداء۔ بچوں کی پرورش کرنیوالی عورت کنیز

درد لگنا۔ دردزہ شروع ہونا۔ جانصاحب ع

لگے ہیں درد مرتی ہوں بلالائے وہ دائی کو

درزی کی سوئی کبھی ٹاٹ مین کبھی کمخواب مین۔ انسان کے لیے غریبی امیری سب کچھ ہے اُسکو نہ غریبی سی شرم چاہیئے نہ امیری پر اترانا۔

درگور۔ اظہار بیزاری کا کلمہ جانصاحب ؎

خالی کے مہینہ سے وہ خالا نہین رہتا
درگور مرے پاس رزالا نہین رہتا

دست و قلم۔ خوشنویس اور خواندہ مرد۔

دعا دو سمدھیانون کو نہین پھر تین دو دو دانون کو۔ جن کے سہارے گزران ہوتی ہی اُن کی خیر مناؤ ورنہ بھیک مانگتین۔

دکھاوا۔ ظاہری نمائش۔

دکھیا دُکھ روئے سُکھیا کمر توڑے یعنی کوئی تو اپنی مصیبت پر روئے اور کوئی بیدردی سی ہنسے اور قہقہے لگائے۔

دُبدھا مین دونون گئے نہ مایا ملی نہ رام۔ یعنے کوئی بھی کام پورا نہ ہوا نہ یہ ہوا نہ وہ۔ دونون کام خراب ہوگئے۔

دل کا مالک اللہ ہے۔ یعنی دل اُسی کے قابو مین ہے۔

دل کا ٹھاؤ برائی جانے یا راؤ۔ اپنی مصیبت آپ ہی تئین خوب معلوم ہوتی ہے۔

دل کو ہو قرار تو سوجھین سب تیوہار۔ دل کو آرام ہو تو ہر کام اچھا معلوم ہوتا ہے۔

دلی کی ہٹی متھرا کی گائے کرم پھوٹے تو باہر جائے۔ دلی کے لوگ اپنی ہٹی کو اور متھرا والے گائے کو حتے الوسع اپنے سے جدا نہین کرتے۔

دمڑی کی گڑیا ٹکا ڈولی کو۔ اصل سے بالائی خرچ زیادہ۔

دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی۔ اصل قیمت سے اوپری صرف زائد۔ تھوڑی سی چیز کے لیے بڑا خرچ۔

دمڑی کی ہانڈی لیتے ہین تو ٹھونک بجا کر لیتے ہین۔ کمتر کام بھی بہت دیکھ بھال کر کیا جاتا ہے۔

دمڑی کی ہانڈی ٹوٹی کتے کی ذات پہچانی۔ نقصان ہوا تو ہوا دوسرے کی حقیقت تو کھل گئی۔

دن ٹل جانا۔ معمول پر حیض نہ ہونا۔

دن دہاڑے۔ علانیہ۔ کھلم کھلا۔

دن لگنا۔ خوش حالی پر اترا کر برے دن بھول جانا۔ جانصاحب ؎

صندل نگوڑی تجھ کو بھی یہ دن لگے جو خوش
گھستے تمھارے پانوٴن ہین چلتے مکان تلک

دو لا مولا ہے۔ بڑی ہمت والا سخی ہے۔

دو جی سے ہونا۔ حاملہ ہونا۔ پیٹ مین بچہ ہونا۔

دودھون نہاؤ پوتون پھلو۔ عورتون کی دعا ہے عورتون کے حق مین مطلب یہ کہ بہت سی اولاد ہو۔

دو پیسے ڈولی ہے چار پیسے ڈولی ہے۔ عورتون کا خاص محاورہ ہے یعنے تھوڑی دور ہے فاصلہ کا اندازہ ڈولی کی اُجرت پر منحصر ہوتا ہے۔

دوانہ۔ لفظ دیوانہ کو عورتین علے العموم ودوانہ تخفیف یا بولتی ہین۔

دور پار۔ کسی چیز یا کسی شخص سے بیزار ہو کر یہ کلمہ خاص عورتین اپنی زبان پر لاتی ہین۔ نیز خدانخواستہ کے مقام پر بھی بولتی ہین۔

جانصاحب ؎

یہان غبارہ دور پار گرے
گھر جلے سوت کا یہ پار گرے

دوست۔ زنان مساحقت کی باہم خطاب کرنے کی اصطلاح۔

دوسرے کا مُنھ دیکھنا۔ دوسرے مرد کے پاس رہنا۔ جانصاحب ؎

کیون نہ مُنھ دوسرے کا دیکھے وہ
آپ سے ٹھلکے جو ازار گرے

دوگانہ۔ دوست باز عورت کی دوست جو اُسکے ساتھ مساحقت کرے۔ ادباہم ایک دوسرے کے ہاتھ سے دھرا بادام لے کر کھاے

دوگانہ کہنی: دوگانہ کو سہ گانا کہتی ہین مُنھ بولی بہن اور سہیلی بھی کہتی ہین۔ جانصاحب ؎

چلّا باندھا ہے کہ ناڑا کھُلے منت یہ ہے
رکھا روزہ جو دوگانہ نے ہزاری مرزا

دو دل راضی تو کیا کرینگے قاضی۔ جب دو شخص ملجانے پر راضی ہون تو تیسرے شخص کی کچھ پیش نہین چلتی۔

دودھیلی گائے کی دو لاتین بھلی۔ جس سے آدمی کو فائدہ ہوتا ہے اُس کی ہر بات اُٹھا لیتا ہے۔

دور کے ڈھول سہانے۔ جب تک معاملہ نہین پڑتا ہر شخص اچھا معلوم ہوتا ہے معاملہ پڑنے پر اصلی حال کھُل جاتا ہے۔

دو گھڑی کی بیحیائی سارے دن کا آرام۔ ادھار تھوڑی سی بیمروتی سی ہمیشہ کا آرام ہو جاتا ہے۔

دودھا دودھن پائے نشہ بالا مین کھائے مزے کوئی کرے تکلیف کوئی اُٹھائے۔ دودھا دودھن تو مزے کرین بیچ والا مارا جائے۔

دو مُلّاؤن مین مُرغی حرام۔ دو آدمیون کی ضد ضدا مین اصل مطلب خراب ہو جاتا ہے۔

دودھ کی سی مکھی نکال کر پھینکدی۔ تعلق شکست کر دیا۔ خارج کر دیا۔

دھاڑا کا دھاڑا۔ بہت سے آدمیون کا ہجوم

دھاڑ۔ ہجوم بیتر اصرار طلب پر بھی کہتے ہین۔
دھرن۔ بچہ دان۔ رحم۔
دھڑی دھڑی کرکے لوٹنا۔ بالکل لوٹ لینا۔ مولوی اسمٰعیل (دوال کی فریاد) ؎
لے گئے اپنی گونین سب بھرکے
لوٹا مجھکو دھڑی دھڑی کرکے
دھڑکن۔ اختلاج قلب۔
دھتا بتانا۔ ٹالنا۔ حیلہ سے نکالدینا۔
دھگڑا۔ عورت کا آشنا مرد۔ جانصاحب ؎
دھگڑون کے پیچھے اوہی زناخی تو مر نہین
جنیا جوانی مفت مین برباد کر نہین
دھگڑی۔ مرد کی آشنا عورت۔ جانصاحب ؎
آپ تو دھگڑی سے دن رات اُڑاتی ہین مزے
مجھ سے کہتے ہین کہ ہون بیگما عاشق تیرا
دھن بھولو۔ عورتون کی خاص دعا ہے۔ یعنے افزایش دولت ہو۔
دھندلانا۔ فریب دینا۔ جکمہ دینا۔
دھاندلی کرنا۔ جکمہ دے کر کوئی شئے لینے کی کوشش کرنا۔
دہی مچھلی۔ جب کوئی سفر کو چلتا ہے تو عورتین نیک شگون کے لیے ایسا کہتی ہین قلق ؎
کوئی کہنے لگی دہی مچھلی
کوئی بولی شگون ہے نجشی

دھی سے کہے بہو نے کان کیے۔ کسی پر ڈھال کر سامعین کو متنبہ کردینا۔
ڈھول کی رتی۔ بے اصل اور بے ثبات بات
دھبہ لگ گیا۔ عیب لگ گیا۔ بدنامی ہوگئی۔
دھی چھوڑ داماد پیارا۔ اصل سے نقل کی زیادہ قدر۔
دیدہ کھیل مین ہونا۔ نگاہ کھیل کی طرف ہونا۔ دل کھیل مین لگا رہنا۔ جانصاحب ؎
دیدہ ہے تیرا کھیل مین بڑھتی ہے کسلیے
پہچانتی نہین اری شوشہ بھی سیم کا
دیدہ لگنا۔ کسی طرف نگاہ کرنا۔ متوجہ ہونا۔ جانصاحب ؎
گلزار خان کی چاہ مین نرگس یہ رنگ ہے
لگتا نہین ہے دیدہ مراب سوائے باغ
دیکھا نہ بھالا صدقے گئی خالا۔ بے دیکھے بھالے کسی کی تعریف کے پل باندھنا۔
دیکھیے اونٹ کس کل بیٹھے۔ دیکھیے کیا نتیجہ نکلے۔
دیوانی بیوی خالی گھر۔ یعنے جو چاہے وہ کرو۔ کودو ناچو۔ وحشت کیو نکر نہ ہو۔
دیانہ باتی مفت مین پھرے اِتراتی۔ مفلسی مین نمود و شیخی۔
دیدن دھویا۔ خاص عورتونکا محاورہ۔ بیمروت بدلحاظ

ڈ

ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کر کھاتی ہے۔ ہمسایہ کا لحاظ بُرے لوگ بھی کرتے ہیں۔

ڈائن کھائے تو مُنھ لال نہ کھائے تو مُنھ لال۔ بدنام آدمی بُرا کرے یا نکرے سر جاتیں بدنام ہے۔

ڈرپن لومڑی سے نام دلیر خان۔ کم ہمت آدمی مگر نام نمود بڑا۔

ڈولی نہ کہار بیوی بیٹھی ہیں تیار۔ قبل از وقت اہتمام۔

ڈھاک کے تین پات۔ مفلسی و ناداری بے سر و سامانی۔

ڈھنڈھورا شہر میں لڑکا بغل میں۔ چیز تو پاس موجود ہے اور دور دور تلاش کیجا رہی ہے۔

ڈھو یا۔ نکا اپنا کا تحفہ جو کبھار بیاہ شادی یا تہوار کے موقع پر دیتے ہیں۔ یا بانسیا نون کی ڈالی جو دوسرے کو مشر صد انعام کے ہوتے ہیں۔

رنگین ؎

چھٹی کے بعد یہ ڈھو یا مری کا جھن جولائی ہے
نذر دی ہو جیا تم بیچ میں سے جو آ سکتی ہو

ڈھنڈا۔ ناجائز حمل سے خاصکر مراد ہے نیز جائز حمل کو بھی کہتے ہیں۔

جان صاحب ؎

خدا ہی خیر کرے بیگما کے ڈھینڈے کی
مہینا میٹھا ہے کھاتی ہوئی اچار آئی

ڈھلتی پھرتی چھاؤں ہے۔ ناپائدار و بے اعتبار ہے۔ جان صاحب ؎

قدر کر بیگما تو اس سِن کی
ڈھلتی پھرتی ہے چھاؤں دو دن کی

ڈیڑھ بکائن میاں باغ میں۔ تھوڑی سی پونجی پر بہت اترانا۔

ذ

ذات کی بیٹی ذات ہی میں جاتی ہے۔ شریف کا پیوند شریف ہی میں لگتا ہے۔

ذرا ذرا کر کے۔ تھوڑا تھوڑا۔ رفتہ رفتہ۔ جان صاحب ؎

جوے کی جسدن سے لت پڑی ہے کہوں میں کیا حال تجھ سے بھینا
جو سونا چاندی تھی لائی میکے سے لیگئے وہ ذرا ذرا کر

ذو الحال۔ بدمزاج اور سخت دل۔

ر

راڑ لانا۔ جھگڑا مچانا۔

رائی کائی کر دینا۔ ریزہ ریزہ کر دینا۔

رات بھر ممیائی اور ایک بچہ بیائی۔ محنت تو بہت اور فائدہ کم۔

رات تھوڑی سوانگ بہت۔ فرصت کم ہے بیان بہت۔
رات گئی بات گئی۔ موقع گیا مطلب گیا۔
راجہ روٹھے گا اپنی نگری لیگا۔ آقا کا زور نوکر پر بس اتنا ہے کہ وہ لپنے پاس سے نکالدے گا۔ شوہر بگڑیگا عورت کو چھوڑدیگا۔
راجہ کے گھر آئی رانی کہلائی۔ اعلیٰ آدمی کی ہمصحبتی مصاحب کو بھی اعلیٰ بنا دیتی ہے۔ غریب آدمی کی لڑکی امیر کو بیاہ کر امیر بن جاتی ہے۔
راجہ کے گھر موتیون کا کال۔ جس چیز کی جہان کثرت چاہیئے وہان اُس کا نہونا تعجب کی بات ہے۔
راجہ کی بیٹی کرم کی ہیٹی۔ رئیس کے گھر کی لڑکی بداقبال۔
رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔ ظاہر کے عابد و پرہیزگار باطن کے عیار و مکار۔
رانڈ کا سانڈ ہے۔ آوارہ لڑکا جس کی مان بیوہ ہو۔
رانڈ رہے جو رنڈوے رہنے دین۔ رانڈ عورت تو بیٹھی رہے لیکن ہم صحبت بھی تو بیٹھنے دین۔
رانی کو رانا پیارا کانی کو کانا پیارا۔
ہر عورت کو اپنا شوہر اور ہمجنس پیارا معلوم ہوتا ہے۔
رانی روٹھین گی اپنا سہاگ لین گی کیا کسی کا بھاگ لین گی۔ کوئی شخص ناراض ہوگا تو کیا کر یگا کیا قسمت لیجائیگا۔
رائی سے پربت ہوگیا۔ ذراسی بات بڑھکر بہت ہوگئی۔
رتی۔ تقدیر۔ قسمت۔ جانصاحب ؎
ملتی سُنہرے برج مین خورشید سے ہے روز
مہتاب تارا جان کی رتی ہے زور پر
رحم کرنا۔ گلگلے پکا کر مسجد کا طاق بھرنا۔ جانصاحب ؎
دائی کریا رحم کردن بے بنیار کا۔ بہائے تجھکو پیٹ جو صدقہ حکیم کا
رذوالا۔ کیتنہ یا جی۔ جانصاحب ؎ در گور ہری پاس رذوالا نہیں جاتا
رسّی۔ سانپ۔ جانصاحب ؎
وہ موئی رسّی ڈسے اُن کے دونون ہاتھون کو
موئی جان کے مجھ کو وہ مار لیتے ہین
رسّی جل گئی پر بل نہ گیا۔ سخت مصیبت اُٹھانے پر بھی اپنی اصلی عادت سے باز نہ آیا۔
رکیلا رکیلی۔ بدذات مرد یا عورت رنگین۔ ؎
خدا جانے یہ کس کا ہے پوت خوجا
قیامت رکیلا ہے یاقوت خوجا
رکیبی۔ رکابی۔ طشتری۔
رنڈی۔ عورت۔ مردون کی زبان پر یہ اصطلاح

خاص بازاری عورتون کی نسبت ہے اور عورتین ہر عورت کی شان مین بھی بولتی ہین۔
جانصاحب ؎
اول خصم ہی کر زمانہ تھا گر کیا کیا
کرکے جو رنڈی چھوڑ دیا یہ برا کیا
عالم ؎
نام کو شاہزادی رنڈی ہو
خوب دیکھا تو کتنی ٹھنڈی ہو
روٹی پر روٹی رکھکر کھانا۔ فارغبالی اور خوشحالی ہونا۔ جانصاحب ؎
بیگما کھاتی ہین پھر روٹی پہ رکھکر روٹی
جانصاحب یہ سنا مین نے ہے محبوبن سے
روٹی کپڑا۔ عورت کے واسطے نان و پوشاک۔
جانصاحب ؎
کھوئین کیون حرمت مین اپنی دوپہر کے واسطے
روٹی کپڑا مجھکو لکھدین عمر بھر کے واسطے
روٹی نہ کپڑا سینت مینت کا بھترا۔
مفت مفت مین قبضہ و اختیار جتانا۔
روزی کو روتے ہین کھڑے ہو کر۔ مردے کو بیٹھ کر۔ بیکاری کا غم کسی کے مرجانے سے زیادہ ہوتا ہے۔
رَوتا۔ محل کا سودا سلف لانے والا۔
عالم ؎

آپ کی اس آنکھ مین جو کھٹکی ہون
کیا رونے سے مین بھی اٹکی ہون
رہنا۔ شب باش ہونا مرد کے ساتھ۔ مرد بھی بولتے ہین۔
رہین چھوڑون مین خواب دیکھین محلون کا
غریبی مین امیری دماغ۔
رہے تو آپ سے نہ رہے تو سگے باپ سے۔ ہر عورت اپنی عصمت کی خود ہی محافظ ہوتی ہے وہ نہ ہو تو کوئی نہین ہو سکتا۔
ریس بھلی ہو نس بری۔ رشک اچھا حسد برا۔
ریت رسوم۔ رواسم۔ جانصاحب ؎
ہو چکین جبکہ ساری ریت رسوم
ہوئی پھر چونے والیون کی دھوم
ریوڑی کے پھیر مین آگئے۔ مصیبتون مین گھر گئے۔

ز

زبردست مارے اور رونے نہ دے۔ زبردست کے آگے زیردست کا کچھ زور نہین چلتا۔
زردہ پھکسنا۔ بار بار تمباکو کھانا۔ رنگین ؎
دوگانا کس بھیانک پن سے پھیرے منھ کو تکتی ہو
گلوری کو ترستی مین ہون تم زردہ پھکتی ہو

زناخی۔ دوست باز عورتون کی اصطلاح مین وہ عورت جو کبوتر یا مرغ کے سینے کی دوشاخہ ہڈی جسکو زنلخ کہتے ہین توڑکر ہمراز وہمدم ہوجائے۔ جانصاحب ؎

کیا ہم کو پڑی کوئی زناخی کے گھر آیا
اچھا نہین کرتا ہے اجی ذکر پرایا

زمین دیکھنا۔ قے کرنا۔ مرد بھی بولتے ہین۔

زہر ہتھیلی پر رکھا ہو بے کھائے نہین مرتا۔ بغیر کوئی برا کام کیے بدنامی نہین ہوتی۔

س

ساس مرگئی اپنی ارواح تو بنی چھوڑ گئی۔ ساس کا رعب ہر حال مین غالب ہے۔

ساس مری بہو بٹیا جایا اُسکا ٹوٹا اسمین آیا۔ ایک مین نقصان ایک مین فائدہ ہوکر حساب مساوی آجانا۔

ساس بہو کی ہوئے لڑائی کرے پڑوسن ہاتھا پائی۔ آپس کے جھگڑے مین غیرون کا دخل دینا۔

ساس گئی گانوٗن بہو کہے مین کیا کیا کھاؤن۔ کوئی ٹوکنے والا نہ ہو تو ہتھے مارنے کا خوب موقع ملجاتا ہے۔

ساس نہ نندی آپ ہی آنندی۔ کوئی روک ٹوک کرنے والا نہین جو چاہے کرے۔

ساس بڑی بانس نند بغل گند۔ یعنے ساس نندین سب کی بُری ہوتی ہین۔

ساس کا اوڑھنا بہو کا بچھونا۔ بہو کے آگے ساس کی بیقدری۔

ساری رات ممیائی ایک بچہ بیائی۔ محنت بہت فائدہ کم۔

سب کچھ گیا میان کی ٹخ ٹخ نہ گئی۔ تہیدستی مین بھی غصہ ہے۔

سب بات کھوٹی پہلے دال روٹی۔ پیٹ کی فکر سب کامون سے مقدم ہے۔

سب کی بھلی چُپ۔ کسی بات مین دخل نہ دینا سب سے اچھا۔

سیٹر دالی۔ ڈومنیون کی اصطلاح مین طبلہ سارنگی بجانے والی عورت۔

ستم جوتنا۔ ستم کرنا۔ جانصاحب ؎

تم پہ مین مرتی ہون جو چاہے ستم جوتو تم
سچ تو ہے ہان اجی ایسی ہی گنہگار ہون مین

ستر سنانا۔ بے انتہا گالیان دینا۔ جانصاحب ع مجھکو کہین گے ایک تو ستر سناؤن گی

ستوانسا۔ وہ بچہ جو سات ہی مہینہ کا پیدا ہو۔ وہ رسم جو سات مہینہ کا حمل ہونے پر کیجائے۔

ستھرائی۔ جھاڑو۔ مرد بھی بولتے ہین۔

ردیف ع ستھرائی دی نسیم نے میرے مزار پر

ستیاناس جائیے۔ کلمۂ بددعا یعنی تباہ و برباد ہو۔ جانصاحب ؎

مجھکو بدنام کرتی ہے عمدہ
ستیاناس ہو نگوڑی کا

سٹھورا۔ زچہ کا مخصوص کھانا جس مین سونٹھ بالخصوص شریک ہوتی ہے۔

سر ڈھانکنا۔ زنان بازاری کی اصطلاح مین ازالۂ بکارت کرنا۔ جانصاحب ؎

نہ کہہ تو اپنے منھ سے اُسنے ڈھانکا سر ہی عصمت کا
اری عزت نسا تجھکو نہین کچھ پاس عزت کا

سسرال کا کتا۔ وہ نکھٹو داماد جو سسرال کی روٹیون پر پڑا ہو۔ جانصاحب ؎

برقی خانم جھونک کر خالی نہ کر اپنا دماغ
بے ادب لڑکا تھا کتا بن گیا سسرال کا

سکھی۔ ساتھ کی کھیلی ہمسن عورت۔

سکھائے پوت دکھن نہین جاتے۔ خود ہمت نہ ہو تو کسی کے ترغیب دینے سے کیا ہو سکتا ہے۔

سگھڑ۔ سلیقہ شعار عورت۔ طنزاً بدسلیقہ عورت کو بھی کہتے ہین۔ انشا ع

تھی عجب کچھ وہ سگھڑ جسنے یہ کاڑھی بوٹی

سنجوگ۔ اتفاق۔ اتفاقیہ ساتھ۔

سنجھ بتی۔ چراغ جلے۔ سر شام۔ جانصاحب ؎

کیا شام سے اندھیر ہے بی چاندنی خانم
سنجھ بتی کے ہے وقت اُجالا نہین رہتا

سنگو۔ سُن گن لینے والی عورت۔ چھپکر بات سُننے والی۔

سُن رے ڈھول ہو کے بول۔ زبان دراز عورت۔

سوت چون کی بھی بری۔ سوت کیسی ہی ناچیز ہو بری ہوتی ہے۔

سونا جانے کسے آدمی جانے بسے۔ سونے کا امتحان کسوٹی پر اور آدمی کا امتحان ساتھ رہنے سے ہوتا ہے۔

سوپ تو سوپ چھلنی بھی بولی جسمین بہتر چھید۔ بڑون کے ساتھ چھوٹے بھی چل نکلے۔ عیب دار ہو کر دوسرون کے ناصح بنتے ہین۔ عیبی آدمی کا خاموش رہنا بہتر ہے۔

سوت کی انٹی یوسف کی خریداری۔ تھوڑی سی بساط بڑا حوصلہ۔

سوتے لڑکے کا منھ چوما نہ مان خوش نہ باپ خوش۔ بدون اطلاع نیکی کرنی رائگان ہے۔

سوگن۔ سوت۔ جانصاحب ؎

سوگن نے آج پہنا پاجامہ گلبدن کا
پھولون مین تُل رہا ہے کا شامریحن کا

سوگن چون کی بھی بُری ہوتی ہے۔ ساجھی کیسا ہی کمتر ہو دق کرنے کو کافی ہو۔

سونکھٹو مین ایک ناک والا نکٹا بہت ہے۔ بے غیرتون مین ایک غیرت دار ضرور انگشت نما ہوتا ہے۔

سوکھے ساون روکھے بھادون سدا کے مریض۔

سوئی ٹوٹی مین کشیدہ سے چھوٹی۔ کام چور آدمی کو تھوڑا بہانہ بھی بہت ہے۔

سویان بن عید کیسی۔ خوشی ہی کی تقریب مین خوشی اچھی معلوم ہوتی ہے۔

سہ گانہ۔ دوگانہ کی دوست۔ ہر چند کہ محل رقابت ہوتا ہے تاہم دوست باز عورتین اپنی دوگانہ کی خاطر سے اُس کی دوست کو سہ گانہ کہتی ہین۔

سُہاتے کا پاد اچھا اَن سُہاتے کا بول بُرا۔ جس کی محبت ہو اُس کی بدتمیزی بھی گوارا ہوتی ہو۔

سہسر گوپی ایک کنہیا۔ ایک مطلوب کے بہت سے طالب۔

سہیلی۔ کنیز۔ ہمسر۔

سیان بھئے کوتوال اب ڈر کا ہے کا۔ جان پہچان کا کسی منصب پر ہونا باعث اطمینان ہوتا ہو۔

سیان کی کمائی بھتیا کا نام۔ دوسرے کا روپیہ خرچ کر کے کسی اور کا نام کرنا۔

سیج کی لکھی بھی بُری۔ خلوت مین کسی کا خلل خوش نہین آتا۔

ش

شابش۔ لفظ شاباش کا مخفف ہی عورتون کی زبان پر۔

شرع مین شرم کیا۔ صاف بات مین لحاظ کیا ہے۔

شرم کی بھونت بھوکی مرے۔ حد سے بڑھی ہوئی شرم بھی باعث نقصان ہے۔

شکل چڑیلون کی دماغ پریون کا۔ بدصورتی پر غرور۔

شگن۔ شگون کا مخفف ہے اور اصل مین یہ لفظ مفرس ہے سُگن لفظ ہندی کا جسکے معنے فال نیک کے ہین۔

شیطان طوفان اللہ نگہبان۔ جھوٹا الزام دینا۔

شیطان کے کان بہرے۔ عورتون کا دستور ہے کہ جب کوئی بدخبر سنتی ہین تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہین جسکا مطلب یہ ہے کہ خدا کرے یہ خبر جھوٹی ہو۔

ص

صبر سمیٹنا۔ بخطا آدمی کو برا بھلا کہنا۔ رنگین۔ ؎
صبر میرا سمیٹتی ہے ددا
شب کو بولی تھی چارپائی جی کب

صبورا۔ ہاتھی دانت یا چکڑا یا مخمل پوش بیسون کی بنیڈ کا مصنوعی آلہ جس سے دوست بازعورتین اپنی تسکین کرتی ہین۔

صندل گھسنا۔ مساحقت کرنا زنان دوستباز کا۔ جانصاحب ؎
نکالو ن پیٹ سے جو پانون کیا ہے سر پھرا میرا
گھسے یان کون صندل تم سے یہ عادت نہین مجھکو
صندل کے چھاپے منہ کو لگے بدنامی ہوئی
صورت نہ شکل بھاڑ سے نکلی بیصوت بد شکل

ض

ضرورت کے وقت گدھے کو باپ بناتے ہین۔ ناچاری کے وقت کمینون کی بھی خوشامد کرنا پڑتی ہے۔

ط

طبق۔ پریون کا طبق جس مین شیرینی مسی سرسہ اور پھول وغیرہ ہوتے ہین۔ اور وہ طشت جس مین یہ سب سامان ہوتا ہے دریا مین ڈالا جاتا ہے۔ جانصاحب ؎
پریون کا طبق چھوڑون گی دیوانی نہ ہوجاؤن
کچھ کھوٹ ہے جو خواب مین دریا نظر آیا

طویلے کی بلا بندر کے سر۔ بہت سے لوگون کی آفت و بلا ایک ادنی آدمی کے سر پڑ جانا۔

طوفان شیطان اللہ نگہبان۔ بے سان و گمان کی تہمت لگانا۔

ع

علم ٹوٹے۔ حضرت عباس علمدار کی مار پڑے عورتون کا کوسنا۔ جانصاحب ؎
کربلائی یہ علم ٹوٹے حسینی خانم
دیکھو کس پارسا سے مرثیہ خوان بنتا ہے

علی کی مار۔ کلمۂ بددعا۔ جانصاحب ؎
حیدری کو جو ہاتھ سے چھوئے
موئے تجہیر علی کی مار پڑے

علت دھوئے دھوئے جائے عادت کہان جائے۔ عارضی خصائل زائل ہوسکتے ہین لیکن نیچرل نہین جاتا۔

غ

غارت گیا۔ یہ کلمۂ بیزاری کے وقت

عورتین زبان پر لاتی ہین۔ جانصاحب ؎
موا غارت گیا نہ آئے وہ
کال ہے کیا جہان مین مردونکا

غارت غول۔ تباہ۔ برباد۔

ف

فرش کر دینا۔ خوب پیٹنا یہان تک کہ پٹنے والا فرش کی طرح بے حس وحرکت پڑا رہے۔ جانصاحب
؎ اے بی مہتاب اگر چاندنی سے جاؤ گی
فرش کر دین گے ابھی مار کے فرّاش تمھین

فقیرنی کا پوت چلین امیرون کا۔ جو غریب ہو کر امیرانا گذارا رکھے۔

فلانی۔ اندام نہانی زنان۔ جانصاحب ؎
نہ ایکبار بھی تھوکا مین اُنکے جاؤن نثار
فلانی رکھ کے ہتھیلی پہ وہ ہزار آئی

ق

قرآن درمیان۔ عورتون کا دستور ہے کہ جب کسی زندہ کو مردہ کے ساتھ نسبت دیتی ہین تو قرآن درمیان کہہ لیتی ہین۔

قرآن کا جامہ پہنو تو بھی یقین نہ آئے۔ انتہا درجہ کی بے اعتباری۔

قرق کرنا۔ تنبیہ وچشم نمائی وممانعت کرنا جانصاحب ؎
گریہ گشتن روز اوّل ہے یہ مردون کی شکل
قُرق تم جو رو یہ اب کرتے ہو لے بیٹا عبث

ک

کاکا۔ وہ خواجہ سرا جس کی گود مین باپ نے پرورش پائی ہو۔

کاڑھا۔ عورتون کی اصطلاح مین اسقاط حمل کی دوا۔

کاجل کی کجلوٹی اور پھوپون کا سنگار۔ بدصورت آدمی جو ہر وقت آراستہ وپیراستہ رہے۔

کاجل کی کوٹھری مین دھبہ کا ڈر۔ بُری جگہ بیٹھنے والا ضرور بدنام ہو جاتا ہے۔

کاجل سب دیتے ہین چتون مین بھانت ہے۔ طرحداری ہر ایک کے حصہ مین نہین ہے۔

کالا مُنہ نیلے ہاتھ پاؤن۔ عورتین جب کسی سے بیزار ہوتی ہین تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہین۔

کالی بھلی نہ سیت دونون کو مارو ایک ہی کھیت۔ دشمنون مین کوئی اچھا نہین ہوتا خواہ گورا ہو خواہ کالا۔

کام کو آنہا کھانے کو ہون کاہل اور نمکحرام۔

کام پیارا ہے چام پیارا نہین آدمی کے کام کی قدر ہوتی ہے نہ کہ آدمی کی۔

کانا مجھے بھائے نہین کانے بن سہائے نہین۔ نفرت بھی اور محبت بھی یعنے اسکے بغیر چین بھی نہین اور پھر اُس سے ہر وقت کی لڑائی بھی۔

کانے کی ایک رگ سوا ہوتی ہے۔ کانا آدمی شریر زیادہ ہوتا ہے۔

کانے کے بیاہ کو سو سو جوکھون یعنی عیبدار شئے کے لیے ہر جگہ مشکل ہے۔

کام چور نوالے حاضر۔ وہ شخص جو کام کے وقت تو ٹلجائے اور کھانے کے وقت آموجود ہو۔

کان پر جون نہین رینگتی۔ بے خبر اور غافل آدمی۔

کان پیارے تو بالیان ایک چیز کے جورو پیاری تو سالیان ساتھ محبت ہونے سے اُسکے متعلقات سے بھی محبت ہوجاتی ہے۔

کانٹے بوئے ببول کے تو آم کہان سے کھائے۔ بُرے عمل کرے تو اچھے پھل کہان سے ملین۔

کانی کو کون سراہے کانی کا باوا۔ اپنے کا عیب بھی اچھا معلوم ہوتا ہے۔

کان مین تیل ڈالے بیٹھے ہین۔ بالکل بے خبر اور غافل ہین۔

کایہ بڑی کہ مایہ۔ جان کا صدقہ مال ہی۔

کپڑے گوڈ کر دینا۔ کپڑے نہایت میلے کر دینا۔ جانصاحب ؎

اُجلی پگڑی ہے عبث اُسکی تو بن آئی ہی
کپڑے لڑکے مرے دوروزمین گوڈ کرتے ہین

کپڑا نہ لتّا مستی لگائے البتہ۔ مفلسی مین امیرانہ ٹھاٹ۔

کپٹی کی پریت مرن کی ریت۔ کینہ ور کی دوستی مین ہمیشہ خطرہ ہی خطرہ ہے۔

کتّے کا کتّا بیری۔ اپنے ہی جنس والا اپنا دشمن ہوجاتا ہے۔

کتّے تیرا منھ نہین ہے تیرے سائین کا منھ ہے۔ یعنے یہ تیری خاطر نہین تیرے کمینے پن کی وجہ سے چپ ہون یا یہ کہ تیرے بزرگون کا خیال ہے۔

کٹّر۔ بے رحم اور سنگدل مرد بھی بولتے ہین۔

کچے دن۔ عورتون کی اصطلاح مین شروع حمل سے آٹھوین مہینے تک کا زمانہ۔

کچھ کر دیا۔ جادو کر دیا۔ جانصاحب ؎

کسی نے کر دیا کچھ اُن کو لے بری خانم
محل مین کل سے جو جھٹک اُتارے پھرتے ہین

کچھ چرایا۔ کچھ ہے۔ حمل ہے۔

کچھ نہو۔ مجامعت نہ ہو سکے۔ جانصاحب ؎
کچھ نہ ہو رکھ لون جو تنگی کی دوا
اسقدر لوگون وہ ڈھیلا ہو گیا
کچھ نہین ہے۔ نامرد ہے۔ جانصاحب ؎
کون کہتا ہے مرد و اُس کو
کچھ نہین ہے لو آزما دیکھا
گُھنّو کے گُھنّو۔ بُرون کی اولاد بھی بُری ہوتی ہے
کرتوت۔ فعل بد۔ رنگین ؎
بولے پہچان کر وہ لے رنگین
ہے نظر مین مری ترے کرتوت
کرم۔ بخت۔ نصیب۔
کرنا۔ (۱) مجامعت کرنا۔ جانصاحب ؎
ایک تو کرنا مجھے ہر روز کا بھاتا نہین
اُسپہ تم مجھکو اُٹھاتے ہو دو بار رات کو
(۲) شوہر کر لینا۔ جانصاحب ع
مرے اُس سے زناخی ہزار کرین مری جوتی سی چھبرو چار کرین
کروانا۔ مجامعت کرانا۔ جانصاحب ع
کروالے بابا ست سے نسخہ شراب کا
کر تو ڈر نہین تو خدا کے غضب سے ڈر۔
کبھی ناکردہ گناہ پر بھی الزام عائد ہو جاتا ہے۔
کرنی نہ کرتوت پھوٹر لڑنے کو مضبوط۔
مفلس آدمی شیخی باز جو بدمزاجی ظاہر کرے۔
کرے داڑھی والا اور پکڑا جائے موچھون والا

خطا کوئی کرے اور ماخوذ کوئی ہو۔
کڑوے کسیلے دن۔ بیماری کے دن
کڑی کا بولنا۔ چھت کی کڑی سے آواز نکلنا۔ عورتون کے اعتقاد مین یہ نحوست ہے جانصاحب ؎
کوٹھی مین رہو آکے یہ دالان کرو ترک
لی بولنا منحوس ہے اس چھت کی کڑی کا
کس برتے پر تتا پانی۔ بیکار شیخی بگھارنا اور کچھ کر نہ سکنا۔
کس کھیت کی مولی ہے تو۔ تیری کیا اصل۔ تو بے حقیقت شے ہے۔
کسی کے کیپے گھی کے گھڑے کسی کے کیپے پتھر پڑے۔ کسی کا کیا پھلتا پھولتا ہے۔ وہ نصیبہ ور ہوتا ہے۔ کسی بدقسمت کا کیا کرایا برباد ہوتا ہے۔
کس لوٹھے پر بھولی ہے کس یار و آشنا کی حمایت کا غرور ہے۔ انشا ؎
یونہو آ۔ او چوٹی کس لوٹھے پر بھولی ہے تو
اپنی خشتک مین جُراتی کھیرے اور مولی ہے تو
کسبو۔ قحبہ و بدکار عورت۔ رنگین ؎
مورتی کسبو کھڑی ہے پاس تیرے دیکھ تو
ناچ کر تو لے نگوڑے مورت کسبو سے بھا
ککڑی کے چور کا کوئی خون نہین کرتا۔

ادنیٰ قصور قابل معافی ہے۔ ادنیٰ شے کی
چوری قابل درگذر ہے۔ جانصاحب ع

ککڑی کے چور کا نہین کرتا ہے کوئی خون
مھنڈی کے چور پر کیا تم نے ستم غلط

کلکلانا۔ بددعا دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔
کلمہ بھرنا۔ کلام کی تائید کرنا۔ محبت کا دم
بھرنا۔ جو کہے وہی کرنا۔
کل کل۔ ہڈی ہڈی۔ عضو عضو۔ جانصاحب ع
ہے بلا مصادر د آج مین کل مین ہکل تمھارے پورون مین آج کل ہے
گلول ٹلنا۔ دبلا ہونا۔ جانصاحب ع
نہین عشق لگیا تھا وہ بدن دیکھ بڑی گلول ٹلی ہر جان پر سو
کلیجہ مین درد ہے۔ پیٹ مین درد ہے۔
اکثر محلات کی بیبیان شکم کے معنے پر کلیجا
بولتی ہین۔ خصوصًا درد کے موقعہ پر۔
کماؤ خصم کو کس نے نہین چاہا۔ جس
شخص کی ذات سے فیض اور فائدہ ہو وہی
عزیز ہوتا ہے۔
کماؤ آوے ڈرتا نکھٹو آوے لڑتا۔
جب نکما آدمی گھر والون پر اپنا زیادہ رعب
بٹھائے اور کماؤ آدمی سہار ہے۔ اُس
موقعہ پر بولا جاتا ہے۔
کم بخت گئے ہاٹ ترازو ملے نہ باٹ۔
بدنصیبی کی ناکامی پر بولا جاتا ہے۔

کم بختی جب آوے اونٹ چڑھے کو کُتّا
کاٹے۔ سختی کے دنون مین ہزار احتیاط
کرین مصیبت آہی جاتی ہے۔
کُمھار کہنے سے گدھے پر نہین چڑھتا۔
جب کوئی شخص اپنی خوشی سے کام کرے
اور لوگون کے کہنے سُننے سے نہ کرے اُس
وقت کہتی ہین۔
کمر مین بوتا نہین مدار صاحب بیٹا دو۔
بغیر محنت کیے ہوئے راحت کا خواستگار ہونا۔
کُنبے والون کے چارون پلے بھاری۔
کثیر العیال کا دل غنی رہتا ہے۔
کنجڑن اپنے بیر کھٹے نہین بتاتی۔
کوئی اپنی چیز کو بُرا نہین کہتا۔
کنوئین کی مٹی کنوئین ہی مین لگتی
ہے۔ جہان میان کمائین وہین سب
خرچ کر ڈالین۔
کُنوار پھل۔ کنوار پن۔ زمانۂ ناکتخدائی۔
جانصاحب ع

مین تو مرمر کے بچی چھوٹون نہ لی اگر خبر
کنوار پھل میرا اُتارا تھا اسی اقرار پر

گوچہ کر لیا ہو۔ بدصورت اور چیچک رو ہو۔ رنگین ع

مجھے جو نام دھرتی ہے دوگانہ میری خیلا ہے
وہ خود تو آرسی دیکھے کہ کیا گوچہ کر لیا ہے

کوکھ اور مانگ سے ٹھنڈی سہاگن اور صاحب اولاد۔ رنگین ؎

کھوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہے جو دیتی ہے
جھاڑ بالون سے زمین لال پری کی ہٹھیک

کوکھ جلی۔ جس کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو یا بانجھ ہو۔ جانصاحب ع

دل جلی کوکھ جلی مانگ جلی ہون بنّو

کون کہے رانی ڈھانکو۔ خیانت یا عیب کسی کا جاننا اور متنبہ نہ کر سکنا۔

کوئی مرے کوئی ملارین گاوے۔ ایک کی تکلیف سے دوسرے کو خوشی۔

کُوارمی کو سدا بسنت ہے۔ آزاد اور مجرد کو ہمیشہ خوشی اور بے فکری ہے۔

کوا ناک لے گیا۔ ناک کو نہین دیکھتے کوے کے پیچھے دوڑے جاتے ہین۔ جب کوئی شخص جھوٹ بات کی پیروی کیے جائے اور حقیقت کی طرف متوجہ نہ ہو اُسوقت کہتی ہین۔

کوٹھے والی روے چھپر والی سووے۔ غریب کی نسبت دولتمند زیادہ محتاج اور رنج کی پائے جاتے ہین۔

ع آنانکہ غنی تراند محتاج تراند

کورا پنڈا۔ ناکتخدا عورت۔ جانصاحب ؎

مانو مرے کہنے کو ابھی کورا ہے پنڈا
بن بیاہی ہو واری یہ چلن ہے نہین اچھا

کوڑھ ٹپکے۔ کوسنا ہے خاص عورتون کی زبان پر۔ جانصاحب ؎

کوڑھ اُن ہاتھون سے ٹپکے اُسے جو پہنے مین
تو کوسون گی مری جس نے چُرائی انگیا

کوٹھی گٹھلے کو ہاتھ نہ لگانا گھربار بی بی آپ کا۔ مطلوب چیز کا نہ دینا۔ جھوٹ موٹ کی چیزون سے پرچانا۔

کوڑی نہین گانٹھ مین چلے میان سیر کو۔ کم مائگی کی حالت مین بڑے حوصلے کرنا۔

کوس نہ چلی بابا پیاسی۔ کام کے شروع ہی مین تھک جانا اور ہمت ہار دینا۔ یا کام سے جلد تنگ آ کر کسی سے اپنی پرائیت چاہنا۔

کوکہ۔ انّا کا بیٹا یا بیٹی۔ رنگین ؎

آج دروازہ پہ نوبت جو دھری جاتی ہے
میری کوکہ کی اجی گود بھری جاتی ہے

انشا ؎

کوکہ جی دیکھو میری دوگانہ یہ کیا بھبی
پشواز اودی اور جھلاجھل کی اوڑھنی

کونسا گھر ہے جسمین موت نہین آتی۔

عیب اور تکلیف سے کوئی خالی نہین۔
کوئی تولون بڑا کوئی مولون بڑا۔ ہر شخص اپنی حیثیت کے موافق عزت اور بزرگی رکھتا ہے۔
کوئی پوچھے نہ پوچھے میرا دلہن سہاگن نام۔ آپ ہی آپ اترانا کوئی پوچھے یا نہ پوچھے۔
کوئی کور کسر باقی نرہی۔ کسی قسم کا نقص نہ رہا۔
کوسے کوسا کرین کھیت پکا کرین۔ کسی کا ناحق بددعا دینا جسکا کچھ اثر نہ ہونا۔
کھاٹ نکلنا۔ جنازہ نکلنا۔ جانصاحب ؎

نصیب سیدھا اگر ہے میرا چلکتی نکلے گی کھاٹ اسکی
وہ سکھ نہ پائیگی جسنے بھیجا ہے الٹی پٹی تمھین پڑھا کر

کھانا پینا لہو کرنا۔ کھانے پینے کا مزہ نہ آنے دینا خانہ جنگی یا نزاع لفظی سے۔ جانصاحب ؎

لال پیلے مجھے غصے سے دکھا کر دیدے
کھانا پینا مرا کیون آپ لہو کرتے ہین

کھڑ کھوج۔ تباہ۔ خراب۔ جانصاحب ؎

مرگئی مین جیتے جی اے بیگما
عشق مین کھڑ کھوج کیسا ہو گیا

کھڑ کھوج کھونا۔ کھڑ کھوج مٹانا۔ تباہ و برباد کرنا۔ مٹا دینا۔
کھڑا دونا دینا۔ حضرت مشکلکشا کی نذر ہاتھون ہاتھ دینا۔ رنگین ؎

ہے وداماں کیا ترا دونا
جو وہ آئے تو دون کھڑا دونا

کھڑ گنجیان۔ بدصورت۔ چیچک رو عورتین۔ انشا ؎

سب کی سب کھڑ گنجیان ساری کی ساری ڈھیریان
دیکھ لین سب ہم نے رانی جی تمھاری چوریان

کھسوٹنا۔ بال نوچنا۔ رنگین ؎

لے مین کہتی ہون کہ سر پیٹ کے جونڈی کو کھسوٹ
نوچ نوچ اپنا تو منھ شوق سے کر زاری چیخ

کھسر پسر کرنا۔ کانا گوشی کرنا۔
کھوجڑا جائے۔ نام و نشان نہ رہے۔ خانہ خراب ہو۔ رنگین ؎

کھوجڑا جائے میری آنکھون کا
نیند کیون انکو نہین آتی ہے۔

کھوجڑے پیٹیا۔ خانہ خراب۔ جانصاحب ؎

کھوجڑے پیٹیا کسی طرح نکلتا ہی نہین
غم موا سمجھا ہے کیا دل کو مرے گھر اپنا

کھورر۔ کھوٹ۔ حرکت نادانستہ۔ جانصاحب ؎

رہ رہ کے غصے آتے ہین باندی کی کھورر پر
کیا رنڈی ساہوکاری سے مرتی ہے چور پر

کھیر اکگڑی کرنا۔ کوسنے دینا۔ جانصاحب ؎

کھیر اگلڑی کیا بخیون کو مرے بھابھی نے
اُن کا وہ کوسنا اب تک نہین بھتیا بھولا

کھوٹ۔ عورتون کی اصطلاح مین کسی کے نام کی نذر و نیاز مان کر بھول جانا اور اس فروگذاشت کی وجہ سے یا ناپاکی کی وجہ سے خمیازہ اُٹھانا

جان صاحب ؎
پریون کا طبق چھوڑون گی دیوانی نہ ہو جاؤن
کچھ کھوٹ ہی جو خواب مین دریا نظر آیا

کھڑ پیچ۔ چھیڑ اور رنجش کی باتین۔ عالم ؎
تجھکو کھڑ پیچ اُنھین سے رہتی ہی
جو نہ کہنا ہے اُن کو کہتی ہے

کھا کے ڈکار بھی نہین لیتی۔ پرایا مال ہضم کر جاتی ہے۔

کھنے کو ننھی کھا جائے دھنی۔ کام چور نوالہ حاضر۔ کھانے کو بسم اللہ۔ کام کو استغفر اللہ۔

کھائین گے کسی کا گائین گے کسی کا۔ احسان کوئی کرے شکریہ اور کا ادا کیا جائے۔

(سیکر میان کی وہی مثل) **کھانے کو شیر کمانے کو بکری**۔ کام چور آدمی۔

کھائے من بھاتا پہنے جگ بھاتا۔ کھانا جو اپنے کو بھائے وہ کھائے اور کپڑا وہ پہنے جو دوسرے پسند کرین۔

کھٹ کھٹ سونار کی ایک چوٹ لوہار کی۔ کمزور کی بہت سی تدبیرون پر زور آور کی ایک ہی تدبیر غالب ہوتی ہے۔

کھری مزدوری (مزدوری) چوکھا کام۔ نقد دینا اور خاطر خواہ کام لینا۔ مزدور کو خوش کر کے اچھا کام لینا۔

کھچڑی کھاتے پہنچا اُترا۔ جھوٹی نزاکت ظاہر کرنا۔

کِھلائے سونے کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر۔ اولاد کی تعلیم مین یہی چاہیئے۔

کھودن کی سُنے رات کی۔ سوال کے خلاف جواب دینا۔

کھیتی خصم سیتی۔ ہر ایک کام مالک کی توجہ سے ہوتا ہے۔

کھیتی رکھے باڑ کو باڑ رکھے کھیتی کو۔ عورت (بی بی) سے مرد (میان) کو آرام اور مرد (میان) سے عورت (بی بی) کو۔

کُھل کر بیٹھو۔ اطمینان سے بیٹھو۔

کیا مچھلی ہین جو سڑی جاتی ہین۔ ناکتخدا جوان بیٹیون کا خاوند خاطر خواہ نہ ملنے مین اگر دیر ہوتی ہے اور لوگ سمجھاتے ہین کہ بیٹیان جوان ہوئین اُن کی شادی مین دیر نہ ہونا چاہیئے۔ اُسوقت عورتین یہ فقرہ زبان پر لاتی ہین۔

کے پیسے ڈولی ہے۔ کس قدر فاصلہ ہے۔ کیونکہ عورتین راہ کی مسافت کا اندازہ ڈولی کی اُجرت سے کیا کرتی ہین۔ رنگین۔

ذرا گھر کو رنگین کے تحقیق کر لو ؎
یہان سے ہے کے پیسے ڈولی کہار ہ

کیا بور کے لڈو ہین۔ یعنے کچھ نایاب چیز نہین ہے۔

کیا گپ چپ کے لڈو کھائے ہین۔ خاموش کیون ہو بولتے کیون نہین۔

گ

گال مین چاول بھرے ہونا۔ آسایش اور فارغ البالی میسر ہونا۔ جان صاحب

وہ ایکدن تھا کہ میرے آگے فرشتہ کی تھی نہ وال گلتی
بھرے ہین گالون مین اب تو چاول کسی مین وہ باتین چپکا

گا بجا کے اپنا کیا۔ ہر طرح مال ہضم کر لیا۔

گال کا جیتے مال کا ہارے۔ زبان دراز کے آگے بھلے آدمی کو خاموش رہنا بہتر ہے۔

گاے ڈوبین تیتھر اترائین۔ اگر جھوٹا آدمی سچا اور سچا آدمی جھوٹا ہو جائے تو اس موقعہ پر بولتے ہین۔ یا ایمان والے نقصان اٹھائین اور بے ایمان فائدہ حاصل کرین اور یا کمینون کو عزت نصیب ہو اور شریفون کو ذلت

گالی گفتاری کرنا۔ برا بھلا کہنا۔ طعنہ تشنہ دینا۔

گانٹھ۔ وہ محدود چارخانہ جسے لکڑی کے اڈے پر چڑھا کر عورتین طرح طرح کے کشیدے اُس مین کاڑھتی تھین۔ اور ازان بعد اُس کشیدے کو سینہ بند مین لگاتی تھین۔ اب گانٹھ کے بننے۔ کشیدہ کاڑھنے۔ سینہ بند مین لگانے کا چلن جاتا رہا اور اُس کی جگہ چکن نے لے لی۔

گانڑ کٹنا۔ مخنث ہو جانا۔

گانٹھ کا پورا ہیے کا اندھا ہے۔ فلان مرد یا فلانا شخص مالدار ہے مگر بیوقوف کیونکہ سستی چیز مہنگی خریدتا ہے۔

گاؤن کا جوگی جوگنا۔ اور ان گاؤن کا سدھ۔ اپنون کی نسبت غیرون کی قدر زیادہ ہوتی ہے۔

گائے نہ بچھی اپنی۔ نیند آوے اچھی سینی۔ میرے مال نہ تال مجھے کس بات کا کھٹکا اور ڈر۔

گائے کو اپنے سینگ بھاری نہین ہوتے
اپنے اہل وعیال کی پرورش ناگوار نہین ہوتی۔

گٹے لگجانا۔ تذر ہو جانا کسی چیز کا۔ جان صاحب ؎

چاندی سونے مین تو منڈھوائے نہ اصلا تعویز
گنڈے لکھاتا ہے چمڑون کے نگوڑا تعویذ
گدگدائے وہان تک جہان تک
ہنسی آئے۔ دل لگی وہان تک اچھی ہے
جہانتک دوست کو بُری اور ناگوار نہ معلوم ہو۔
گدھا مرے کمھار کا دھوبن ستی ہوئے
جو کوئی خواہ مخواہ اور ناحق کسی کی خاطر
تکلیف اُٹھائے اُسکی بیوقوفی پر بولتے ہین۔
گدھے کی آنکھ مین لون دیا اُسنے
کہا میری آنکھین پھوٹین۔ ناشکرے
کے ساتھ اگر سلوک کیا جائے اور وہ بجائے
شکریہ کے شکایت کرے اُسکی نسبت بولتا ہین
گرج کر بولنا۔ غصہ کی آواز سے بولنا۔
گرا نہین سنبھلتا۔ ذلت یافتہ کا پھر
ویسا اعزاز اور وقار نہین ہوتا۔
گرجی تو ڈری پڑی تو سہی۔ جس مصیبت
کی دہشت زیادہ ہو اور پڑے پر اُس کا
برداشت کرنا سہل ہو اُسکی نسبت بولتے ہین
گڑ سے مرے تو زہر کیون کھلائے۔
جو کام آسانی سے نکل سکتا ہو وہان تکلف
کی کیا ضرورت ہے۔
گڑ نہ دے تو گڑ کی سی بات کہے۔
اگر کچھ دے نہین تو شیرین کلامی سے تو
کام لے۔ یعنے اگر مطلوبہ شئے نہ دے تو
ٹکا سا جواب بھی نہ دے۔
گڑ کھائے گلگلون سے پرہیز۔ جو
شخص بڑی بڑی بُرائیان تو کرے اور ادنی
عیوب سے پرہیزگاری جتلائے۔ اُس کی
نسبت کہتے ہین۔
گزر گئی گزران کیا جھونپڑی کیا
میدان۔ جو شخص تنگی ترشی ہر طرح کی
گزران پر خوش ہو وہ مزاج کی بے تکلفی
جتانے کے لیے کہتا ہے۔
گنون نہ گوتھون مین دولہہ کی خالہ۔
کوئی بات پوچھے یا نہ پوچھے خواہ نخواہ
خصوصیت اور عزیزداری جتانا۔
گنجی کبوتری محلون مین ڈیرا۔ بدصورت
اور بے حقیقت کو اعلیٰ رتبہ ملجانا۔
گنوار گون کا یار۔ خود غرض شخص اپنے
مطلب کا یار ہوتا ہے۔
گنی بوٹی نپا شوربہ۔ جہان سب خرچ
کفایت سے ہوتا ہو یا ہر بات مین حساب
کیا جائے وہان بولتے ہین۔
گونگے کا اشارہ گونگا سمجھے۔ ہم جنس
کی بات ہمجنس ہی جان سکتا ہے۔
گونگے کا سا گڑ کھٹا نہ میٹھا۔ جس بات کا

اظہار نہ کر سکین دل ہی دل مین لطف یا رنج اُٹھائین اُسکی نسبت بولتے ہین۔

گود بھرنا۔ عورتون کا دستور ہے کہ سات مہینے کا حمل ہو جانے پر حاملہ کی گود مین سات قسم کا میوہ اور پھل رکھتی ہین۔ اور خوشی کرتی ہین۔ رنگین سے

آج دروازہ پہ نوبت جو دھری جاتی ہے
مری کوکھ کی اجی گود بھری جاتی ہے

گوئیان۔ دراصل یہ اصطلاح زنان ساحقت پیشہ کی ہے۔ مگر اب یہ اصطلاح ہمسن لڑکیون اور ہمعمر عورتون مین مروج ہے۔ جانصاحب سے

اکدم نہ یاد بھولون گی مرزا تُراب کی
گوئیان یہ عشق خاک مین مجھکو ملائیگا

گھروا۔ گھر۔ مکان۔ جانصاحب سے

جو کہتے ہو سچ کہتے ہو ہان مین تو ہون ایسی
گھروا ہے مین تو جاکے خبر لیجے بہن کی

گھس پس کے اترنا۔ پوشاک پہننا سزاوار ہونا پہننے والے کو۔

گھس لگانے کو نہ ہونا۔ جب کوئی شئے تمامہ صرف مین آجاتی ہے اور کچھ بھی باقی نہین رہتی۔ اُس موقعہ پر یہ اصطلاح عورتین بولتی ہین۔

گھنگرو کی شریک۔ ناچنے والے گروہ کی شریک۔ یہ ڈومنیون کی اصطلاح ہے۔

گھر مین نہین دانے بی بی چلین بھنانے مفلسی مین حوصلہ۔

گھر بار تمھارا ہو کو ٹھلے مین ہاتھ نہ لگانا کسی کو برائے نام مالک بناکر خود قابض رہنا۔

گھر کی ماری بن گئی بن مین لاگی آگ۔
بن بچارا کیا کرے کرم مین لاگی آگ تقدیر کی نحوست و سعادت ہر جگہ ساتھ ہے۔

گھوڑے کو لات آدمی کو بات۔ عاقل کو اشارہ کافی ہے۔

گھائل کی گت گھائل جانے مصیبت کی قدر مصیبت زدہ جانتا ہے۔

گھر آئے کتے کو بھی نہین نکالتے۔ اپنے گھر آئے ہوئے کی مدارات ضرور کرنی چاہیئے خواہ کوئی ہو۔ دشمن ہی کیون نہ ہو۔

گھر پھونک تماشہ دیکھین۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہین جو تباہی بربادی اور خانہ ویرانی پر خوش ہو۔

گھر سُکھ تو باہر چین۔
گھر کھیر تو باہر کھیر۔ آسودہ کی سب جگہ خاطرداری ہوتی ہے۔ جب دن اچھے ہوتے ہین تو سب جگہ فائدہ ہوتا ہے۔

گھر سے آئے ہین سند لیا لائے ہین۔
جس شخص پر کچھ بنی ہو اُس سے زیادہ سرگذشت دوسرا آدمی اُسکو سُنانا چاہے تو جس پر گذری ہے وہ شخص سُنانے والے کو کہا کرتا ہے۔ یعنے تو مجھسے زیادہ واقف حال نہین ہوسکتا۔

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ گھر کا رازدار بڑی بڑی آفتین برپا کرتا ہے۔ جب کوئی گھر کا بھیدی چوری کرادے یا افشائے راز سے کوئی اور نقصان کردے تو اُس موقعہ پر بولتے ہین۔

گھر کر گھر کر ستر بلا سر دھر۔
گھر کرنے مین ہزارون مصیبتین ہین۔

گھر کی جورو کی چوکسی کہان تک۔
گھر کے نوکر یا بیوی کی ہر وقت نگہبانی رکھنا مشکل ہے۔

گھر کے پیرون کو تیل کا ملیدہ۔ گھر والون کی تواضع کم ہوتی ہے۔

گھر کی مرغی دال برابر۔ جو چیز گھر مین ہوتی ہے اُسکی قدر کم ہوتی ہے۔ موجودہ شئے کی قدر نہ کرنے کے موقعہ پر بولتے ہین۔

گھر نہ دوار میان محلہ دار۔ جو بے مایہ آدمی بے بنیاد شیخیان مارے اور بڑون بڑون پر اپنی بڑائی جتائے اُس کی نسبت کہتے ہین۔

گھر والے کا ایک گھر بے گھرے کے سو گھر۔
شہدے اور لُچے کا ہر جگہ ٹھکانا ہو جاتا ہے۔

گھڑی مین گھڑیال ہے۔ یہ آفت ناگہانی نازل ہونے کے وقت کہا کرتے ہین۔ یعنی گھڑی بھر مین کچھ سے کچھ ہو جانا۔

گھوڑے گئے گدھون کے راج۔
اچھے اچھے آدمی مرتے گئے اور نالائق کمینے اُن کے قائم مقام ہو گئے۔

گھی سنوارے سالن کو بڑی بہو کا نام۔
قابل تعریف کام تو کوئی شخص کرے اور نام دوسرے کا ہو۔ اُس موقعہ پر یہ بولا جاتا ہے۔

گھی کہان گیا کھچڑی مین۔ جب اپنا مال خرچ ہوا اور وہ اپنے ہی عزیز و اقارب کے پاس آ جائے تو اُس موقعہ پر بولتے ہین۔

گئے بچارے روزے۔ رہے ایک کم تیس۔
کام کا بسم اللہ شروع کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اِدھر شروع ہوا اور اُدھر ختم۔

گیہون کے ساتھ گھن بھی پس گیا۔
ایک کے ساتھ دوسرے ناکردہ گناہ کی بھی شامت آگئی۔ ایک کام کے ضمیمہ مین دوسرا بھی ہوگیا۔

گیلے سوکھے۔ کھوٹے کھرے۔ نیک و بد جیسا کہ صاحب
ع گیلے سوکھے دونون جلتے ہین بڑا اسکا رنج

ل

لال - فرزند - جانصاحب ؎
سر پھوڑ کر لہو کی بہاؤن گی ندیان
گر بال بیکا ہوگا اجی میرے لال کا

لاتون کی دیوی باتون سی نہین مانتی - شریر اور ضدّن لڑکی سزا کے بغیر نہین درست ہوتی

لاج کی آنکھ جہاز سے بھاری - یعنے جسطرح جہاز نہین اُٹھایا جاتا۔ ایسا ہی غیرت والی آنکھ سے بے شرمی نہین اُٹھائی جاتی - عزّت اور شرم کے مارے آنکھ سامنے نہ اُٹھانے کے موقعہ پر بولتے ہین -

لاچاری پربت سے بھاری - ناچار آدمی ناچاری کے نیچے ایسا دبا ہوا ہوتا ہی جیسے آدمی پہاڑ کے نیچے دب جائے - ناچار آدمی سے اگر ہمت یا جوانمردی نہ ہوسکے اُسکو معذور رکھنے کے لیے بولتے ہین - صحیح لفظ ناچاری ہے

لاڈلا پوت کٹورے موت - لاڈ پیار سے اولاد اکثر خراب اور ابتر ہوجاتی ہے -

لارالیری کا یار کبھی نہ اُترے پار - حیلہ وحوالہ کرنے والے مرد کا اعتبار کبھی نکرنا چاہیئے -

لادوے لدادے لادنیوالا ساتھ دے - جو شخص ہر طرح کا خرچ اور ہر طرح کا بوجھ اور ہر طرح کی تکلیف دوسرے ہی پر ڈالے اُس کی نسبت بولتے ہین -

لاگ گئی (یا لگ گئی) تب لاج کہان - جب دل کہین لگ جاتا ہے - تو پھر شرم کا پاس نہین رہتا -

لال گودڑ مین نہین چھپتے - اچھی چیز چھپانے سے نہین چھپتی - ظاہر ہی ہوجاتی ہے -

لجاؤ مرے ڈھٹاؤ جیے - بغیرت کی زندگی اور حیادار کی موت ہے -

لڈو کہنے سے مُنہ میٹھا نہین ہوتا - نرم اور چکنی چپڑی باتون سے کام نہین چلتا -

لڑکوری - زن بچہ دار -

لکڑی کے بل بندری ناچے - خوف اور تنبیہہ سے لڑکی درست ہوتی ہے -

لگا تو تیر نہین تو تُکا - آدمی کو ہمت نہ ہارنا چاہیئے -

لگے اُنگلی پکڑتے پکڑتے پہنچا پکڑنے - زرا سا سہارا پاکر بڑھنے لگے - جانصاحب ؎
نکلے ہین آپ غضب خدا رکھئے سنبھلے
اُنگلی پہ ہاتھ رکھتے ہی پہنچے پہ آرہے

لگی بُری ہوتی ہے - چاہت مین بُرا بھلا کچھ نہین سوجھتا -

للّو - (۱) زبان - (۲) کمسن و نابالغ عورت

لنگڑے نے چور پکڑا دوڑو میاں اندھے۔ ناقابلون کے ساتھی بھی ناقابل ہی ہوتے ہین۔

لنگڑی بٹیر آسمان پر گھونسلا۔ اپنی لیاقت و حوصلہ سے بڑھکر دعویٰ کرنے والا۔

لوہا جانے لوہار جانے دھونکنے والے کی بلا جانے۔ جس کی بات جسکے متعلق ہے وہی خوب جانتا ہے۔ درمیانی اور اجنبی آدمی کو کیا معلوم ہو۔

لوٹھا۔ مرد جوان۔ فربہ و توانا۔

لوگو۔ یہ لفظ بطور منادیٰ کے عورتون کی زبان پر خاصکر ہے۔ مرد اس منادیٰ کو نہین بولتے۔ جانصاحب ؎

ذکر ہر مصرع مین آیا ہے خدا کی شان کا
لوگو بیت اللہ مطلع ہے مرے دیوان کا

لونڈون گھیری۔ فاحشہ۔ لڑکون سے برا کام کرانے والی عورت۔ بھٹیاریون کا محاورہ

لہو کا ہلکا ہونا۔ کشت و خون کا سامان دیکھکر خوف کھانا اور غش مین آجانا۔ یہ اصطلاح مردون کی زبان پر بھی آتی ہے۔ بحر ؎

اس سرخ ڈوپٹے کی طرف دیکھنا ای دل
ناحق سبکی ہوگی لہو تیرا ہے ہلکا

لہو لگا کے شہیدون مین داخل ہو گئین۔ تھوڑا کام انجام دیکر اپنا بھی نام کرنا اور حقدار و مستحق بنجانا۔

لیئے پونجی۔ متاع خانہ۔ جانصاحب ؎

سب لیئے پونجی کھا گیا تیرا دبنگ یار
مجھسے نہ اڑ زناخی تو اس سے چپک گئی

لینے کے دینے پڑ گئے۔ جہان فائدہ کی امید تھی وہان الٹا نقصان اٹھانا پڑا۔

لینا نہ دینا باتون کا جمع خرچ۔ جو نری باتون ہی باتون مین ٹالے اسکی نسبت یہ بولتے ہین۔

لینا ایک نہ دینا دو۔ مفت کسی علت مین پھنس جانا۔

م

ماٹ کا ماٹ بگڑا ہے۔ سب کی عقل ماری گئی ہے۔

مار مار دھول اڑائی۔ نمائشی اہتمام اور انتظام کچھ بھی نہین۔

مار سے بھوت بھاگتا ہے۔ مار کے آگے سب شرارت رفوچکر ہو جاتی ہے۔

مارنے والے سے جلانے والا بڑا ہے۔ دشمن ہلاکت مین اپنی کوشش ختم کردے خدا حافظ ہے۔

مال مفت دل بے رحم۔ پرایا مال مفت اور بے دریغ اڑانا۔

مامتا۔ مہر مادری۔

ماموں۔ سانپ۔ انشا ؎

اوہی مامی جان نگوڑا دھڑکا دل ہیں بیٹھ گیا
اتنا جیسا موٹا سارا ماموں بل ہیں بیٹھ گیا

مامی بننا۔ طرفداری کرنا۔ جانصاحب ؎

حق ماں کا بھی سمجھو نہ ہو یہ مامی دُلھن کی
بٹیا تمھیں لائق ہے کرو بات چلن کی

ماں جائی۔ خواہر ہمشیرہ۔ جانصاحب ؎

ماںجائی ہوں ہیں ڈالوں گی آنچل ہی سیر اکام
جوتہ چھپا کے نیگ لیں دولہ کی سالیاں

ماں بیٹوں ہیں لڑائی ہوئی لوگوں نے جانا بیر پڑا۔ اپنوں کی لڑائی اور خفگی دیرپا نہیں ہوتی۔

ماں کا پیٹ کمھار کا آوا کوئی گورا کوئی کالا۔ ایک ہی ماں باپ کے لڑکے خوبصورت بھی ہوں اور بدصورت بھی۔

ماں مارے اور ماں ہی ماں پکارے۔ اپنوں کا ظلم بھی ناگوار نہیں معلوم ہوتا۔

ماں فقیرنی اور پوت فتح خان۔ کم حقیقت مغرور آدمی۔

ماں نہ ماں ہیں تیری مہمان۔ جو بے بلائے کہیں پہونچ جائے۔ یا کسی کی بات ہیں بطور اصلاح دخل دے۔

ماں مرگئی پیاسی پوت کا نام جمنا۔

ماں باپ بن گئی ہیں مرگئی بٹیے اپنے آپکو دولتمند بتاوین

مان کرنا۔ غرور کرنا۔ ناز و نیاز اُٹھانا۔

مانگ جلی۔ رانڈ۔ بیوہ۔ جانصاحب ؎

دل جلی مانگ جلی کھوکھ جلی ہوں ن ہتو
کیا ہوا مُنھ سے نکلتا جو دھواں رہتا ہے

مانگ سے ٹھنڈی ہونا۔ سہاگن رہنا۔

ماں ماں کچریاں۔ وہ روٹیاں جو امرا کے محل سے عورتیں اپنے لڑکوں کو بھیجیں۔

مان مہت۔ تعظیم و عزت۔

ماتا مت مچانا ٹھنا مت مچانا۔ غل مچانا۔ رونا پیٹنا۔ نواب مرزا ؎

جب وہاں بھی پتا نہ پاؤں گی
دیکھو کیا ماتا مت مچاؤں گی

مانو تو ایشر نہیں تو پتھر۔ مانو تو سب کچھ نہیں تو کچھ بھی نہیں۔ اعتقاد ہی سے عزت اور ادب ہے۔

مباخ۔ مُؤباف۔ بازاری عورتیں یہ محاورہ استعمال کرتی ہیں۔ تمیزدار صحیح بولتی ہیں۔

مت ماری جانا۔ زوالِ عقل۔

مت کر ساس بُرائی تیرے آگے آئی۔ بدی کا نتیجہ بدی ہے۔

مت کر نند بُرائی تو بھی کسی کی بھوجائی۔

توبھی تو کسی کی بھاوج ہے تیری نند تجھسے
اسی طرح پیش آئے گی۔

متھرا کی بیٹی گوکل کی گائے کرم پھوٹے
تو باہر جائے۔ دلّی کی بیٹی متھرا کی گائے
کرم پھوٹے تو باہر جائے یعنی متھرا۔
دلی اور گوکل والے حتی الوسع لڑکی اور
گائے کو شہر سے جُدا نہین کرتے۔

مجھے اُور نہ تجھے ٹھور۔ نہ مجھے برداشت اور
نہ تجھے اور دونون کی یکجائی۔

محلہ مین آئی برات پڑوسن کو لگی گھبراہٹ۔
بلاوجہ گھبراہٹ ظاہر کرنا۔

مُحلّی۔ خواجہ سرا۔ انشاء ؎ ایک محلی پہ خفا ہو کے دوگانہ نے کہا

مدعی سُست گواہ چُست۔ صاحب معاملہ
تو کوشش نہین کرتا اور غیر لوگ اُسکے معاملہ
مین کوشان ہین۔

مُرداریان۔ چھپکلیان۔

مردمانس۔ مرد۔

مردون کی چیز۔ آلۂ تناسل مردان۔

مردوا۔ مرد۔ جانصاحب ؎

کیا منھ ہے منھ چڑھائے مری اس زبان کا
کمبخت مردوے کو علم ہے میرے بیان کا

مردہ شو لیجائین۔ جب عورتین کسی سے بیزار
ہوتی ہین تو اس کلمۂ بددعا کو زبان پر لاتی ہین۔

مُرنڈا ہونا۔ سادگی کی پابندی پر قناعت گزین
رہنا۔ عالم ؎

آدمی یہ نہین جو ٹھنڈا ہو
ایک بابیٹھکر مرنڈا ہو

مرنے جوگا۔ اجل رسیدہ۔ نواب مرزا ؎

ناحق ایون مجھپہ کھائی ہے
مرنے جوگے کی شامت آئی ہے

مردہ کو بیٹھکر روتے ہین روزی کو
کھڑے ہو کر۔ بیکاری کا رنج بہت ہوتا ہے

مرن جلین اور سوگ سامنے۔ مصیبت
جھیلنے مین بھی شگون کی پابندی کرنا۔

مرتی کیا نہ کرتی۔ جب جان پر آبنتی ہے تو
سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔ ناچارگی اور بےبسی
کی حالت مین سب کچھ کرنا پڑتا ہے۔

مرے کو مارین شاہ مدار۔ جب مصیبت رسیدہ
کو ایک نئی مصیبت آگھیرے اُس موقعہ پر بولتی ہین

مرد مرے نام کو نامرد مرے مال کو۔
شریف لوگ نام کو بٹہ نہین لگاتے گو نقصان
ہی ہو جائے۔ بعض لوگ حرص کی پیروی
کرتے ہین گو عزت خاک مین ملجائے۔

مردمانس گھر ہی بھلے۔ عورتون کی دلجمعی
مردون کے گھر رہنے مین ہے۔

مردہ دوزخ مین جائے یا بہشت مین اپنے

حلوے مانڈے سے کام۔ خودغرض آدمی کی نسبت بولتے ہین جو دوسرون کے نفع نقصان کی کچھ پرواہ نہ کرے اپنی مطلب برآری سے غرض رکھے۔

مُرغ کی ایک ہی ٹانگ۔ کسی بیجا بات پراڑ جانے کے موقعہ پر بولتے ہین۔

مرغون کو خواب مین دانہ ہی دانہ۔ ہر شخص اپنی مرغوب شئے کی طرف ہی ہروقت خیال رکھتا ہے۔

مُرغی اپنی جان سے گئی کھانیوالون کو سواد نہ آیا۔ جب کوئی شخص کسی کے ساتھ سلوک ومدارات کرنے مین جان لڑادے اور وہ شخص اس جانفشانی کو کچھ خیال مین نہ لائے یا اُس کا کچھ احسان نہ مانے اُس موقعہ پر بولتے ہین۔

مُرغی کو تکلے کا گھاؤ کافی ہے۔ غریب کو تھوڑا سا نقصان بھی بہت بڑا ہے۔

مُرغی کی بانگ پر کیا اعتبار۔ مرغی کی بانگ کو کون صحیح کہتا ہے۔ لائقون مین نالائق کی پیش نہ جانے کے موقعہ پر کہتے ہین۔

مسجد ڈھاکر امام باڑہ بنایا۔ فرض کام کو چھوڑکر مستحب وسنت پر آرہے

جانصاحب ؎
نکاحی بیاہی کو چھوڑ بیٹھے متاعی رنڈی کو گھر مین ڈالا
خدا کی مسجد کو تم نے ڈھاکر بنایا صاحب امام باڑا

مسنوارا۔ چلے کا نہان جو بعد ایام نفاس کے عورتین نہاتی ہین۔

مِسّی کاجل کسکو سیان چلے بھُس کو۔ دیکھنے والا ہی نہین تو آرائش کسکے لیے کیجائے۔

مِسّی۔ (۱) رنڈیون کی اصطلاح مین مسی لگانے کا پہلا روز۔ جس روز یہ رسم ہوتی ہے اُس روز بہت بڑا جشن ہوتا ہے اور جو اس رسم کا کفیل ہوتا ہے وہ کوئی تماشبین گانٹھ کا پورا امیر ہوتا ہے جو اس رسم کے مصارف کا بار اُٹھاتا اور مسی لگانے والی باکرہ رنڈی کا ازالۂ بکارت کرتا ہے (۲) ماش کا آٹا خاص عورتون کی اصطلاح ہے۔

مسلمانی اور آنا کانی۔ اپنے ہمجنس سے پہلوتہی نہین کرنی چاہیئے۔

مشعلچی آپ ہی اندھا ہے۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہین جو اورون کو راہ بتائے اور آپ بھٹکتا پھرے۔

معمول کے دن۔ ایام حیض۔ رنگین ؎
ہر مہینہ مین ستاتے تھے مجھے پھول کے دن
بارے ابکی تو مرے ٹل گئے معمول کے دن

مغز کے کیڑے اڑانا۔ زیادہ بکواس کرنا۔

مفت کی شراب تو قاضی نے بھی حلال کی ہے۔ مفت کی چیز مین جائز ناجائز کا خیال نہین رہتا۔

مفلسی مین آٹا گیلا۔ مفلسی مین نقصان ہونے کے موقعہ پر بولتے ہین۔

مقابا۔ مسی کاجل آئینہ رکھنے کا ڈبہ۔

مکھی چھوڑنا ہاتھی نگلنا تو اسی کا کام ہے۔ چھوٹی باتون مین ایمانداری جتلانا اور بڑی باتون مین بے ایمانی کرنا۔

مکہ مین رہکر حج نکرنا۔ جب کوئی شخص اچھی صحبت مین رہکر کچھ فیض نہ اٹھائے۔

مگر۔ حرف استثنا۔ اِلّا۔ مگر۔

ملاحظہ کی جگہ ملاحظہ کرنا۔ لحاظ ہی کا لحاظ ہے۔ مروت والے کے ساتھ مروت کی جاتی ہے۔

ملاحی کی ملاحی کی بانس کے بانس کھائے۔ رضا سے جہان ایک نقصان اٹھائے وہان بہت سے نقصان اٹھانے کے محل پر بولتے ہین یا کسی چیز کے دیدینے اور انکار اور ہٹ کے باعث عزت بھی اتروانے کے موقعہ پر۔

ملا کی دوڑ مسجد تک۔ انتہائے کوشش سے جہان تک کسی کی دسترس اور حوصلہ ہوتا ہے وہین تک پہونچ سکتا ہے۔ اس سے آگے نہین جا سکتا۔ کم ہمتون اور پست حوصلہ والون کی نسبت بولتے ہین۔

ملنا۔ جماع کرنا۔ جان صاحب ؎

ایک پر بیٹھ رہون اور کسی سے نہ ملون
ایسے بندی نے کیے ہین نہین اقرار کہین

ملولا۔ افسوس۔

ملیا میٹ کرنا۔ برباد کرنا۔

ملا کی ماری حلال۔ بڑے آدمیون کا برا کام بھی اچھا سمجھا جانے کے موقعہ پر بولتے ہین۔

ملا نہ ہوگا تو کیا مسجد مین اذان نہوگی۔ کسی خاص آدمی کے نہ ہونے سے اس کا متعلقہ کام رکا نہ رہنے کے موقع پر بولتے ہین۔

ملا کی داڑھی تبرک مین گئی۔ یون ہی باتون باتون مین کسی چیز کے ضایع ہوجانے کے موقع پر بولتے ہین۔

منڈو۔ یہ کلمہ عورتین مزاحاً (یا مذاقاً) دوسری عورت کے حق مین یا پیار سے لڑکیون کے حق مین کہتی ہین۔

منڈیا۔ سر کے معنے پر کلمہ حقارت۔ جان صاحب ؎

مین منڈیا کاٹون کوڑیا خانم کے یار کی
ٹٹیان سی جان جائے موئے نابکار کی

من کی مرّی کس سے کہون پیٹ مسُوسے رہون۔ پچھتانا اور دل ہی دل مین پیچ وتاب کھا کر رہجانا۔

من کو بھائے تو ڈھیلا بھی سپیاری ہے۔ جی کو پسند آجائے تو بُری چیز بھی اچھی معلوم ہوتی ہے۔

منگالی مستی سے آیا سٹی یعنی بڑا بیوقوف ہے۔

من بھر کا سر ہلاتے ہین پیسہ بھر کی زبان نہین ہلائی جاتی۔ مغرور اور بیوقوف آدمی جو سیدھی طرح جواب نہ دے۔

منبر کو بنائے مسجد کو ڈھائے۔ وہ شخص جو چھوٹی چھوٹی باتون مین دینداری جتلائے اور بڑی باتون مین دینداری کے خلاف کرے۔

مَن چنگا تو کٹھوتی مین گنگا۔ جب خود خوشحال ہو تو دوسرے کی غریبی کیا فکر۔ اپنا پیٹ بھر جائے تو زمانہ پیٹ بھرا سمجھ مین آئے۔

من کے ہارے ہار من کے جیتے جیت دل کی تقویت سے سب کچھ ہوتا ہے۔

مَن سچا تو سب سچا۔ صدق دلی بڑی شے ہے۔

مَن ملے کا میلا چت ملے کا چیلا۔ جب دو کا دل ملجائے تو زندگی اور دوستی کا لطف ہے اور دل نہ ملے تو بالکل بے لطفی ہے۔ یہ مثل دل کے ملنے نہ ملنے کے موقعہ پر بولی جاتی ہے۔

مُنھ پر کہے وہی مونچھ کا بال۔ روبرو سچی بات کہدینے والا اصل مرد ہے۔ صادق آدمی کی نسبت بولتے ہین جو بلا لحاظ مُنھ پر سچی بات کہدے۔

مُنھ دیکھی سب کہین خدا لگتی کوئی نہ کہے۔ پاس لحاظ کے سبب اکثر لوگ سچی بات سے اجتناب کرتے ہین۔

مُنھ لگائی ڈومنی گاوے تال بیتال۔ جب کوئی شخص ذراسی التفات سے سر چڑھجائے اُسکی نسبت بولتے ہین۔

مُنھ کھائے آنکھ لجائے۔ محسن کے آگے آنکھ جھک جاتی ہے۔

مُنھ مانگے موت بھی تو نہین ملتی۔ خواہش کے موافق کام نہ ہونے سے رنج نہ ہونے کے لیے بولتے ہین۔

مُنھ سے بات نکلی اور پرائی ہوئی۔ مُنھ نکلی کوٹھون چڑھی۔ مُنھ سے نکلی ہوئی بات اپنے قابو مین نہین رہتی جب راز ظاہر ہوگیا پھر چھپ نہین سکتا۔

مُوت۔ بضم و واؤ: معروف۔ نطفہ۔ موا۔ کلمۂ آزردگی جو عورتین کسی مرد کے

حق مین کہتی ہین۔ جانصاحب ع
ٹیان سی جان جائے موئے نابکار کی

مول سے بیاز پیارا۔ یہ مثل عورتین بیشتر داماد کے حق مین بولتی ہین۔ یعنے جس طرح زر اصل سے سود مہاجن کو عزیز زیادہ ہوتا ہے اُسی طرح بیٹی وسے کر داماد کی محبت سوا ہو جاتی ہے۔ جانصاحب

جیئے بیٹی مجھے داماد کے دم کا سہارا ہے
مثل ہے مول سے بی جان ہوتا بیاز پیارا ہے

مونڈھے پر بٹھینا۔ کسب کرانے کی غرض سے رنڈیون کا مونڈھے پر بٹھینا کسی تلاش ہین کے انتظار ہین۔ جانصاحب

مونڈھے پہ بٹھیون کرسی کی احمق ہون ہین کیون
وہ دل نہین ہے اب جو کرے یار کی تلاش

مونڈھی کاٹنا۔ جسوقت عورتین کسی مرد سے بیزار ہوتی ہین اُسوقت اُس کی شان مین یہ کلمہ کہتی ہین۔ جانصاحب

تھا جو رکچھ تو دل مین جو سو یار کی تلاش
کیون مونڈھی کاٹے رات کو تلوار کی تلاش

مُنھ دیکھنا۔ مہذب اصطلاح عورتون کی مرد کیساتھ شب باش ہونے کے معنے پر۔ پنڈت نسیم

رُخ دیکھ چکی ہون اب تراپین
مُنھ دوسرے کو دکھاؤن کیا مین

موئیا۔ رشتۂ خام کی بیچک۔

مُنھ مانگا بر پایا۔ خاطر خواہ مراد ملی۔

موتی کی سی آب ہے۔ آبرو بڑی نازک چیز ہے۔

موری کی اینٹ مسجد مین لگی جب کسی ادنی آدمی کو بڑا رتبہ ملجائے یا رذیل اعلے منصب پر پہونچ جائے۔ اُسکی نسبت بولتے ہین موری کی اینٹ چوبارے لگی نیچ قوم کو خدا نے مرتبہ دیا۔

مولی لنبے پتون بھاری۔ یعنے اپنا ہی بوجھ نہین اُٹھا سکتا ہے دوسرے کا بار کیا اُٹھیگا۔

مونگ موٹھ مین چھوٹا بڑا کون ہے۔ برادری مین سب کو یکسان سمجھنے کے لیے بولتے ہین۔

موئے (مرے) باپ کی بڑی آنکھین چھوٹے آدمی کو مرنے کے بعد بڑا جاننے والے کسی چیز کی تعریف اُسکے گذر جانے کے بعد حد سے زیادہ کرنے والیکو کہتے ہین۔

موئے (مرے) شیر سے جیتی بلی بھلی۔ ادنی زندہ آدمی اعلی مرے ہوئے شخص سے بہتر ہے۔

موئے (مرے) کا کوئی نام نہین لیتا جیتے کا سب کوئی۔ زندہ کے سب کوئی ہین۔ مُردہ کا کوئی نہین۔

میان۔ شوہر۔

میٹھا برس - اٹھارواں برس جانصاحب
س لگا میٹھا برس جب سے یہ صورت زہر لگتی ہے
کہین مشاطہ کر پیغام اب مصری کی نسبت کا
میٹھا مہینا - انگنا مہینا - آٹھوان مہینا -
جانصاحب س
خدا ہی خیر کرے بیگما کے ڈھینڈے کی
مہینا میٹھا ہے کھاتی ہوئی اچار آئی
میرے آسکے جو ہونا تھا سو ہو گیا -
مجامعت کا اتفاق ہو گیا -
میلے سر سے ہونا - حیض سے ہونا - جانصاحب
س وانہ بی بی کا نہ کھانا ہے کہ میلے سر سے ہون
جانصاحب اوہی منگل کو نہاؤن کیا غرض
میکا - عورت کے ماں باپ کا گھر -
مینڈھیاں گوندھنا - سر کے تھوڑے تھوڑے
بالون کو علیحدہ گوندھنا عورتون کا -
مین صحیح سلامت آئی راجہ کے چوتڑ
کٹا آئی - بزدل اور چالاک شخص کا دوسرے
کو بلا مین پھنسا کر خود علیحدہ ہو جانا -
میا بابا مر گئے یہی دسر پا کر گئے بے سوچے
سمجھے دختر کو بدمزاجون کے گھر بیاہنا -
میٹھا میٹھا ہپ کڑوا کڑوا تھو - مرغوب
شئے کو لینے والے اور نامرغوب سے نفرت
ظاہر کرنے والے کی نسبت بولتے ہین -

میان کمائے ایک سو دس ساس
نند کو چھوڑ دو ہمین بھین بس - یعنے
اگر ساس نندون کو نہ دیا جاوے تو ہم میان
بی بی کو کافی ہے -
میلے مین جھمیلا ہوا ہی کرتا ہے -
کثرت ہجوم مین تکرار ہوا ہی کرتی ہے -
مینڈکی کو بھی زکام ہوا - جو شخص کسی کام
کے لائق نہ ہو اور اس کا حوصلہ کرے یا
ادنی ہو کر اعلی لوگون کا مزاج اور گھمنڈ
کرے اسکی نسبت بولتے ہین - جانصاحب س
لے ہے تو بھی مرا غلام ہوا
مینڈکی کو بھی لو زکام ہوا
مین کرون تیری بھلائی تو کرے
میری آنکھون مین سلائی - جس کے
ساتھ نیکی کیجاے اس سے بدی ظاہر ہونے پر بولتے ہین
میرے تیرے - بیگانے و بیگانے لوگ - امیر - جانصاحب
میرے تیرے کھائین بیسے کی صاحب پنڈیان
لڈو منوا دونگی لاو دتل پڑے سے تل مجھے
مین کے گلے پر چھری - غرور کا نتیجہ برا ہوتا ہے
مین نے تیری چھاچھ چھوڑی کتون
سے تو چھٹا - جس شخص سے فائدہ کی امید ہو
اور الٹا نقصان پہونچانے پر آمادہ ہو جائے
تو فائدہ سے صبر کر کے اس سے نقصان

سے بچنے کے لیے بولتے ہین۔

مین بھی رانی تو بھی رانی کون سر پر ڈلے پانی۔ گھر مین جب سب ہی مرزا پھویا ہون تو کیونکر کام چلے۔

ن

ناک۔ غیرت۔ و شرم۔

ناک چوٹی کاٹنا۔ ناک کاٹکر سر منڈوا دینا کسی عورت کی بابت کے لیے۔ جان صاحب ؎

ناک چوٹی میری کاٹین یا مجھے وہ چھوڑ دین
پیار تو کرتی ہون ہان مرزا کے خدمتگار کو

ناک چوٹی گرفتار رہنا۔ خرد ماغی و بدمزاجی عورتون کی جان صاحب ؎

جانے بندی کی بلا تجھ پہ گذرتی کیا ہے
ناک چوٹی مین تو اپنی ہی گرفتار ہون مین

ناک گھِسنا۔ خوشامد کرنا۔ جان صاحب ؎

جلاؤن ایسا کہ صندل کی طرح ناک گھسے
نہ آئے تسکٹا جو مرے گھر نہین آتا

ناک نہ رہی۔ غیرت نہ رہی۔

ناگن بھونری۔ بوئے قفا۔

ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔ جو شخص کسی کام مین دخل تو رکھتا نہ ہو اور جاننے کا دعوے کرے اور دعوے کی تصدیق نہونے کا الزام کسی اور چیز پر رکھکر عذر اور حیلہ بہانہ سے بریت حاصل کرے اُس شخص کی نسبت بولتے ہین۔ کوئی کام اپنے تئین آتا نہ ہو اور اسباب و آلات کے بُرا ہونے کی شکایت کرکے ٹال دے یعنے خود تو ناچ آتا نہین اور آنگن ٹیڑھا بتایا جا رہا ہے۔

ناچنے لگی تو گھونگھٹ کیسا۔ جب عیبناک کام اختیار کیا تو پھر شرم کیسی؟ بلا تامل جرأت کرنا چاہیئے۔

ناخن سے ماس جدا نہین ہوتا۔ اپنے کسی حال مین غیر نہین ہو سکتے یگانون مین لاکھ فساد ہو جائے تاہم یگانگت دور نہین ہو سکتی۔

نادان کرے بات دانا کرے قیاس۔ عقلمند ہر بات کو پرکھ لیتا ہے۔

نادان کی دوستی جی کا جنجال۔ جب نادان کی دوستی مین نقصان اُٹھائین اُس موقعہ پر بولتے ہین۔

ناک تو کٹی پردہ بھی نرہے۔ جب کسی کے تھوڑے سے نقصان ہونے پر دوسرے کا بہت سا نقصان ہو جائے۔ اُس موقعہ پر بولتے ہین۔

ناک نہ کان نتھ بالیون کا ارمان۔

بے وقوفی کی راہ سے بے محل ارمان کرنا۔
ناک کٹی مبارک اور کان کٹے سلامت
بے غیرتی کی زندگی۔
نام بڑے اور درشن تھوڑے۔ جس
شخص کا کسی کام مین نام بڑا مشہور ہو
اور برتنے پر نام کے خلاف نکلے اُس
کی نسبت بولتے ہین۔
ناکرنند برائی تو بھی کسی کی بھوجائی۔
جیسے کو تیسا۔ بدی کا نتیجہ بدی ہے۔
نانی خصم کرے دوہتا چٹی بھرے۔
گناہ تو کوئی کرے بھگتنا کسی کو پڑے۔
نانی کے آگے ماموں کی برائی۔ کسی
کے عزیز کی شکایت اسی کے روبرو کرنے
کے موقعہ پر بولتے ہین۔
ناؤ کس نے ڈبائی؟ خضر نے۔ جہان
کسی کا رہبر ہی خرابی کا باعث ہو جائے۔ یا
جس پر کسی کام کی اُمید ہو اُس سے اُس
کام مین نقصان پہونچے۔
ناؤ خشکی مین نہین چلتی۔ جو کوئی دولتمند
بغیر فیض و کرم کے ناموری چاہتا ہو اُس
موقعہ پر بولتے ہین۔ یعنے بغیر داد و دہش کے
شہرت نہین ہو سکتی۔
نائی نائی بال کتنے۔ اُسنے کہا ججمان
آگے آتے ہین۔ جو بات ابھی پیش آنیوالی
اور ظاہر ہونے والی ہو اُسکے دریافت کرنے
اور پوچھنے کی فضولی مین بولتے ہین۔
نبختی۔ بدنصیب۔ جانصاحب ؎
جانصاحب تجھ رہے رات کو خانم کے گھر
مجھ نبختی نے عبث عیش کا سامان کیا
نت کنوان کھودنا نت پانی پینا۔ پہلی
پونجی نہ ہونے کے باعث ہر روز کمانا اُتنا ہی
کھا لینے کے موقعہ پر بولتے ہین۔
نخرا تلّا۔ نخرہ۔ جانصاحب ؎
لٹو ہے بہائیے نہ مرے آکے سامنے
یہ نخرے تلّے کیجیے جورو کے سامنے
نسکٹّا۔ خواجہ سرا۔ جانصاحب ع
نہ آئے نسکٹا جو میرے گھر نہین آتا
نفری مین نخرا کیا مزدوری مین حیران کیا۔
نقارخانہ مین طوطی کی آواز کون سنتا ہے
بڑے کارخانون مین چھوٹون کی کون پرواہ
کرتا ہے۔ بہت سے آدمیون کے سامنے ایک
آدھ کی رائے کیا چل سکتی ہے۔
نکٹی۔ گربہ۔ بلّی۔
نگوڑے بال۔ موئے زہار۔ جانصاحب ؎
بیگما اچھا نہین بڑھنا نگوڑے بال کا
راکھ نگوڑے نوچ یا نورا لگا ہڑتال کا

نکھٹو۔ مرد نالائق وبیچارہ۔ جانصاحب ؎
ایسا نکھٹو ملے سے میرے بندھا ہوا
اُٹھا پڑا ہے جھگڑا کے روٹی دال کا
نکٹا جیا برے احوال مصیبت مین بسر کرنا۔
نکھٹو کی جورو سدا ننگی۔ مجہول اور کاہل کی ذات سے راحت نہین ملتی۔ اکثر سست مفلس کی نسبت بولا کرتے ہین۔
نگوڑا۔ کلمۂ آزردگی ہے کسی مرد کی نسبت جانصاحب ع
نامگین لیتے ہی نگوڑا ہو گیا۔
نگوڑا ناٹھا۔ بیکس۔
نگوڑا مارا۔ کلمۂ بیزاری۔ جانصاحب ؎
رسم ہے یہ نگوڑا مارا تھا
اُٹھا دینا پڑا ہے خون بہا
نلے وھارنا۔ اعصاب کا علاج کرنا۔ دوا کے گرم پانی کی دھار چھوڑنا۔ جانصاحب ؎
ہوک پڑ رو کی گئی آج دوگانا جنیان
گرم پانی سے نلے دائی نے جب دھارے ہین
ننگی ناچنا۔ عورت ہو کر لچا پن کرنا۔
ننگی کھلی ہونا۔ عریان۔ برہنہ۔ یا کہین سے کپڑا سر کا ہونا۔ جانصاحب ؎
ننگی کھلی نہ بیٹھی ہو ہمسائے والیان
کوٹھے پہ تم چڑھا کرو صاحب پکار کے

نموہی۔ پنبہ دہن۔ کم سخن۔ جانصاحب ؎
دو موہنی رسّی ڈسے اُن کے دونون ہاتھونکو
نموہی جان کے مجھ کو وہ مار لیتے ہین
نمک والی کا نمک گرا اُس نے ٹٹول لیا
تیل والی کا تیل گرا اُس نے کیا بٹورا۔ بیٹی والی کی بیٹی جان سے گئی داماد نے دوسری شادی کر لی۔
ننھا سا۔ چھوٹا سا۔ جانصاحب ؎
دائی یقین دل کو ہے گر جائیگا حمل
ننھا سا لڑکا خواب مین کل پیٹ لگیا
ننھا کاتنا۔ صغر سنون کی سی بات کرنا۔ صغر سنی کی حرکات کرنا۔ جانصاحب ؎
ننھا کاتو نہ جانصاحب تم
اُسکو کس رشتہ سے سُلایا پاس
نند۔ شوہر کی بہن۔
نندوئی۔ شوہر کا بہنوئی۔
نند کا نندوئی گلے لاگ روئی۔ نہایت دور کے رشتہ دارون سے عزیزداری خصوصیت جتلانا۔
ننگی گھیرے گھاٹ نہ آپ نہائے نہ اورون کو نہانے دے۔ جو آدمی نہ تو آپ کسی کام کو کرے۔ اور نہ اورون کو کرنے دے۔ اُسکی نسبت بولتے ہین۔

ننگی کیا نہائے گی اور کیا نچوڑیگی۔ بے مایہ کی کچھ حقیقت نہین ہوتی۔ بے مایہ آدمی سے کچھ جرأت نہ ہونے کے موقعہ پر بولتے ہین۔

نوج۔ خدانخواستہ۔ ؎

تم کو خالق یہ دن نہ دکھلائے
نوج بی بی وہ اب گھڑی آئے

نو سو چوہے کھاکے بلّی حج کو چلی۔ جو شخص بہت سے کبیرہ گناہ کرکے پھر عبادت کی طرف رجوع ہو۔ اسکی نسبت بولتے ہین اور اُس کی نسبت بھی جو ساری عمر گناہ مین مستغرق رہے اور آخر عمر مین پرہیزگار بنجائے۔

نوکری کیا خالہ جی کا گھر ہے۔ نوکر کو ہمیشہ اپنے آقا کا پابند رہنا پڑتا ہے۔ یا نوکری مین آرام طلبی نہین ہوتی۔

نو نقد نہ تیرہ اُدھار۔ تیرہ اُدھار ملنے سے نو نقد اچھے۔ مدت کے بعد بہت سا ملنے کی اُمید سے ترت کا تھوڑا ملنا غنیمت سمجھنے کے موقعہ پر بولتے ہین۔

نہ تو کہے میری نہ مین کہون تیری۔ باہمی رازداری کے موقعہ پر بولتے ہین اگر ایک شخص دوسرے پر عیب نہ لگائیگا تو دوسرا بھی اُس پر عیب نہ لگائیگا۔

نہ کتا دیکھے گا نہ بھونکے گا۔ دشمن اور حاسد کے سامنے نہ جانے کے لیے نصیحتاً بولتے ہین۔

نہ گندی گلی جائے نہ کتا ڈراٹے۔ نہ بُرون سے تعلّق رکھیئے نہ ذلت اُٹھائیے۔

نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچینگی۔ جس کام مین ایسی شرطین لگائی جاوین جنکا پورا ہونا ناممکن ہو۔ خاص الخاص اس مطلب سے کہ نہ تو شرطون کے موافق سارا سامان تیار ہو اور نہ یہ کام ہو۔ اس کام کے محال ہونے کے موقعہ پر بولتے ہین۔

نلا ٹل جانا۔ عصب کی ترتیب مین فرق آنا۔ انتشاع

بھاڑ مین جائے یہ کھلی ٹل گیا میرا نلا

نئی نویلی۔ نئی عورت۔ جانصاحب ؎

نہ بچھے دولہا کو سانس نینون کے آگے گھونگھٹ اُٹھا اُٹھا کر
نئی نویلی دولھن ہے بچی ابھی تو وہ چار دن حیا کر

نئی نائن بانس کی نہرنی۔ اترانے والے کی نسبت بولتے ہین۔

نئی کہانی گڑ سے میٹھی۔ نئی بات نہایت مزیدار ہوتی ہے۔ (لکلّ جدیدٍ لذیذٌ)

نیا نویلا۔ نیا مرد۔

نئے نواب آسمان پر دماغ ۔ نودولت آدمی جو نہایت مغرور ہو اُس کی نسبت بولتے ہین۔

نین متنی ۔ وہ عورت جو بے سبب ہر بات پر رو دے۔

نیا نو دن پرانا سو دن ۔ نئے آدمی کی چند روزہ زیادہ قدر رہتی ہے۔ پانے کی نسبت پرانے کا اعتبار زیادہ ہوتا ہے۔

نیا حکیم دے افیم ۔ ناتجربہ کار سے نقصان ہوتا ہے۔

نیا ملا مسجد کو دوڑ دوڑ جاتا ہے۔ جو کوئی نئی بات سیکھتا ہے۔ اُسکو ہر وقت اُسی کا خیال رہتا ہے۔

نیت ثابت منزل آسان ۔ نیک نیت اور صاف دل آدمی کے سب کام آسانی ہو جاتے ہین۔

نیک صلاح کا پوچھنا کیا ۔ کار خیر یا نیک کام مین دیر کی ضرورت نہین۔

نیکی نیک راہ بدی بیش راہ ۔ نیکی و بدی دونون کا ثمرہ ملتا ہے۔

و

واری ۔ کلمہ برابر والیون اور سہجولیون کو مخاطب کرنے کا ۔ پنڈت نسیم ؎

بول اُٹھی بکاؤلی کہ واری
مجرم کا ہے کار پردہ داری

جان صاحب ع

واری جو سنا ہوگا سلیمان گویا

واہ پیر علیا پکائی مین نے کھیر ہو گیا دلیا ۔ مراد کے خلاف کام بگڑ جائے تو اُسوقت عورتین بولتی ہین۔

وریان ۔ گانے والی عورتون کی اصطلاح بلا گردان ہونے کے معنے پر۔

وقت پر تو گدھے کو بھی باپ بنا لیتے ہین ۔ ضرورت کے وقت ادنی آدمی کی بھی خوشامد کرنی پڑتی ہے۔

وقت نکل جاتا ہے اور بات یاد رہجاتی ہے ۔ کسی کا کام رکا نہین رہتا ۔ ہان جو وقت پر کام نہ آئے اُسکی بدسلوکی یاد رہجاتی ہے۔

ولی کو ولی خوب پہچانتا ہے ۔ جب کوئی شخص اپنی قسم کے چالاک کی چالاکی کو تاڑ جائے اُسکی نسبت بولتے ہین۔

ولی کے گھر مین شیطان ۔ نیکون کے گھر مین برے آدمی یا بری اولاد

وہ ۔ کنایہ ہے خاوند سے خواہ وہ نکاح کیا ہو

ہو یا آنکھ لگا ہو۔ جانصاحب ؎

کچھ نہ ہو رکھ لون جو تنگی کی دوا
اسقدر لوگو وہ ڈھیلا ہو گیا

ولہ

دو موہی رتی ڈسے اُنکے دونون ہاتھون کو
موہی جان کے مجھکو وہ مار لیتے ہین

وہ بات۔ مجامعت۔ جانصاحب ؎

کی نہ تھی وہ بات جبتک بلبلاتا تھا بہت
تھوک تیری مردوے دودن کی چاہت ہو گئی

صاحبقران رباعی

مین نے اک روز کہا اُنسے کہ اے جان جہان
اب یہ لازم ہے کہ تدبیر کرو سونے کی
سُنکے فرمایا کہ گھر آپکا ہے سُو رہیئے
پر جو تم سمجھے ہو وہ بات نہین ہونیکی

وہ کام۔ مجامعت۔ جانصاحب ؎

جسکے رہنے سے تھا حرام وہ کام
ایک دو بولون سے حلال ہوا

وہی پڑوسن بھاوین جو دونون سے ملنے بجاوین۔ دونون فریق کی طرف ملا رہنا اور کسی کا بُرا نہ ہونا۔

وہی میان چوٹھا پھونکین وہی میان درباری۔ سب کام خود ہی انجام دینا۔

وہم کی دوا تو لقمان کے پاس بھی نہین۔ وہم کسی طرح دور نہین ہو سکتا۔

وہ دن ہوا ہو گئے ⁂ وہ دن گئے جب خلیل خان فاختہ اڑاتے تھے۔ اب اقبال کے دن نہین رہے۔ بلکہ ادبار کا زمانہ آگیا ہے۔

وُئی۔ کلمۂ استعجاب۔ بیشتر عورتون کی زبان پر جاری ہے۔

ہ

ہاتھیون سے گنّے کھانا۔ بڑے آدمیون سے مقابلہ یا عزیز داری و دوستی کرنا۔ عالم ؎

آنا خاطر مین کس کو لاتی ہے
گنّے یہ ہاتھیون سے کھاتی ہے

ہانڈی مین جو ہوگا ڈوئی مین نکل آئیگا۔ جو بات نفس الامر مین ہے ظاہر ہو جائیگی۔ جانصاحب ؎

ہوگا جو ہانڈی مین ڈوئی مین وہ آئیگا نکل
بول کر خیر ن سے شر بتو بڑھاؤن کیا غرض

ہانکے پکارے کہنا۔ اعلان کے ساتھ کہنا۔ جانصاحب ع

یہ کہتی ہون ہان ہانکے پکارے کئی دن سے

ہاتھ نہ مٹھی ہلہلا اُٹھی۔ بے زری مین

خسـ بیداری کا حوصلہ۔

ہاتھون مہندی پانؤن مہندی اپنے ہاتھون اورون دینڈی۔ اپنا الزام دوسرون کے ذمہ عائد کرنا۔

ہاتھ پانؤن مین سنیچر ہے۔ بے نتیجہ کام اور دوادوش کرنا۔

ہیتو یا ہیوا۔ افیون کی گولی جو بچون کو عورتین کھلاتی ہین۔

ہتھیلی پر قلانی رکھنا۔ ہر ایک مرد سے آمادۂ مجامعت رہنا کسی عورت کا۔ جانصاحب

ع نہ ایک بار بھی ٹھوکا مین اُنکے جاؤن نثار
قلانی رکھکے ہتھیلی پہ وہ صنم آرائی

ہتھیلی پر سرسون جمانا۔ کام مین بہت عجلت کرنا۔

ہڈیان توڑنا۔ خوب زدوکوب کرنا۔

جانصاحب ع

شرط ہے تیری ہڈیان توڑون
تونے توڑا مرا گلاس خواص

ہرائی جتائی کرنا۔ کٹ حجتی کرنا۔

ہر جیسے کو تیسا۔ ہر فرعونے راموسیٰ۔

ہرگاہ۔ ہرگز۔ جاہل عورتون کی زبان۔

ہڑ دنگا کھیلنا۔ جست وخیز کرنا بچون کا

عالم ع

لڑکی وہ کیا جو کھیلے ہڑ دنگا
کھیلون مین کھیل ہے تو بے ڈھنگا

ہک نہ دھک۔ بیدردی سے۔ انشا ع

ہک نہ دھک تونے دوگانا دیدیا دھکا تو آہ
بھاڑ مین جائے یہ کھیلی ٹل گیا سر آملا

ہک بک رہجانا۔ متحیر وششدر رہجانا۔

ہلبل۔ جلدی۔ جانصاحب ع

گیہون ہل ہل کے مین اُٹھا نہ سکی
بچہ ہونے کی اوہی ہلبل مین

ہلدی لگی نہ پھٹکری پٹاخ سی ہوا پڑی۔ مفت کام بن گیا کچھ خرچ نہ

ہلکا لہو ہونا۔ خون دیکھ کر غش آجانا۔

بحر ع

اُس سرخ دوپٹے کی طرف دیکھ نہ ای دل
ناحق غشی ہو گی لہو تیرا ہے ہلکا

ہلکم ڈالنا۔ جلدی مچانا۔ رنگین ع

شب کو ملنے کی زناخی نے یہ اودھم ڈالی
ہاتھ پانؤن لینے گئے پھول پہ ہلکم ڈالی

ہمارا جنازہ دیکھو۔ ہمارا حلوا کھاؤ۔ ہمارا لہو پیو۔ ہمارا مردہ دیکھو۔ قسمین جو بیشتر عورتون کی زبان پر اور خاص موقعون پر مردون کی زبان پر بھی آتی ہین ہماری کھتّی کھاؤ۔ یہ بھی قسم ہے۔

ہمین سیٹو۔ ہمین کھاؤ۔ ہمین گاڑو۔ ہمیں ہٹے ہے کرو۔ یہ سب ہمین ہین

ہمسائی۔ زن ہمسایہ۔ جانصاحب ؎

ہمسائی میرے سر کی قسم آئیو ضرور
کونڈا کرونگی جمعہ کو بی بی بلال کا

ہمیشہ روتے ہی جنم گذرا۔ ایک نہ ایک تکلیف کی شکایت موجود ہی رہی۔

ہندی کی چندی نکالنا۔ بات کی کھوج نکالنا۔

ہولا ہولی کرنا۔ گھبرا دینا۔

ہونا۔ انزال منی ہونا۔ جانصاحب ع
ٹانگین لیتے ہی نگوڑا ہو گیا

ہونسنا۔ حسد کرنا کسی کے حسب و یا جاہ و جلال یا خوبی کا ذکر حاسدانہ طور پر کرنا۔

جانصاحب ؎

مجھے ہونسو نہ حف دیدوں مین تمسے ہو کہین ڈبلی
ذرا ڈورے سے ناپو کس کے یہ بازو نکلتے ہین

ی

یار۔ شوہر ناجائز۔ جانصاحب ع
سب لیئے پونجی کھا گیا تیرا ونگ یار

یگانا۔ وہ عورت جس سے کوئی مساحقت پیشہ عورت مساحقہ کرنے کا ارادہ کر چکی ہو لیکن ابھی کچھ نہ ہوا ہو۔

خاص محاورات بیگمات

الف

آتو جی۔ لڑکیونکو پڑھانی والی عورت۔

آٹھ آٹھ آنسو روئی۔ زار زار روئی۔

آنچل آنا۔ چھاتیون کا سوج جانا۔

آئے دن روٹھتی ہے۔ ہمیشہ ذری ذری سی بات پر روٹھ جاتی ہے۔

اُبل گئی۔ بدکار ہوئی۔ جوش جوانی سے اندھی ہو گئی

اپنے دلون سے صاف ہے۔ جی سے صاف ہے یعنے صرف ہنسمکھ ہے بد وضع نہین۔

اپنی والی پر اگر آؤن۔ یعنے اپنی بات کی پیچ کرون یا بد خلقی پر کمر باندھون تو ٹھیک بنا دون

نواب مرزا شوق ؎

اپنی والی پہ مین جو آؤنگی
تجھے بوٹی تری اڑاؤنگی

اپنی ایڑی دیکھو۔ یعنے نظر نہ لگاؤ۔ ہونسو نہین

قاعدہ ہے کہ جو کسی کو دیکھ کر اپنی ایڑی کو دیکھلے تو نظر کا اثر نہین ہوتا ہے۔

ات گت - بے حد و نہایت۔

اُجلی - دھوبن کو کہتی ہین۔ محشر ؎

اُجلی کی جان کو روتی ہون لگائے چلٹ
ابتو گٹھری مین بھی کوئی نہین اُجلا جوڑا

اچھوانی کئی ایک دوائین ہوتی ہین جنکو بھگو کر اور جوش کر کے زچہ کو بعد بچہ جننے کے پلاتے ہین۔

اُردابیگنی - اُس ترکنی کو کہتی ہین جو محلونمین انتظام کرتی ہین

اُڑجائے - یعنے مرجائے۔ رنگین ؎

جو نہ کام اپنا ہو کے اپنے آئے
وہ الٰہی سے جہان سے اُڑجائے

اُسے علی کی سنوار - کوسنے کے مقام پر بولتی ہین۔ خدا کی پھٹکار بھی اسی معنی مین مستعمل ہے ؎

اُس کے گھر جائیگی مری بیزار
وہ نہ آئے اُسے علی کی سنوار

اُشتلہ اُٹھایا ہے - طوفان اُٹھایا۔ بے بات کی بات مشہور کی ہے ؎

اُس نے کبھی مجھے بنایا ہے
یہ نیا اُشتلہ اُٹھایا ہے

اُکتتی ہے - یعنی ایک بات کو مکرر سکرر کہتی ہے۔ ؎

ہوتے سوتون کو اپنے اُکتا کر
میرے کنبے کو کیون اُکتتی ہے

اُکھل کھری ہے - یعنے اکیلا رہنا پسند کرتی ہے۔ دو چار مین نہین بیٹھتی ہے۔ ؎

ہے یہ عادت تری بُری بنّو
بن نہ اتنی اکھل کھری بنّو

الاچی - دوگانہ - زناخی - دوست - سہ گانہ - گوئیان - یہ سب لفظ ایک معنی رکھتے ہین۔ الاچی اُسے کہتے ہین جو ایک الاچی کے دانے نکالکر اور دونون باہم کھاکر دوست بنتی ہین۔ دوگانہ وہ جو دوہرے بادام کو توڑکر ایک ایک کھاکر دوستی کرتی ہین۔ زناخی وہ جو سینۂ مرغ سے ایک ہڈی نکلتی ہے اُسکو باہم توڑکر دوست ہوتی ہین۔ دوست وہ جو صرف زبانی دوستی کا اقرار کرکے دوست بنین۔ سہ گانہ دوگانہ کی دوگانہ کو کہتی ہین اگرچہ وہ رقیب اور بکمال محل رشک مین ہوتی ہین مگر دوگانہ کی پاس خاطر سے اُن کو سہ گانہ کہتی ہین۔ گوئیان وہ جو ساتھ کھیلی ہوئی ہو۔

المست - بہت مست ؎

خصم سے وہ اپنے زبردست ہے
نشے مین جوانی کے الست ہے

انمول ہے - یعنے ایسی چیز ہے کہ کوئی اُسکی قیمت ہی نہین دیسکتا ہے۔ نواب مرزا شوق ؎

سینے پر دونون چھاتیان انمول
اونچی، چکنی، کڑی، کراری، گول

اندر والا نہین سمجھتا ہے۔ یعنی دل نہین مانتا ہے۔
انگنا مہینہ ہے۔ آٹھوان مہینہ ہے۔ میٹھا مہینہ بھی کہتی ہین۔
انگلیٹ۔ سراپا جسم کو کہتی ہین۔
انوکھی بات ہے۔ نئی اور نادر بات ہے۔ ؎

اُلجھی رہتی ہے مرد سے دن رات
ہے یہ ننو تری انوکھی بات

اوپر والا۔ چاند کو کہتی ہین۔ جیسے اوپر والا ہوا یعنے چاند ہوا۔ اور کبھی اس سے خدا تعالے بھی مراد ہوتا ہے۔ جیسے کہ کہتی ہین "اوپر والا دیکھتا ہے"۔
ایڑی چوٹی پر واردن۔ یعنے سر اور پاؤن پر سے قربان کردن۔ ؎

اپنے جھٹکے پہ اُسکو مارون گی
ایڑی چوٹی پہ اُسکو وارونگی

ایسا کیا شہر شملہ ہے۔ یعنے ایسا کیا شہر ناپرسان ہے کہ کوئی کسی کی داد کو نہ پہونچے۔

ب

باجی۔ بہن کو کہتی ہین۔
بتولے نہ دے۔ فریب نہ دے۔ حیلہ حوالہ نکر۔
بٹلا منہ ہے۔ گول منہ ہے۔
بخشو مجھے۔ یعنے معاف کرو۔
بخشو بی بلّی چوہا لنڈورا ہی ہو کر جیے گا یعنی اپنی عنایت رہنے دو مجکو یوہین جینے دو۔
بدن۔ عورت کے اندام نہانی اور مرد کے آلۂ تناسل کو کہتی ہین۔ جان صاحب ؎

آ گئی جبر بدن مین تو لہو بہنے لگا
تخت کی رات کہون کیا کہ جو مجھپر گذرا

بر لی۔ پلکون جھڑی عورت۔
بڑ ما۔ جو بڑی نہ ہو اور اپنے کو بڑی جانے۔
بڑے بول کا سر نیچا ہے۔ یعنے غرور کرنا اور بڑی بات بولنا نہ چاہیئے کیونکہ آخر مین اُس سے سر نیچا ہوتا ہے۔
بڑی چیز اُٹھاتی ہے۔ یعنے قرآن اُٹھاتی ہے۔ قرآن کو بڑی چیز اور بڑی روٹی بھی کہتی ہین۔
بڑھبس لگا ہے۔ یعنے بڑھاپے مین مسخرگی سوجھی ہے۔
بڑکی ماری ہے۔ یعنے افسون مارا ہے۔ جادو کی ماری ہوئی ہے۔
بڑھیل۔ بیہودہ بوڑھیا کو کہتی ہین۔
بسورتی ہے یعنی رونے کا مُنہ بناتی ہے۔
بغلی گھونسہ ہے۔ دشمن ہے۔
بگٹٹا بھرا۔ یعنی جنگل بھرا اور توجہ لیا ؎
نگوڑے نے ایسا بگٹٹا بھرا کہ چھاتی مین ابتک ہی درد ہے

بلبلاتی ہے۔ منت وزاری کرتی ہے۔
بوبوا۔ وہ لونڈی یا ماما جسکی گود مین پرورش پائی ہو
بوٹا سا قد ہے۔ یعنے چھوٹا سا قد ہے۔
بوغبند۔ بڑی گٹھری۔
بھوڑ۔ چوٹھے کی زرد جلی ہوئی مٹی کو کہتی ہین۔
بھربھراہٹ ہے۔ یعنے سوجن ہے۔
بھنبھوڑا۔ یعنے دانتون سے چیرا اور پھاڑا۔
بھنڈ قدمی ہے۔ یعنے بدقدم ہے۔
بھدرک نہین پڑتی تمھاری بات مین۔
یعنے تمھاری بات مستوار نہین۔
بھونگڑا۔ بھونڈی اور بدزیب چیز۔
بے نماز ہوئی۔ یعنے حیض سے ہوئی۔
بید بید ہے۔ بے مروت ہے۔
بیڑی پہنائی ہے۔ یعنے حضرت بوعلی قلندر کی
منت کی تیلی سوت کی بھی پہنائی ہے۔ اور محرم
مین لڑکیون کو چاندی کی بھی تیلی بیڑی منت کی
پہنائی جاتی ہے۔
بے رخ ہوئی۔ یعنے بے مروت ہو گئی۔
بیجا بلا۔ ایک مٹی کا چہرہ ہوتا ہے جسکو لگا کر
بچون کو ڈرایا جاتا ہے۔
بیٹھک۔ اسکو کہتی ہین کہ اچھا ستھرا فرش بچھا کر
اور اس عورت کو جس پر یہ شبہہ ہوتا ہے کہ اسپر
کوئی آتا ہے نہلا دھلا کر اور ہار پھول پہنا کر
بٹھاتی اور گانا وغیرہ سنواتی ہین جیسے۔ میان
شیخ سدو۔ میان شاہ دریا سکندر شاہ۔ زین خان
اور جنات وغیرہ۔
بیر دوڑاتی ہے۔ یعنے مؤکل دوڑاتی ہے۔
کٹنے اور کٹنیان لگا رکھی ہین۔

پ

پائل بچہ ہوا۔ یعنے پیرون کے راستہ سے بچہ پیدا ہوا
پانون بھاری ہے۔ یعنے حمل سے ہے۔
پیٹ سے ہے۔
پچخ جائے گی۔ یعنے سوجن کم ہو جائیگی۔
پچھاڑی۔ انگیا کی آستینون کے پاس کے کپڑے
کو کہتی ہین۔
پرچک پائی۔ یعنے اجازت اور کمک پائی۔
پگڑی والا۔ حکیم کا شگون بد سمجھکر نام نہین لیتی
ہین۔ اور شوہر کو بھی کہتی ہین۔
پنڈا پھیکا ہے۔ بخار ہے۔
پھوڑ۔ در گور۔ پھول پڑے۔ یعنے آگ لگے۔
پھوا پھوا۔ ایک کھیل ہے کہ صاحبزادیان باہم
ہاتھ جوڑ کر جگ پھیریان لیکر کھیلتی ہین۔
پیٹ کی ہلکی ہے۔ امانت دار نہین ہو۔ بات
افشا کر دیتی ہے۔
پیٹی۔ کمر مین باندھنے کی چیز نیز صندوقچی وغیرہ

کو بھی کہتی ہین۔
بینڈیان ۔ یہ لڈو میوے کے بنے ہوئے ہوتے
ہین جو دُلھن والون کی طرف سے دولھا کو مانجھے
کے روز بھیجے جاتے ہین۔ نیز اُن کو بھی کہتی ہین
کہ کچھ دواؤن کو ملا کر کوٹ کر لڈو کی طرح بناتے
اور جاڑون مین کھاتے ہین۔

ت

تار تبار کر دیا۔ یعنے تار تار کر دیا۔
تتربتر کردون۔ تیر سے چھلنی کرون۔
تھکاریان۔ چڑیلون اور نیز بڑیون کو کہتی ہین۔
تختی۔ سینہ۔ کمر۔ بازو کو کہتی ہین۔ جیسے کہ فلان
عورت کی "چھب تختی" اچھی ہے یعنے جامہ زیب
بھی ہے اور سینہ و بازو بھی بھرے بھرے ہین۔
تخت کی رات۔ بیاہ کی رات۔ شوہر کے گھر
کی پہلی رات۔
ترکّا۔ دعوے۔
تلے دانی۔ ایک چھوٹی تھیلی ہوتی ہے جس کو
سوئی بیچک رکھنے کے لیے بناتی ہین۔ اور
سرمہ دانی وغیرہ بھی اُس مین رکھتی ہین۔
تلپٹ کر دیا۔ یعنے ملیامیٹ کر دیا۔ برباد کر دیا۔
تو تو۔ زبان کو کہتی ہین۔
توم ڈالا۔ یعنے پراگندہ کر دیا۔ تار تار کر دیا۔

توراجناتی ہے۔ یعنے اپنی بزرگی دکھاتی ہے
اور غرور کرتی ہے۔
تہس نہس ہوگئی۔ ستیاناس گئی بیتگئی۔
تھل بیٹھو۔ یعنے آرام کرو۔
تھگلی۔ پیوند۔
تیرے کارن۔ یعنے تیرے باعث۔
تیس دن بے چین ہون ہمیشہ بے چین ہون

ٹ

ٹسوے بہاتی ہے۔ روتی ہے۔
ٹوکی۔ انگیا کی کٹوریون کو کہتی ہین۔
ٹھنڈیان نکلین۔ یعنے چیچک نکلی۔
ٹھنڈی کر ڈالون گی۔ توڑ ڈالون گی۔ چوڑیان
توڑنا نہین کہتی ہین ٹھنڈی کرنا بولتی ہین۔

ج

جیا۔ دودھ پلائی کو کہتی ہین۔ اور ماں کو بھی۔
جلبے پاؤن کی بلی۔ وہ عورت جو ناحق گھر گھر پھرے۔
جھلسا۔ مُنھ کے قریب آگ لانے کو کہتی ہین۔
جی بھاری نہ کر۔ یعنے رو نہین غم نہ کر۔
جی کا بخار نکالا۔ دل کی بھڑاس نکالی۔
جیبی۔ ایک شئے کمان کے مانند ہوتی ہے۔
جس سے زبان صاف کیا کرتی ہین۔

چ

چتلاپن۔ احمق پن۔
چرباک ہے۔ یعنی زبان دراز اور فریبی ہے۔
چڑیا۔ انگیا کی دونون کٹوریونکا درمیانی حصہ۔
چسپی ہے۔ یعنے خوب گرماگرم۔
چندیا سے پرے ہٹ۔ یعنے میرے سر کے پاس سے دور ہوجا۔
چونڈا۔ سر کے بال اور سر کو کہتی ہین۔
چوچل ہائی ہے۔ یعنے نخرے باز ہے فریبی ہے۔
چھوچھو۔ انا کی لڑکی اور وہ لونڈی ہم عمر جو ساتھ کھیلی ہو۔
چھیپی ہے۔ یعنے اٹھون گانٹھ کمیت ہے۔
چھاتی پر مونگ دلتا ہے۔ یعنے میرے روبرو دوسری عورت سے ہم بستر ہوتا ہے۔
چھاجون مینھ برستا ہے۔ یعنے بہت پانی برستا ہے۔
چھپ۔ اوڑھنے اور پہننے کو کہتے ہین نیز جامہ زیبی۔
چھندا رکھنا۔ کسی بات کا غلط الزام رکھنا۔
چھتیل ہے۔ یعنے ٹھٹھہ باز ہے۔

ح

حف نظر۔ خدا تجھے نظر بد سے بچائے۔ نظر بد سے دور رہے۔
حرفت باز ہے۔ مکار اور فریبی ہے۔

خ

خشکہ کھاؤ۔ یعنے جاؤ اور خوش رہو جیسے کہا کرتی ہین کہ "یہ منھ اور خشکہ" یعنے تم بھی اس قابل ہو۔
خشتک۔ پاجامہ۔ ازار۔ نیز اندام نہانی کو بھی کہتی

د

دائی کو مری کوستی ہے۔ یعنی مجھے کوستی ہو۔
ددا۔ وہ ماما یا لونڈی جس کی گود مین پرورش پائی ہو۔
درد کھاتی ہے۔ یعنے لڑکا جننا چاہتی ہو۔
دن ٹل گئے۔ یعنے حیض کے دن نکل گئے۔
دونیتی۔ ایک وضع کی جالی ہوتی ہے جس کا دوہرا خانہ ہوتا ہے۔
دو منھ ہنسی بول لے۔ یعنی ذرا ہنس بول لے۔
دوجی سے ہے۔ یعنے پیٹ سے ہے۔
دو حرف بھیجتی ہون۔ لعنت کرتی ہون۔
دونا۔ یعنے نیاز۔ نذر۔ جیسے کہتی ہین کہ

"مشکلکشا کا دونا دونگی"۔

دوالین۔ انگیا کی کٹوریون کے نیچے کے ٹکڑے کو کہتی ہین۔

دوبھر ہوا۔ مشکل ہوا۔

دور پار۔ یعنے خدا نہ کرے۔

دھندے یاد ہین۔ مکر و فریب و حیلے یاد ہین۔

دھو کر اُٹھایا ہے۔ مَنّت جب مانتی ہین تو قاعدہ ہے کہ یادداشت کے لیے کچھ پیسے یا چھلے دھو کر رکھ چھوڑتی ہین جب مراد آتی ہے تو اُس مین اور رقم ملا کر شیرینی منگا کر نذر دلاتی ہین۔

ر

راج کرے یہ اُلفت۔ یعنے آگ لگے اس محبت کو۔

رُخ بدلا ہے۔ یعنے مُنھ پھیرا ہے۔ دوستی موقوف کردی ہے۔

رسّی۔ سانپ کو کہتی ہین۔

روٹی اُٹھائی۔ قسم کھانے اور قرآن اُٹھانے کی بابت کہتی ہین

رسٹی باندھی ہے۔ یعنے معمول باندھا ہے۔

ز

زناخی۔ وہ جوز ناخ کہ مرغ کے سینہ کی ہڈی کو کہتے ہین۔ توڑ کر دوست بنے۔

زمین دیکھی۔ تے کرنے اور اوکنے کو کہتے ہین۔

زمین کا پیوند ہو جائے۔ یعنے مر جائے۔

زہر کی بجھی ہوئی ہے۔ یعنے بدذات اور بدباطن ہے۔

س

سُتھرائی۔ جھاڑو کو کہتی ہین۔

سر چوٹ۔ یعنے خلاف مرضی ہے۔

سکہ بٹھایا ہے۔ حکم بٹھایا ہے۔

سنکو۔ جو چھپ کے باتین سُنے۔

سکھی۔ جو عُمر اور ذات مین برابر ہو۔

سنائی آئی۔ کسی کی موت کی خبر آئی۔

سنجوگ۔ ملاپ۔ ملاقات۔

سہیلی۔ ہمعُمر برابر کی لونڈی۔

سیتلی۔ رونگٹے جو پیرون پہ نکلتے ہین۔

ش

شاہ کملی کا تکیہ۔ شاہ جہان آباد مین حضرت قطب صاحب کی درگاہ مین ایک تکیہ ہے وہان اکثر بیگمات عرس مین جاتی ہین۔

شتاہ۔ حرام کار۔

شُفتل۔ پلشت۔ بدکار۔

شہ پانی۔ اجازت پانی

ط

طبق باز۔ اس عورت کو کہتی ہین جو چپٹی لڑاتی ہے
طیش مین ہے۔ یعنے غصہ مین ہے

ف

فطرتی ہی۔ یعنی مکار اور حیلہ انگیز ہے۔

ق

قدری کی۔ یعنے ہر چند بڑ دد کوشش کی۔
قصہ نانڈھا ہی۔ قصہ شروع کیا ہی۔ طوفان برپا کیا ہی
قطامہ ہے۔ کٹنی ہے

ک

کالے کوس ہے۔ بہت دور ہے۔
کان پڑے آواز نہین آتی۔ سنائی نہین دیتا
کان پھٹی جانا۔ کان کا بہرا ہو جانا۔
کان پر ہاتھ رکھنا۔ صاف انکار کرنا۔ انشا ؎
گھر کیا تھا دل مین انشا کے جنھون نے واہ واہ
دھر گئے وہ آج دونون ہاتھ اپنے کان پر
کتے کوؤن کو گھن آئے نجس سے نجس کو
گھن معلوم ہو۔ جانصاحب ؎
گھن آئے کتے کوؤن کو جن گالیون سے بھی
ـــ سنائیون سوت نے وہ ٹھوکری مجھے

کچلانا۔ مارنا پیٹنا
کچھا اوپر۔ کچھ زیادہ
کچا کھا جاؤنگی۔ نہایت خفگی کے موقع پر
بولتی ہین۔ جانصاحب ؎
خون ایسا گرم تھا بے آبداری چلگئی
کچے لوہے سے سوا بھی نرم نشتر ہو گیا
کچا ہو جانا۔ کچھ سلائی ہو جانا۔
کل کل توڑ دینا۔ جوڑ جوڑ ہلا دینا۔ راحت
؎ توڑ دی تم نے کل مری کل کل
دالی آئے تو بیکلی نکلے
کل آنا۔ چین پڑنا۔ قرار پانا۔ جانصاحب
؎ مین گری تو بھی گرا پاؤن نہ تیرا ٹوٹا
تیری دل کو تو کل آئی مرا ہو نچا ٹوٹا
کل کی بات۔ تھوڑے عرصہ کا ذکر۔ جرأت
؎ آنکھ ورنہ تری ہر ایک سے شرماتی تھی
کل کی ہر بات تجھے بات نہ کرآتی تھی
کوا گھار۔ نرغہ مین گھرنے کی جگہ۔ عالم
؎ باغ مین آکے خار مین ہون پھنسی
مین تو کوا گھار مین ہون پھنسی
کوتی لگنی۔ وہ عورت جسکی خدمت کوتی اٹھانیکی ہو۔
کونے اجانا۔ کائین کائین سے گھبرا جانا۔
کوٹھے والیان۔ کسبیان۔ رنڈیان۔
کود پڑنا۔ کسی معاملہ مین بیجا دخل دینا۔ انشاء اور

ے مہرو مرالیگئی چھڑا کر ؤیہ کوڈپڑی کہان سے آکر
...دُون کا بجھات کُن بجھا تو ہمین ممیاس...
...ن سالون ہین۔ دور کے رشتہ کا کیا اعتبار
...دون دے کے پڑھنا۔کم خرچ کرکے پڑھنا۔
...نصاحب ے غلط بالکل پڑھاتی ہی ٹبری روٹی توفتو کو
فضیلت کیا پڑھی ہی دیکر کو دون اپنی آتو کو
...رام۔ یہ قہر عام کی خرابی کیگیی ہے یعنے بے حد
...م کیا اور رونا پیٹنا شروع کیا۔
...ڑنی۔ انگیا اور پشواز کی موندھونکی تراش کو کہتے ہین
...ریان لگائی ہین۔ جو نگین لگائی ہین۔
...بجاجان۔ دائی کو کہتے ہین

گ

...ت۔ چھاتیان
...نرٹر۔ آلۂ تناسل کو کہتی ہین
...ی۔ ایک قسم کا باریک کپڑا جو درخت کی چھال سی تیار ہوتا ہے
...ٹچ کر بولی۔ باواز مہیب جواب دیا۔
...ین پر سوار ہونا۔ سخت تقاضا کرنا۔ جانصاحب
...نائی دھوبی کنجڑی بھٹیاری قصائی نابکار
...ایک کوڑی کیلیے گردن پہ ہوتے ہین سوار
...فتار۔ عاشق۔ فریفتہ۔ جرأت۔

ے روئے ہے بات بات پہ جرأت
ہے گرفتار یہ کہین نہ کہین

گرد کرنا۔ (۱) مات کرنا۔ ہرانا۔ شوق قدوائی

ے آندھی ہون جو چاہون گرد کردون
گرمی سے غضب کی سرد کردون

(۲) کپڑے میلے کرنا۔ جانصاحب

ے چھاتیان کیا ہین کہ دورکھتی ہی تھیلے اتنا
گرد کر دیتی ہی دو روز مین کپڑے اتنا

گرد گھٹا۔ مفلس تماش بین۔

گرد پھرنا۔ صدقے۔ قربان ہونا۔ اختر شاہ اودھ

ے کیا لال پری ہوئی خوش اس سے۔
پھرنے لگی گرد اُس کے اٹھ کے

گردانی۔ نماز پڑھتے وقت خاص طریقے سے چادر یا دوپٹہ اوڑھتی ہین اسکو گردانی کہتی

گرگا۔ شریر بدکار۔ بد وضع کو کہتی ہین۔

گرگٹ کا جنم لینا۔ اس شخص کی نسبت کہتی ہین جو ایک حالت پر نہ قائم رہی جانصاحب

ے گرگٹ کا کیا لیا مری خورشید نے جنم۔
سو سو بدلتی رنگ ہی اک اک آن مین۔

گرگٹ کیطرح رنگ بدلنا۔ ایک حالت پر قائم نہ رہنا۔ کچھ سے کچھ ہوجانا۔ جانصاحب

ے خورشید کیا کہون انھین آنکھون کے سامنے
گرگٹ کی طرح رنگ زمانہ بدل گیا

گرگٹ کی طرح کبھی لال کبھی کالا ہونا۔ غصہ سے چہری کا رنگ بدلجانا۔ جانصاحب۔

ے گرگٹ کی طرح کالا کبھی لال ہو گیا۔
غصہ سے مردوے کا عجب حال ہو گیا۔
گرمی۔ (۱) آتشک کی بیماری۔ جانصاحب۔
ے آتشک باد کے گھوڑے پہ ہی انروز دن سوار
لو نہین چلتی ہے معلوم ہوا گرمی ہے
(۲) شہوت خواہش نفسانی۔ جانصاحب ے
لگے آگ ایسی گرمی کو، ہوئین سب چوڑیان ٹھنڈی
پکڑ کر ہاتھ کیسے زور سے، پہونچا مروڑا ہے
گرسیان کرنا۔ تپاک جتانا محبت ظاہر کرنا۔ نواب مرزا
ے مجھے اب گھر کو جانے دیجئے آپ
گرسیان اور سے یہ کیجئے آپ
گرہ لگنا۔ عمر کا سال شروع ہونا۔ جانصاحب
ے بے پانچ سات کے رہی راحت نہین مجھے
جس سال سے لگی ہے گرہ بارہوین مجھے
گڑھی۔ چھوٹا قلعہ۔ جانصاحب
ے کام بیگم نے کیا گونڈے مین مردون کا اجی
گڑھیان نوروز مین کروائین ہنٹر خالی
گڑھیا مین منھ دھو رکھو۔ جب کسی چیز کے دینے مین انکار مقصود ہوتا ہے۔ تو اسوقت کہتی ہین۔ نواب مرزا شوق
ے اب رہو گے اسی تمنا مین
دھو رکھو اپنا منھ گڑھیا مین
گوبر گنیش۔ اسکو کہتی ہین۔ جو بدترجی شی ہو

گلٹی۔ چھوٹا پھوڑا جو گلے کے اندر قریب تالو کے ہوتا ہے۔
گود بھری جاتی ہے۔ پہلے پہل حمل کو سات مہینے گذرنے پر اسکی شادی کیجاتی ہے اور بڑی بوڑھیان واسطے شگون کے دلھن کی گود مین طرح طرح کے میوے بھرتی ہین
گھگھیاتی ہے۔ منت و خوشامد کرتی ہے
گھر گھالے ہین۔ بہت گھر برباد کیے ہین

ل

لپکا اس بات کا ہے۔ یعنے مدام خواہش جماع کی ہے۔
لُتری۔ وہ عورت جو ادھر کی ادھر لگائے
لشکر والا۔ خصم۔ خاوند۔
لکھوٹا اور لاکھا۔ پان کی سرخی جو بہت پان کھانے سے منھ پر جم جاتی ہے یا پان کے رنگ کو جو منھ پر لگاتے ہین۔
لگھا ہے۔ چغلخور ہے۔
لوٹھا مسٹنڈا۔ موٹے تازے کو کہتی ہین۔
لو۔ کان کی جڑ۔
لُو کا لگے۔ یعنے آگ لگے۔
لہو پانی ایک کیا۔ یعنے بہت غصہ کیا اور نہایت طیش کھایا۔ نیز کبھی ہلکان کرنے کے معنے مین بھی مستعمل ہوتا ہے۔ ے

مردوے نے نہ اک مری مانی
کردیا ایک سب لہو پانی

لہٹی ہے۔ یعنے عاشق ہے۔

م

مٹکنا ہے۔ یعنے چھوٹا سا ہے۔

محرم۔ انگیا

مرچ ہے۔ یعنے بہت کرا گرم ہے۔

مسکی۔ فقط چولی کے حق مین بولتی ہین۔

معمولی دن ٹل گئے۔ یعنی حیض کے دن نکل گئے

ملنے سی مجھے چڑ ہے۔ یعنے جماع سے مجھے نفرت ہے۔ ع

ہاتھ آئیگا کچھ نہ ملنے سے
مردوے مجھ کو چڑ ہی ملنے سے

منھ بھرائی دی۔ رشوت دی

منھ پھوڑ کر کہا۔ یعنے بے شرم ہو کر کہا۔

میرے منھ سے ہے۔ یعنے میری محبت کی بات ہے۔

ن

ناگن۔ سندھی کے اوپر کے سر کے بالون مین ایک بھونری ہوتی ہے اُسکو کہتی ہین۔

نگوڑی ناٹھی ہے بیکس اور بے اولاد ہے

نہوڑی نہین بھاتی۔ یعنے نخرہ نہین بھاتا

ننگی شمشیر ہون۔ یعنے بے محابا اور نڈر ہون۔

ہ

ہاتھ پتھر کے تلے ہی۔ یعنے مقام مجبوری ہے

ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہین۔ یعنے بیکار اور نکمے بیٹھے ہین۔

ہتھیلی مین چور پڑا۔ یعنے مہندی کے رنگ مین سفید دھبہ رہگیا۔

ہرجائی ہے یعنے تلون مزاج ہے

ہلجان۔ شادی کے بعد ہر ایک سی پیسے لے کر اور اسکو جمع کر کے پوری وغیرہ پکاتی ہین۔

ہلکان ہوئی۔ حیران ہوئی۔

ہمین ہے ہے کرے۔ یعنی ہمارا مردہ دیکھے ہم کو پیٹے۔ جانصاحب ع

کچھ کرے تو ہماری بھتی کھائے
ہمین ہے ہے کرے جو ہاتھ لگائے

ہوکا ہے یعنے قناعت اور سیری نہین

ہوک۔ پسلی کے درد کو کہتی ہین۔

ہونے کے دن آئے۔ یعنی حیض کے دن آئے

ہینگو۔ بلی اور اونٹ کو کہتی ہین اور بلی کو نکٹی بھی کہتی ہین بدشگونی سمجھ کر نام نہین لیتی ہین

الحمد للہ تمنائے دلی برآئی کتاب ہذا بماہ دسمبر ۱۹۲۹ء مطبع عبدلحق کانپور مین بسر پرستی حاجی محمد شفیع صاحب چھپکر شایع ہوئی

غلط العام و متروک کلام

اسکا حصہ اول متعارف الفاظ کی صحت پر مبنی ہے جسکی تفصیل صرف مطالعہ کی محتاج ہے دوسرے حصے مین متروکات کلام ہین جو چھ قسم پر منقسم ہین - اول وہ محاورات جو آتش و ناسخ سے پہلے متروک ہو چکے ہین - دوم وہ محاورات جو انکے زمانے مین متروک ہوئے سوم وہ محاورات جو ان کے بعد متروک ہوئے چہارم وہ الفاظ جو بعض کے نزدیک قابل ترک اور بعض کے نزدیک قابل ترک ہین - پنجم وہ قدیم محاورات جو تھوڑی [illegible] کے ساتھ رائج ہین ششم الفاظ فصیح و غیر فصیح کی تشریح اور آخر مین الفاظ مبتذل و مذموم کی تصریح ہے [illegible] رسالہ عام زباندانان اردو خاص طلباء مدارس کیلئے بہت ضروری [illegible]

سعیدی ڈکشنری یا اردو لغات سعیدی

[illegible] انگریزی [illegible] کی طرح اردو کی ایسی جامع اور اعلی لغت ہے جس کی کہ فی الحال سخت ضرورت محسوس کیجا رہی ہے اس مین خاص سنسکرت ہندی عربی - فارسی الفاظ کے علاوہ وہ انگریزی الفاظ بھی [illegible] درج ہین جو اردو زبان مین مروج ہین - اس پر [illegible]

هر قسم کے قانونی اصطلاحات بھی [illegible] کر لئے گئے ہین اور انکی پوری طور سے تشریح کر دی گئی ہے - غرضکہ ہر طرح سے بڑی ہی کار آمد کتاب ہے زیر طبع

محاورات ثقات یعنی منیر المحاورات

اسکی دو جلدین ہین اول جلد مین زبان اردو کے وہ محاورات مع اسناد استادان ہند درج ہین جنکا محل صرف جدا جدا ہے اور کئی کئی معنی رکھتے ہین - دوسری جلد مین فارسی محاورات لکھکر انکے مترادف تمام محاورات اردو دئے گئے ہین جو اپنی نوعیت مین ایک چیز ہے - زیر طبع

منیر اللغات

یہ اردو کی وہ جامع لغت ہے جسمین روز مرہ اصطلاحات و کنایات و استعارات و ضرب الامثال وغیرہ مع اسناد درج ہین جو فی الحال فصحا کی زبان پر جاری ہین اور ان کا موضوع لہ خاص ایک ہی ہے اور وہ نظم و نثر دونون مین برابر لکھے اور پڑھے جاتے ہین - اسمین ہر محاورات کا محل صرف نہایت حسن و خوبی اشعار کے ذریعہ سے کیا گیا ہے - جو حضرات شعر اور [illegible] کیلئے نہایت مفید ہے زیر طبع

(نوٹ)

ان تمام کتب کا ایک خاکہ پیش کر دینے کے بعد بھی ہمارا فرض ختم نہین ہو جاتا - بلکہ ہم اپنی اس محنت اور عرق ریزی کا صلہ صرف یہ چاہتے ہین کہ آپ حضرات سے شرف قبولیت حاصل کرین جو ہماری دوسری کامیابی ہے ایک بار آپ کے مطالعہ سے گزرنے پر اگر اسمین کوئی کمی محسوس ہوگی اور آپ ہمین اُس سے آگاہ کرین گے تو یہ ہمارے لئے باعث شکر یہ ہی ہوگا - بلکہ ہم آپ کو اپنا سچا مخلص سمجھ کر آئندہ ایڈیشن مین اضافہ کرنا فرض سمجھین گے اور آپ کا [illegible] وہ انتہائی تشدد کے ساتھ قبول کیا جاوے گا - والسلام

ملاحظہ کیجیے؟

(عنقریب کتب ذیل طبع ہو کر آپکے کتب خانہ کی زینت ہون گی)

بحر المحاورات ۔ دو جلد و نمین از مرتبہ مولوی محمد بشیر صاحب لکھنوی) یہ وہ خزینہ محاورات اور گنجینہ مصطلحات ہی جسکی جلد اول مین تمام محاورات اُردو جو کئی کئی معنون پر مستعمل ہین اور ہر فرقہ مین اُسکا محل صرف علیحدہ علیحدہ ہی اپنے تمام معنون کے ساتھ بہ ترتیب حروف تہجی مع اسناد اشعار اُستادان ہند نہایت خوبی سے جمع کر دیے گئے ہین اور جلد دوم مین محاورات فارسی لکھکر اُنکے مترادف محاورات اُردو بتالئے گئے ہین جو اُردو دان حضرات کیلئے خاص چیز ہین ۔ اسکی پہلی جلد کا حجم قریب تین سو صفحہ کے ہی جو [illegible] پیمانہ پر زیر طبع ہے ۔

بازاری زبان و اصطلاحات پیشہ وران ۔ یہ اپنی قسم کی پہلی کتاب ہی جسمین ہر فرقہ کی بول چال اور پیشہ ورون کی اصطلاحات ترتیب وار لیجا ہین جو اپنی نوعیت مین پہلی کتاب ہے قیمت ۸؍

غلط العام و متروک کلام ۔ اسمین بہت ہی تحقیق و تدقیق سے اُن الفاظ اردو کی تشریح کیگئی ہی جو فی زمانہ غلط بولے یا لکھے جاتے ہین یہ رسالہ ہر ذی علم کیلئے قابل ملاحظہ ہی قیمت ۸؍

تحقیق اللسان ۔ اسمین قریب قریب اُن تمام عربی فارسی ۔ ہندی انگریزی الفاظ کا توافق و تخالف دکھایا ہی جو اُردو [illegible] اپنی نوعیت مین ایک نادر چیز

جلد منگائیے!

لغات [illegible] لغات عربی و فارسی [illegible] کا خزانہ ہی جسکی عرصہ سے اُردو دان پبلک نہایت مشتاق تھی ۔ اسکی بابت موجودہ زمانہ کے صاحبان اہل الرائے نے بڑے بڑے ریویو تحریر فرمائے ہین اور جمیع حضرات کی متفقہ رائے ہے کہ یہ لغت تمام مروجہ لغات پر حاوی ہی پھر اسکی عظیم الشان کتابت و طباعت و عمدگی کاغذ نے اسمین وہ آب و تاب پیدا کر دی ہی جسکے سامنے تمام لغات ماند پڑ گئی ہین ضرور منگائیے قیمت للعہ

گلشن جہان (مولود سرور جہان) ۔ یہ بے بہا تحفۂ نسوان اپنی آپ نظیر ہے اسوقت تک کوئی مولود ایسا موجود نہین ہے جسکا نظم و نثر جزو کل سب عورتون کی زبان مین ہو اور جسکے تمام قصائد وغیرہ خاص اسکی مصنفہ کے ہون ۔ حقیقت یہ ہی کہ صاحبزادی سرور جہان بیگم صاحبہ نے یہ رسالہ تصنیف کر کے نسوانی طبقہ پر احسان کیا ہی قیمت ۸؍

جوہر الکلام ۔ اگر ذوق سلیم رکھنے والے حضرات پاکیزہ کلام ملاحظہ فرمانا چاہتے ہین تو اس رسالہ کو ضرور منگائیے قیمت [illegible]